۱۰	۸	۲
۷	۲ ۹ ۴	۱۳
۳	۱۲	۵

ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۸ع

مشعر تنقیح اور اصلاح قانون
متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین
واقعہ ملک پنجاب

حسب الحکم جناب نواب مستطاب
لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ
جنوری سنہ ۱۸۶۹ع کو

مطبع آفتاب پنجاب لاہور میں باہتمام
دیوان بوٹا سنگھ پروپرائٹر کے چھپا

ایکٹ نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ ع

مشعر تنقیح اور اصلاح قانون متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین واقعہ

ملک پنجاب

تمہید - از انجا کہ تنقیح اور اصلاح قانون دربارہ بعضی امورات متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین واقعہ ملک پنجاب مناسب ہے بس حسب ذیل حکم ہوتا ہے

باب پہلا

مراتب ابتدائی

خلاصہ

مختصر نام اور وسعت عملدرآمد ایکٹ

دفعہ ۱ - یہہ ایکٹ بنام نہاد - ایکٹ قبضہ مزارعانہ پنجاب سنہ ۱۸۶۸ عیسوی نامزد کیاجاوے اور جو مالک موجودہ وقت

ماتحت نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب کے ہین
اونپر حاوی ہوگا ؛

ڈگری عدالت اور مابین مالک اور مزارعہ کے اقرار کا مستثنی ہونا ؛

دفعہ ۲ - اس ایکٹ مین کوئی بات ایسی
نہین ہے جسکی کسی عملدرآمد ڈگری عدالت
کو جسکی روسے کسی مزارعہ کے قبضہ مین زمین
ہو یا کسی اقرار کو جو مابین کسی مالک اور
مزارعہ کے ہو جس حالت مین وہ اقرار تحریری
ہو یا کاغذات محکمہ بندوبست قانونی مین
جو پیشگاہ لوکل گورنمنٹ سے منظور ہو چکا ہے
عہدہ دار مجاز نے درج کرلیا ہو خلل پہونچے ؛
ایسے کاغذ مین جملہ اندراجات
بابت معاملات مندرجہ باب ۳ اور ۴
اور ۵ اور ۶ اس ایکٹ کے اس دفعہ
کی مراد مین اقرار سمجھے جائینگے بشرطیکہ
اونکی تصدیق عہدہ دار مجاز نے کرلی ہو ؛

دفعہ ۳ - اس ایکٹ مین اگر کوئی
مضمون اور ربط عبارت مانع اور

متناقض نہو تو

لفظ **زمین** سے مراد جائداد غیر منقولہ کی ہے جو بوقت موجود تابع بندوبست خراج زمین قانونی خواہ سرسری کی ہو ؛

لفظ **لگان** سے مراد ہے جو کچھہ کسی مزارعہ کو بابت کام مین لانے یا قبضہ رکھنے اوس زمین کے دینا واجب ہو ؛

کوئی قسط لگان کی جو اوسدن یا اوسکے سے پہلے جسدن وہ اقرار تحریری یا قانون یا رواج ملک کے روسے واجب الادا ہو ادا نہ کیجاوے تو واسطے مطلب ہاے اس ایکٹ کے اوسکو بقایا لگان سمجھا جائیگا ؛

لفظ **مزارعہ** سے مراد ہی کوئی شخص جو ذمہ دار اوس زمین کے لگان کے دینے کا ہو لیکن اوتی مالک اسمین شامل نہین ؛

لفظ مالک سے مراد ہے کوئی شخص جو مستحق پانے لگان کا ہو جو مزارعہ سے لینا واجب ہو ؛

لفظ دادا میں گود لینے والے باپ کا باپ بھی شامل ہے

لفظ چچا میں گود لینے والے باپ کا بھائی بھی داخل ہے اور لفظ چچیری دادا میں چچا کا گود لینے والا باپ بھی داخل ہے اور لفظ چچا سے دونو چچا اور تایا مراد ہے ؛

لفظ قائمقام سے مراد ہے وارث یا کوئی اور شخص جو قانون یا وصیت کے عملدرآمد کے رو سے کسی متوفی کی جائداد سے فائدہ مند حق حاصل کرتا ہو ؛

دفعہ ۴ - کتابی سرکار صاحب فنانشل کمشنر پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۰ء منسوخ کیا جاتا ہے ؛

منسوخی کتابی سرکار نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۰ء

باب دوسرا

بابت حقوق قبضہ مستقل

مزارعہ جنکو حق قبضہ مستقل کا حاصل ہے؛

دفعہ ۵- ہر مزارعہ اپنی قبضہ کے زمین مین قبضہ مستقل کا ان صورتون مین حقدار سمجھا جائیگا؛

(۱) پہلی جبتی بابت زمین مقبوضہ اسپنے کے مالک وقت اوس زمین کو سوائے معاملہ سرکار اور ابواب کا تو معینہ وقت کے جو اوس زمین پر واجب الادا ہون اور کچھہ لگان ادا نہ کیا ہو اور نہ اور کچھہ خدمت کئی ہو اور اوسکی باپ اور دادا چچا اور چچیرا دادا سنے اوس زمین پر قابض ہوکر ایسی مالک کو بابت اوس زمین کے سوائے رقوم مندرجہ صدر کے کچھہ لگان ندیا ہو اور نہ اور کچھہ خدمت کری ہو؛

(۲) دوسری جبتی حقوق ملکیت کسی زمین کے سوائے صورت ضبطی سرکار بلا مرضی چھوڑ د

ہون یا بلا مرضی چہوڑ دیگا اور جو ایسی
زمین پر یا اوسکی کسی حصہ پر ایسے
چہوڑ دینے کے زمانہ کے بعد برابر قابض
رہا ہو یا برابر قابض رہیگا ؛

(۳) تیسری جو اس ایکٹ کے جاری
ہونے کی تاریخ کے دن قایمقام کسی
شخص کا ہو جو اوس گانوین جسمین یہ زمین
مقبوضہ ایسے مزارعہ کی واقعہ ہے
گانوکے بنا کرنیوالون کے ساتہہ بطور
مزارعہ آباد ہوا ہو ؛

(۴) چوتھی جو اوس گانو یا کسی حصہ گانو
کا جسمین وہ زمین واقعہ ہی جسپر وہ بطور
مزارعہ قابض ہی جاگیردار ہو یا جاگیردار
رہا ہو اور علے الاتصال ایسی زمین پر
قابض رہا ہو ایک عرصہ تک جو بیس
برس سی کم نہ ہو ؛

دفعہ ٦ - ہر مزارعہ جسکی نام پر کاغذات

احتمال جو کاغذ بندوبست کے اندراج سی ہوتا ہی

بندوبست قانونی یا ترمیم بندوبست مین
جسکی منظوری اسّی پہلے پیشگاہ لوکل
گورنمنٹ سی ہو ایسی زمین کے قبضہ کا حق
لکہا ہو جسپر وہ یا وہ شخص جسنے خود اوسکو
ترکہ پہونچا ہو ایسی بندوبست مین اپنے
نام یا ایسی شخص کے نام کے لکہے جانی کے
بعد جیسی کہ صورت ہو برابر قابض رہا ہو
اوسی زمین مقبوضہ کی بابت حقدار قبضہ
مستقل کا سمجہا جاویگا اِلّا اوس صورت
مین کہ مالک نے مین نالش نمبری مین یہہ
ثابت کرے کہ

تردید احتمال

(۱) عین قبل رجاع نالش کے تیس برس کے
اندر اور مزارعہ اوسی قسم کے اوسی گانو
مین یا قرب وجوار کے گانو مین
اپنی مقبوضات سے عموماً مالک کی مرضی پر
خارج کئے گئے ہین یا
(۲) یہہ کہ مزارعہ نے اپنی رضا و رغبت

سی کسی عہدہ دار کے سامہنی جو بندوبست
خراج زمین قانونی یا ترمیم بندوبست مین
مامور تہا یا روبرو کسی عہدہ دار کے جسکو
اختیار تصدیق کرنے خانہ پری کا غذات
ایسی بندوبست کا حاصل ہو اقرار کرلیا ہو
کہ ایسا مزارعہ ہی جسکو قبضہ مستقل کا حق
حاصل نہین اور یہہ اقرار اوسیوقت
عہدہ دار مامورہ یا مجاز نی توم الصدر نی
قلمبند کرلیا ہوہ

مبادلہ کی زمین مین قبضہ کا مستقل حق

دفعہ ۷ - اگر مزارعہ نی اپنی رضامندی
سی زمین یا کوئی حصہ زمین کا جو پہلی
اوسکی قبضہ مین تہی دوسری زمین اوسکی
مالک کی ملکیت سی بدل لئی ہو تو جو زمین
مبادلہ مین حاصل ہوئی ہو اس ایکٹ
کے مطالب کے لئے اوسپر وہی قبضہ کا
حق عائد سمجھا جاویگا جو اوس زمین پر جو
بدلی مین دی گئی عائد ہوتا اگر بدلی

نہ ہوئی ہوتی ؛

دوسرے وجوہات سی حق قبضہ مستقل کے قرار دینے کے لئے نالش

دفعہ ۸ - اس ایکٹ کی اندر کوئی بات ایسی نہین جسکی سمجھا جاوے کہ کوئی شخص جو حق قبضہ مستقل کا کسی اور وجہہ سے سواے وجوہات مصرحہ بالا دعوے کرے ایسے حق کے قرار دینے کے لئے نالش نہ کرسکی ؛

نہ حاصل ہونا حق قبضہ مستقل کا گذرنے زمانہ سے

دفعہ ۹ - کسی مزارعہ کی نسبت یہہ بات نہین سمجھی جائے گی کہ فقط زمانہ ہی کے گذر نے سے حق قبضہ مستقل کا اسکو حاصل ہو جائیگا کوئی حق قبضہ کا زمین شاملات ملکیت مالکان گاؤن پٹی داری مین اس باب کے فحوائے سے حاصل نہوگا ؛

باب تیسرا

بابت لگان

فصل پہلی بابت ایزادی لگان

ایزادی لگان کی ڈگری

دفعہ ۱۰ - جس صورت مین کوئی قرار یا ڈگری عدالت برخلاف مضمون کے نہو

تو کوہی مزارعہ نالش بقایا لگان پر کسی
زمین کی بابت سوائے اسقدر لگان کے
جو اوسکو بابت ایسی زمین کے سال فصلی
گذشتہ پیوستہ کے لئے دینا واجب ہے اور
زیادہ لگان کے ادا کرنیکا ذمہ وار نہین
ہوگا الا اوس صورت مین کہ ڈگری ایزادی
لگان جیسی آگے لکہا جاتا ہی صادر ہوچکی
ہو نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو اختیار
ہوگا کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ مین
اشتہار دیکر تمام اضلاع اپنی حکومت
کے لئے یا اونمین سے کسی ضلع کے لئے
دن قرار دیوین جسکو سال فصلی واسطے
مطلب اس دفعہ کے شروع ہونا
سمجہا جاوے ٭

ایزادی لگان کے وجوہات

دفعہ ۱۱ عدالت ڈگری کرنے کی مجاز
ہے کہ لگان جو پہلے سے کسی مزارعہ
مستقل قبضہ کے حقدار کو دینا واجب

آتا ہے منجملہ وجوہات مصرحہ ذیل کے
کسی وجہ سی زیادہ کیا جاوے ؛

(پہلی وجہ) یہہ کہ مقدار زمین کی جسپر
وہ بطور مزارعہ کے قابض ہی اوس مقدار
سی جسکی بابت وہ پہلے سے لگان دینے کا
ذمہ دار رہا ہے زیادہ ہے ؛

قاعدہ اس صورت مین عدالت
بابت زمین زائد کے اوسی شرح پر ڈگری
لگان کی صادر کرے گی جو شرح اوسکو
اوسی قسم اور ویسی ہی فائدون کی
زمین کی بابت اوسی مالک کے تحت
مین دینی واجب ہو ؛

(دوسری وجہہ) یہہ کہ شرح لگان جو
وہ دیتا ہے اوس شرح سی کم ہے جو عموماً
اوسی گانو یا قرب جوار کے گانو مین اوسی
قسم کے مزارعہ ~~حقدار~~ قبضہ مستقل کے
اوسی قسم اور ویسی ہی فائدون کی

زمین کی بابت دیتی ہین ؛

قاعدہ - اس صورت مین عدالت
مدعی کے دعوی کی تعداد تک جہان
تک ایسی شرح سی زیادہ نہو اوسکی
لگان کو بڑہاوے ؛

(تیسری وجہہ) یہہ کہ شرح لگان کی
جو وہ ادا کرتا ہے اگر وہ مزارعہ قسم
مندرجہ ضمن ۱ دفعہ ۵ سی ہو تو پچاس
روپیہ فیصدی سی زیادہ اور جو وہ اقسام
مندرجہ ضمن ۲ - یا ۳ یا ۴ دفعہ ۵ مین
سی کسی قسم سی ہو تو تیس روپیہ فیصدی
سی زیادہ اور جو قسم مندرجہ دفعہ ۶ سی
ہو تو پندرہ روپیہ فیصدی سی زیادہ
اوس شرح سی کمتر ہو جو قرب جوار کے
مزارعہ اوسی قسم جنکو قبضہ مستقل کا حق
حاصل نہو اوسی قسم اور ویسی ہی فائدہ
کی زمین کی بابت عموماً ادا کرتے ہین

قاعده- اس صورت مین عدالت اوسکی لگان کو تعداد متدعویہ مدعی تک بڑہا دیوے بشرطیکہ شرح مندرجہ بالاسی زیادہ نہو اور پچاس روپیہ فیصدی اور تیس روپیہ فیصدی اور ۷۵ فیصدی جیسی صورت ہو تخفیف اوس شرح سی کرے +

افزادی لگان جس صورت مین مزارعہ معاملہ سرکاری یا ابواب کا نو دیتا ہو +

دفعہ ۱۳- اگر معاملہ سرکاری یا منجملہ ابواب ہی کے کچھہ وجہ مدعا علیہ کے دینا ہو تو جہان تک اوسکا لگان بڑہایا جاوی اوسمین سی رقوم مذکورہ بالا تخفیف کیئے جاوین +

دوبارہ لگان بڑہانی کی نالش

دفعہ ۱۴- دفعہ ۱۰ کی روسی جب ڈگری صادر ہو چکے تو اوسکے بعد کوئی نالش مدعا علیہ پر دوبارہ لگان کے بڑہانے کے لئے سماعت نہین ہوسکی گی جب تک پانچ برس تاریخ ایسی ڈگری سی نہ گذر جاوین الا اوس صورت مین کہ اوس اثناء مین عام

ترمیم بند وبست قانونی کی ہوئی ہو جسکی
روسی جمع سرکار واجب الادا ر بابت زمین
متعلقہ ڈگری بڑہائی گئی ہو +

دوسرا حصہ بابت تخفیف لگان

کمی لگان کے حق کے وجوہات

دفعہ ۱۴ ۔ ہر مزارعہ حقدار قبضہ
مستقل کو دعوی تخفیف لگان کا جو پہلی
سے دیتا ہی نقصان دو وجوہات میں سے
ایک وجہہ سے پہونچیگا اور کسی وجہہ سے نہیں +
(پہلی وجہہ یہہ) کہ رقبہ زمین کا جو اوسکے
قبضہ مین ہے دریا بردی یا کسی اور
طرحسے گھٹ گیا یا یہہ بات ثابت کیجاوے
کہ جسقدر رقبہ کی بابت پہلی سے لگان
دیتا رہا ہے اوسی رقبہ کم ہے +
(دوسری وجہہ یہہ) کہ طاقت
پیداواری ایسی زمین کی کسی سبب سے
جو اوسکے اختیار سے باہر ہے کم ہو گئی ہے

تیسرا فصل بابت معافی لگان

لگان مین چهوٹ دینی کا عدالت کو کس صورت مین اختیار ہے

دفعہ ۵ - باوصف کسی بات کے جو اسکی پہلے درج ہو چکی ہی عدالت مجاز ہو گی کہ اگر وقت صادر کرنے ڈگری بقایا لگان کے رقبہ زمین مقبوضہ مزارعہ دریا بردی یا کسی اور طور سی کم ہو گیا ہو یا اگر پیداوار ایسی زمین کی قحط یا ژالہ زدگی یا کسی اور آفت سے جو مزارعہ کے اختیار سی باہر ہے اسقدر کم ہو گئی ہے کہ پوری تعداد لگان ڈگری مزارعہ مذکور کے عدالت کی رای مین ازروی انصاف ڈگری نہین کیجا سکتی تو جسقدر مقتضی انصاف معلوم ہو اوسقدر زر لگان واجب الادا اوسی مزارعہ کو چہوٹ دیجاوے مگر شرط یہہ ہے کہ محال مالگذار سرکار مین اگر مزارعہ کے اجارہ کی مدت غیر منقضیہ پانچ برس سے

کم نہو یا اوسکو حق قبضہ مستقل کا حاصل ہو تو ایسی چہوٹ اوسکو نہین دیجاویگی الا اوس صورت مین کہ اوسی وجہ پر اور اوسی محال کی بابت حاکم با اختیار نے جمع مین معافی کردی ہو ؛

فصل چوتہا بابت شرح خام

مبادلہ شرح خام

دفعہ ١٦ بدون رضامندی طرفین یعنی مالک اور مزارعہ کے لگان کا جنس کے بدلے نقدی ہیقرر ہونا اور لگان نقدی کا جنس مین بدل جانا عمل مین نہین آویگا ؛

بٹائی اور کنکوت

دفعہ ١٧ - جبصورت مین لگان بٹائی یا کنکوت یا اور راوسی قسم کے طریقہ سے لیا جاتا ہو جسمین موجود ہونا اوس شخص کا جو استحقاق لگان کے لینی کا رکہتا ہے اور مزارعہ کا اصالتًا یا اونکے مقبولہ مختاروں کے ذریعہ سی ضرور ہو تو

اگر طرفین مین سی کوئی فریق وقت
مناسب پر موجود ہونے مین غفلت
کرے یا اگر طرفین مین بابت ایسی
بٹائی یا کنکوت کی تنازعہ برپا ہوجاوے
تو طرفین سی کسی کو اختیار ہے کہ عدالت
مین کاغذ اشٹام آٹھہ آنہ بر اس درخواست
سے سوال گذرانے کہ ایک شخص متناسب
بٹائی یا کنکوت کرنے کے لئے مامور
کیا جاوے ؛

تنازعہ کی صورت مین کیا ضابطہ ہونا چاہئے

دفعہ ۱۸ - جب ایسی درخواست گذرے
اور جو روپیہ اول مرتبہ سایل سے
لینا چاہئے وہ جسقدر واسطہ خرچہ اجرائے
اطلاعنامہ اور کرنے فیصلہ کے جسکا
ذکر اسکی بعد کیا جاتا ہی عدالت کی رائے
مین کافی ہو داخل ہو چکے تو عدالت
ایک اطلاعنامہ تحریری طرف ثانی کے
نام اس حکم سی جاری کرے کہ تاریخ

اور مقام مندرجہ اطلاعنامہ پر حاضر ہو اور ایک شخص مناسب واسطے کرنے بٹائی یا کنکوت کے اور ہدایت اس بابکے مامور کریگی کہ ہر فریق کا خرچہ کس سے وصول کیا جاوے ———

فیصلہ ایسے شخص کا بابت بٹائی یا کنکوت اور خرچہ کی ناطق ہوگا الا اوس صورت مین کہ فریقین مین سے کوئی فریق تاریخ فیصلہ سے [illegible] کے اندر اوسکے فیصلہ کی منسوخی کی بابت مقدمہ دائر کرے؛

چوتھا باب

بابت اخراج مزارعہ

اخراج مزارعہ حقدار قبضہ مستقل

دفعہ ۱۹ - کوئی مزارعہ جسکو کسی زمین کے قبضہ مستقل کا حق حاصل ہے اوس زمین سے سوائے صورت اجرائے ڈگری عدالت کے اور کسیطرح بیدخل نہین کیا جائیگا - ایسی ڈگری صادر نہین کیجائیگی الا ایسی صورتمین کہ

(۱) تاریخ ڈگری پر ایک ڈگری ایسی
مزارعہ کے اوپر بقایا لگان کی بابت
ایسی زمین کی نسبت پندرہ دن یا اوسکے
زیادہ مدت تک ادا نہ کی گئی ہو۔ یا
(۲) مالک اراضی کسی ایسی معاوضہ کے
جسکا استحقاق دفعہ ۲ ۔ اور ۳۷
کی روسی مزارعہ کو حاصل ہو (بعد منہائی
بقایا لگان کے جو مزارعہ سی لینی واجب
ہو) اور ایسا معاوضہ مزارعہ کو دینا کر
جیسا عدالت کی دانست مین مناسب معلوم
ہو بشرطیکہ وہ معاوضہ اوس تعداد حاصل
منافعہ سی پندرہ گونہ سی کم اور تیس گونہ سے
زیادہ نہو جو مزارعہ کو بابت ایسی زمین کے
بحساب اوسط تین سال ماقبل تاریخ اقرار
ادا معاوضہ قابل وصول ہو کسی عبارت ضمن
ملحقہ بالا کا ایسی مزارعہ سی متعلق ہونا متصور
نہوگا جو اقسام مصرحہ دفعہ ۵ کے کسی قسم سے ہو

اور نہ کسی ایسی مزارعہ سے جو خود یا وہ شخص جسنی اوسکو ترکہ ملا ہو برابر ایسی زمین پر تیس برس تک یا اوسنی زیادہ عرصہ تک قابض رہا ہو۔

بیدخلی مزارعہ جو حقدار قبضہ کا نہو

دفعہ ۳۰ - کوئی مزارعہ جسکو حق قبضہ مستقل کا حاصل نہو تو

(۱) اگر اوسکی اوپر بابت بقایا لگان یا بیدخلی کے لئی ڈگری حاصل ہوگئی ہو یا

(۲) قبضہ اوسکا ایسی پٹہ کی روسے جسکی میعاد ابہی گذرنی باقی ہے یا بموجب کسی اقرار یا ڈگری عدالت کے نہو تو مالک جسطور سی اسکے بعد فقرہ سے اطلاع دیوے تو بیدخل کیا جاوگا

مزارعہ کی بیدخلی کرنیکا وقت

دفعہ ۳۱ - باوصف کسی بات کے جو ایکٹ ہذا مین درج ہی کوئی مزارعہ اپنی مقبوضہ زمین سی بیدخل نہین کیا جاویگا سوائے ماہین ۱۵- اپریل

اور ۱۵ جون کے الا اوس صورت مین کہ جس حالت مین کہ لگان ایسی زمین کی بابت باقی ہو مزارعہ نے زرعہت زمین کے بموجب اون شرطون کے جنکے روسی اوسکی قبضہ مین وہ زمین ہے نہ کہی ہو؛

اطلاعنامہ بیدخلی مزارعہ

اطلاعنامہ بیدخلی مزارعہ

دفعہ ۲۳- مزارعہ کی بیدخلی کا اطلاعنامہ ضلع کی مروجہ زبان مین لکھا جائیگا اور جس مین سی مزارعہ بیدخل کیا جاویگا اوسکی تشریح اوس مین درج ہو گی اور یہہ بہی اوسمین مزارعہ کو جتلایا جاویگا کہ اگر اوسکو بیدخلی کی نسبت عذرداری کرنی ہو تو اطلاعنامہ کے اجراء کی بعد تین مہینہ تاریخ منی آیندہ پر یا اوسنی پہلے نالش دائر کرسے یا زمین کو اوس تاریخ پر

یا اوس سی پہلے چہوڑ دیوے ؛
نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممدوح قرار
دینگی کہ اس دفعہ کی کارروائی کے
واسطہ اونکی حکومت کے ممالک ماتحت
مین ہر ضلع مین کونسی زبان زبان
مروج سمجھی جائی گی ؛
دفعہ ۴۳ - جب مالک کی درخواست
تحصیلدار یا دوسرے عہدہ دار کے
روبرو جسکو ایسی اطلاعنامون کے
جاری کرنیکا اختیار حاصل ہو گذرے
تو وہ اطلاعنامہ کو بند رہوین اپریل
کو یا اوسکی پہلے جاری کریگا اور
اطلاعنامہ کے جاری ہونیکا خرچہ
مالک ادا کریگا ؛
حتی الامکان اطلاعنامہ ذات خاص
مزارعہ پر جاری کیا جاویگا لیکن
اگر وہ دستیاب نہو سکی تو اطلاعنامہ

عذرداری بیدخلی اور اطلاعنامہ کی اجرائے کی بابت نالش کرنے کے لئے تاریخون کے بدل دینے کا اختیار

کو اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ پر آویزان کیا جاویگا یا اگر وہ اوس ضلع مین نہ رہتا ہو جس مین زمین واقع ہو تو کسی نمایان جگہہ پر اوس گانو مین جہان زمین واقع ہو لگایا جاویگا

دفعہ ۴۴ - نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح کو اختیار حاصل ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مشتہرہ سرکاری گزٹ کے اوس اشتہار کی نافذ ہونے کی تاریخ سے اوسقدر عرصہ پیشتر جو چھہ مہینے سے کم نہو دفعات ۴۲ - اور ۴۳ کی کارروائی کے لئے اپنی تحت حکومت تمام اضلاع یا کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکور کے لئے کوئی دو دن سوائے اون دونون کے جو اون دفعات مین مقرر ہین تعین کردین *

	مگر شرط یہہ ہی کہ جو دن اشتہار کے روسی اس طور سی مقرر کئے جاوین اونکے مابین کم سی کم ایک مہینے کا فاصلہ ہوگا
اطلاعنامہ بیدخلی کی اوپر نالش نکرنی سی فیصلہ مزارعانہ کا موقوف ہوجانا؛	دفعہ ۳۵ - اگر مزارعہ جپر ایسا اطلاعنامہ بیدخلی کا جاری ہوچکا ہو بعد اجراسئے اطلاعنامہ کے پندرہوین تاریخ مئی آیندہ پر یا اوسی پہلے یا جس صورت مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح واسطی کارروائی ضمن ۳ کے کوئی اور دن سوائے پندرہوین تاریخ مئی کے مقرر کرین تو اوس دن جو اسطور سی مقرر ہوچکا ہو یا اوسی پہلے نالش تردید مستوجب ہونے بیدخلی کی دایر نہ کرے تو اوسکا قبضہ مزارعانہ اوس زمین کا جسکی بابت اطلاعنامہ اوسپر جاری ہوچکا ہی اوسدن سے موقوف سمجھا جائیگا؛

مزارعہ کی بیدخلی کے لئے عدالت کب مدد دیوے :

دفعہ ۳۶ - اگر کوئی ایسی نالش رجوع نہ کیجاوہی یا اگر ایسی نالش رجوع ہوکر خارج ہو چکی ہو اور مالک کو کسی شخص کے بیدخل کرنے کے لئے باین بیان کہ بموجب فحوائے دفعہ ۲۲ کے اوسکا قبضہ مزارعانہ موقوف ہو چکا ہی عدالت کی مدد درکار ہو تو وہ ایسی مدد کے لئے درخواست کرے اور جو عدالت کا اطمینان ہو جاوہی کہ اطلاعنامہ بیدخلی کا جیسا چاہئے اوس شخص کے اوپر جاری ہو چکا ہے تو دفعہ ۱۹ کے فحوای کے بموجب ایسی مدد دیوے :

کوئی امر جو اس دفعہ کے بموجب عدالت کی طرف سے وقوع مین آیا ہو جب خلل استحقاق کسی مزارعہ کا واسطے دایر کرنے مقدمہ کے اوپر اپنی مالک کے بابت بیدخلی ناجائز اور حصول ہرجانہ بیدخلی

مذکور سکے نہین ہوگا *

فصل ایستادہ

عوضانہ مزارعہ بیدخل کو بابت فصل ایستادہ کے

دفعہ ۴۷ - کوئی مزارعہ جو بموجب مخوائی اس ایکٹ کے بیدخل کیا جاویگا مالک سی کسی فصل ایستادہ یا دوسرے پیداوار زمین کی بابت جو فراہم نہین کئی گئی ہو اور از ان مزارعہ مسطور ہو اور وقت بیدخل کے زمین پر موجود ہو قیمت پانی کا مستحق ہوگا - لیکن ملحوظ رہی کہ اگر مزارعہ نے بعد جاری ہونے اطلاعنامہ مندرجہ دفعہ ۴۰ کے اوس زمین مین بیج ڈالدیا ہو یا پود لگادی ہو تو یہہ استحقاق پانے قیمت کا اوسکو حاصل نہین ہوگا الا اوس صورت مین کہ بعد ایسے اطلاعیابی سکے مالک نے صاف اجازت اوسکو دیدی ہو کہ زمین پر

قابض بنا رہے ؛

باب پانچوان

چہوڑنی زمین اور اجارہ دینا او انتقال اور ترکہ زمین کے

پہلا حصہ بابت چہوڑنے زمین کے

مزارعہ کی طرف سے زمین کا چہوڑنا ؛

دفعہ ۲۸ - ہر مزارعہ ذمہ دار ادا لگان واجب الادا بابت زمین مقبوضہ اپنی کے سال فصلی آئندہ کے لئے ہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ اوس سال کے شروع ہے سے پہلے اول تاریخ جنوری گذشتہ کو یا اوس سے پہلے مالک کو اطلاع اپنے ارادہ ایسی زمین کے ایسی سال کے شروع سے پہلے چہوڑ دینے کی دیدے اور اوسکو اوسی بموجب چہوڑ دے یا جس صورت مین مالک نے اوس زمین کا اجارہ کسی اور شخص کو دیدیا ہو ؛

اختیار تقرر اور شروع سال فصلی واسطے کارروائی دفعہ ۲۸ کے	دفعہ ۲۹ - نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ مین اشتہار دیکر تمام اضلاع یا کسی ضلع اپنی حکومت کے ماتحت کی لئے وہ دن جسمین سال فصلی شروع ہونا سمجہا جائیگا دفعہ ۲۸ کی کارروائی کے لئے مقرر کردین اور پہلی جنوری متذکرہ بالا کے بدلے مین دفعہ ۲۸ کی کارروائی کے لئے اون تمام اضلاع یا کسی ضلع مین جو دن مناسب معلوم ہو قرار دے دین ؛
بری ذمہ ہونا مزارعہ کا	دفعہ ۳۰ - اگر مزارعہ اطلاع دہی مذکورہ کی بموجب زمین کو چہوڑ دیوے تو وہ کل ذمہ داری ادا، لگان سے بابت ایام مابعد چہوڑنے کے بری ہو جائیگا جو بصورت نچہوڑنے کے اسکے ذمن کی بابت واجب الطلب ہوتا ؛

اطلاعیابی سی انکار

دفعہ ۱۳۱- اگر مالک یا اوسکا مقبولہ مختار ایسی اطلاعدھی کے ماننی سے انکار کرے تو مزارعہ تحصیلدار یا عہدہ دار مجاز کو درخواست دیوے تب وہ اطلاعنامہ تحریری ایسی مالک یا مختار کے اوپر جاری کریگا اور خرچہ اجرائے اطلاعنامہ کا ذمہ مزارعہ کے ہوگا۔ اور بشرط امکان بذات خاص مالک یا اوسکی مختار پر جاری کیا جاوی لیکن اگر وہ دستیاب نہو سکی تو اطلاعنامہ اسطور سی جاری کیا جاوی کہ اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ پر آویزان کیا جاوہی یا اگر وہ جس ضلع مین زمین واقع ہو اوسمین نہ رہتا ہو تو کسی نمودار جگہہ پر اوس گانوں مین جسمین زمین واقع ہو لگا یا جاوی ؛

فصل دوسری بابت اجارہ اور اجارہ در اجارہ

اجارہ اور اجارہ در اجارہ دینی کا حق

دفعہ ۳۲- ہر مزارعہ جسکو حق قبضہ

مستقل کا حاصل ہے مجاز ہی کہ اپنی قبضہ کی
زمین کا یا اوسکی کسی حصہ کا اجارہ یا
اجارہ در اجارہ دیدے مگر شرط یہہ ہے
کہ اس دفعہ کے پہلے حصہ کی اندر کوئی
بات ایسی نہین ہی جس سے یہہ سمجہا جائیگا
کہ کوئی اقرار جو مزارعہ کی طرف سے اس
مضمون کا ہو کہ زمین مذکورہ یا اوسکی
کسی حصہ کو دوسرے شخص کو اجارہ پر نہین دونگا
یا اوسکا قبضہ نہین چہوڑونگا یا اگر اجارہ پر
دونگا یا قبضہ زمین کا چہوڑونگا تو پہلے
رضامندی مالک یا اوسکی قائمقام سے
حاصل کرلونگا اوسکو کچہہ خلل نہین پہونچیگا

اجارہ دار اور اجارہ در اجارہ دار کی ذمہ واری

دفعہ ۳۳ — ہر شخص پر جسکو اجارہ
اور اجارہ در اجارہ بموجب دفعہ ۳۲
کی ملا ہو ایسی زمین کی بابت اور جہان
تک مالک اور اوسکی قائمقام کا واسطہ
ہو وہ سب ذمہ واری اس ایکٹ کے

عائد ہونگی جو ایسی زمین کی بابت
اور جہان تک ایسی مالک اور اوسکی
قائمقام کا واسطہ ہی اجارہ دینی والے یا
اجارہ دراجارہ دینی والے کی اوپر اگر
اجارہ یا اجارہ دراجارہ نہ دیا گیا ہوتا
عائد ہوتی ؛

فصل تیسرا بابت انتقال

انتقال کرنیکا حق مزارعانہ کا

دفعہ ۳۴ - کوئی مزارعہ جسکو ایسا
حق قبضہ مستقل کا جسکا دعوی بموجب
فحوائی کسی ضمن دفعہ ۵ کی ہوسکتا ہی
حاصل ہو اپنی قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی
حصہ کو منتقل کرسکتا ہی مگر شرط یہہ ہی کہ
ہر ایسی صورت مین سب سے پہلی مالک کو کہا جائیگا
کہ اوس زمین یا اوس حصہ زمین کو
بازار کی قیمت پر خرید لے اور جب تک
مالک ایک مہینے کے عرصہ تک خرید نے
سے انکار یا تکمیل خرید نکریگا تب تک

کسی اور شخص کو منتقل نہیں ہونے پاویگی ؛	
ہر ایک اور مزارعہ کو اپنے	مالک کا حق شفع
قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی حصہ کے	
انتقال کرنیکا اختیار فقط اوسی حالت	
مین ہوگا کہ وہ پہلی سی رضامندی مالک	
کی حاصل کرے اور کیسطرح نہین ہوگا ؛	
دفعہ ۳۵ - سوائی مالک کے ہر شخص کو	جسکو مزارعہ منتقل کردی اوسکے حقوق اور
جسکو زمین بموجب دفعہ ۳۴ کی منتقل	ذمہ واری
ہوئی ہو ایسی زمین کی بابت وہ سے	
حقوق حاصل اور وہ ہی ذمہ واری	
اوسکی بنسبت عائد ہونگی جو حق اور ذمہ وار	
انتقال کرنے والے کے ساتھہ منسوب تھین ؛	
دفعہ ۳۶ - جبکوئی مزارعہ جسکو حق	حق مستقل قبضہ وراثت
قبضہ مستقل کسی زمین مین حاصل ہو مرجاوے	
تو اوسکا حق اوسکی اولاد نرینہ تسلسل	
(بشرط موجودگی) پہونچیگا اور جو ایسی	
اولاد نہو تو وہ حق اوسکی قریبے	

یکجدی رشتہ داران نرینہ کو ملیگا۔
بشرطیکہ مورث اعلیٰ متوفی اور رشتہ داران
مذکور کا ایسی زمین پر قابض ہوا ہو
اور ما بین اولاد اور رشتہ داران
قریبی یکجدی جو حسب دفعہ ہذا دعویدار
ہون حق مذکور اوسی طرح پہونچیگا
اور منتقل ہوگا گویا زمین متوفی نے
اوس موضع مین چھوڑی تہی جسمین
زمین مذکور واقع ہی ؛

باب چھٹا

ذکر معاوضہ کا بابت ترقی حیثیت زمین کے جو مزارعہ نے کی ہو

حیثیت ترقی زمین کے لئے معاوضہ کا حق مزارعہ کا

دفعہ ۳۷ - اگر کسی مزارعہ نے یا
جسصورت مین مزارعہ حقدار قبضہ کا ہو
اوس شخص نے جسنے اوسکو ترکہ پہونچا ہو
کوئی ایسی بات ترقی کی اپنی زمین
مقبوضہ کی حیثیت مین کی ہو جسکا

آگی ذکر ہی تو لگان جو اوسکو یا اوسکی
قایممقام کو ایسی زمین کی بابت دینا
واجب ہے بڈہایا یا نہین جائیگا اور نہ وہ
اور نہ اوسکا قایممقام اوس مین سے
بیدخل کیا جاویگا الا اوس صورت مین کہ
اوسنی یا اوسکے قایممقام نے جیسی صورت
ہو معاوضہ بابت زر نقد یا محنت یا
دونون کی پایا ہو جو ایسی ترقی حیثیت
مین اندر تیس سال ماقبل تاریخ اضافہ
لگان یا بیدخلی اوسنی یا اوس شخص نے
جسسی اوسکو ترکہ پہونچا ہو یا جسکا وہ
قایممقام ہی بابت ایسی ترقی حیثیت
زمین کے خرچ کیا ہو *

تشریح ترقی حیثیت زمین

دفعہ ۳۸ - لفظ ترقی حیثیت سی جو
دفعہ ۳۷ مین استعمال ہوا مراد ہی اون
کامون سی جنسے سالانہ اجارہ دینی کی قدر
و قیمت زمین کی بڈہ گئی ہو اور بروقت

مانگنی معاوضہ کے برابر صورت افزونی پر ہوا وریہہ کام اوسمین شامل ہین:۔

پہلے پانی کے جمع رکہنی یا کارکشاورزی کے لئے پانی کے بہم پہونچانے یا پانی کے نکالنے یا طغیانی سے حفاظت کرنے کے لئے عمارت کا بنانا اور چاہات کی طیاری اور بنجر زمین کا توڑنا اور صاف کرنا اور اور کام اسی قسم کے

دوسرے اوپر کے لکہے ہوئے کامون مین سے کسی کی مرمت کرنا یا از سر نو بنانا یا اونمین ایسا تغیر تبدیل یا زیادتی کا کرنا جو اون کامونکے قایم رکہنے کے لئے ضرور نہون اور جنسی قدر یا قیمت اونکی مدت مدید کے لئے زیادہ ہوجاوے

معاوضہ کس طور سے دیا جاوے

دفعہ ۳۹ - مالک یا اوسکی قائمقام کو اختیار ہوگا کہ خواہ

(۱) نقد دیکر خواہ (۲) فائدہ مند

اجارہ اوس زمین کا مالک یا اوسکا قائمقام مزارعہ یا اوسکی قائمقام کو دیکر جو اہ (۳) کچھہ نقد اور کچھہ ایسا اجارہ دیکر جیسا اوپر ذکر ہے ایسا معاوضہ دیدے ؛	
دفعہ ۴۰ جس صورت مین تکرار بابت تعداد یا مقدار یا بہاء معاوضہ کے جو مالک دینا کرتا ہو پیدا ہو جاوے تو فریقین مین سے کوئی ایک فریق عدالت مین آٹھہ آنہ کے کاغذ اشٹام پر سوال گذرانے اور اوسمین امر متنازعہ لکھدے اور اوسکے تصفیہ کی درخواست کرے ؛	تعداد یا قیمت معاوضہ کی تکرار کا تدارک
اطلاعنامہ ایسی درخواست کا طرف ثانی پر عہدہ دار مجاز جاری کریگا اور درخواست دینے والہ خرچہ اجرے کا دیگا ؛	
جب ایسا سوال گذرے عدالت بعد لینے ایسی وجہہ ثبوت کے جیسی متخاصمین یا متخاصمین مین سے کوئی ایک فریق گذرانے	

اور بعد ایسی مزید تحقیقات کی جو کرنی
ضرور معلوم ہو تعداد جو د لانی چاہیے
یا شرائط اجارہ کے یا دونون مقرر
کردے مگر لحاظ رکہنا چاہئے کہ ایسی تعداد
یا قیمت کے مقرر کرنے مین عدالت کو
لازم ہوگا کہ جو کچہہ مدد مالک کی جانب
سے مزارعہ کو پہونچی ہو خواہ صریحتاً
ایسی ترقی کے کرنے کے وقت نقدے
یا مصالحہ یا محنت کی ذریعہ سے یا جبلتاً
پیچہے سی مزارعہ کے پاس زمین ایک
ایسی شرح لگان پر رہنے دینے سے جو اوس
شرح سی جسپر اوسکو دوسرے طرح قبضہ
زمین کا نصیب ہوتا زیادہ رعایتی ہو
اوس مدد کو حساب مین محسوب کرے
دفعہ ۱۴۱ - اگر کسی صورت مین
کوئی مالک مزارعہ کو اجارہ زمین
کا جو اوسکی قبضہ مین ہے اوس شرح

بیس ۲۰ برس کا اجارہ دینے سے معاوضہ کے دعوے
کرنیکا حق جاتا رہتا ہے ؛

سالانہ لگان پر جو اوسوقت مزارعہ دیتا ہے یا کسی اور شرح سالانہ لگان پر جو آپس مین قرار پاوے ایک ایسی مدت کے لئے دینا کرے جو تاریخ اقرار دینے اجارہ سے بتیس برس سے کم نہو تو ایسا اجارہ کا دینا اگر مزارعہ نے قبول کر لیا ہو مانع کسی دعوی کا ہوگا جو مزارعہ یا اوسکا قایممقام بابت ترقی کے جو اوسنے یا اوس شخص نے جسنے اوسکو ترکہ پہونچا ہو پہلے سے کی ہو رکھتا ہو ؛

باب ساتوان

بابت ضابطہ عدالت

بعض دفعات کی رو سے جو مقدمے ہون اونکی سماعت عدالت دیوانی مین ؛

دفعہ ۴۲ - جو مقدمے دفعات ۵ - ۶ - ۱۱ - ۱۴ - ۱۹ - ۳۰ - اور ۲۵ کی بموجب قابل سماعت مین علیہ التہائے دیوانی مین سوائے عدالت ہا خفیفہ کے

	حسب تجویز ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۵ء (متضمن تنقیح اختیارات سماعت عدالت ہائے دیوانی و فوجداری ملک پنجاب اور ممالک تحت حکومت ملک پنجاب) سماعت ہونگی الا اوس صورت مین که کسی قانون رایج الوقت کے روسے کسیے اور طرح حکم ہو۔ لیکن جس صورت مین عدالت ہائے خفیفه کو خاص طور سے لوکل گورنمنٹ نے ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء کے دفعه ۲۶ کے روسے اختیار سماعت ایسے مقدمات کا دیا ہو تو اون عدالتون مین بہی سماعت ہونگی ‡
بعض دفعات کی روسے جو درخواست گذرین کارروائی سرشته مال مین سمجہی جاوین	درخواست جو دفعات ۷ - ۱۴ - ۲۶ - ۳۱ کی روسے گذرینگی وہ کارروائی سرشته مال مین سمجہی جاوینگی - اور نیز وہ قواعد ضابطه کی جو ایسے مقدمات مین نافذ الوقت ہونگے عائد ہونگے اور

ایسی درخواستون کے اوپر جو حکم صادر
ہونگے اون سب کی اپیل صاحب فنانشل
کمشنر پنجاب کے سامہنی ہونگے؛

بعضے سوالون کے لئے کاغذ اشٹام

دفعہ ۴۳- سوال ہر مقدمہ مین
جو دفعہ ۵-۶-۱۱-۱۴-اور ۲۵ کے
روسی گذرے آٹہہ آنہ کی اشٹام کے
کاغذ پر ہوگا؛

وصول زر لگان کے ضابطہ کا بحال رہنا؛

دفعہ ۴۴- ضابطہ جو اب پنجاب
مین وصول زر لگان کے لئے جاری ہے
وہ بدستور جاری رہیگا - الا جس قدر کہ وہ
اس ایکٹ سے مناسبت نہ رکہتا ہو؛

کارروائی عہدہ داران بندوبست کی بحالی؛

دفعہ ۴۵- جو کارروائی عہدہ داران گورنمنٹ کے جانب
سی جو اس ایکٹ کے اجرا سی پہلی بندوبست
خراج زمین یا اوسکی ترمیم کرنے مین عمل مین
آئی ہو وہ سب جہانتک فحوای اس ایکٹ سے
مناسبت رکہتی ہو سمجھی جاویگی کہ بہ پابندی اوسکی
ترمیم جسمین اپیل یا ترمیم حکم ہی قانون کے

مطبوعہ آفتاب پنجاب لاہور

سوال جواب متعلقہ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء

یعنے ایکٹ مزارعان پنجاب

مؤلفہ

جناب منشی بہگونت کشور صاحب سررشتہ دار کمشنری لاہور

سنہ ۱۸۷۱ء

مطبع آفتاب پنجاب لاہور مین باہتمام دیوان بوٹا سنگھ

مالک مطبع و مہتمم کے چھپا

فہرست مطالب کتاب سوال وجواب ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء

ہو

کتاب سوال جواب متعلقہ ایکٹ مزارعان یعنے

ایکٹ نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ع

جواب	دفعہ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸	سوال	نمبر شمار
باب پہلا - مراتب ابتدائی			
یہہ ایکٹ بنام نہاد ایکٹ قبضہ مزارعان پنجاب بابت سنہ ۱۸۶۸ع نامزد ہوگا اور ممالک ماتحت لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مین جاری ہوگا +	۱	اس ایکٹ کا نام اور وسعت عملدرآمد کیا ہے	۱
مستثنے یہہ ہی کہ جب کسی مزارعہ کی حق قبضہ کی نسبت کوئی ڈگری عدالت دیوانی کی ہو یا مابین مالک و مزارعہ بابت کسی حق کے کوئی اقرار تحریری ہوا ہو یا کاغذات بندوبست قانونی منظور شدہ مین درج ہوگیا ہو تو عملدرآمد ایسی ڈگری یا اقرار مین کوئی حکم اس ایکٹ کا خلل انداز نہوگا +	۲	مستثنی عام اس ایکٹ مین کیا ہے -	۲
جملہ اندراجات بابت معاملات مندرجہ ابواب ذیل اس دفعہ کی مراد مین قرار سمجھی جاوینگی بشرطیکہ تصدیق اونکی عہدہ داران مجازی کرلی ہو	فقرہ اخیر دفعہ ۲	کون کون سی اندراجات بندوبست اس ایکٹ کی مراد مین اقرار سمجھی جاوینگی -	۳

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			باب ۳ - درباب لگان + " ۴ - اخراج مزارعہ + " ۵ - چھوڑنے زمین یا اجارہ یا انتقال + " ۶ - معاوضہ ترقی +
۴	لفظ زمین اور لگان اور مزارعہ اور مالک اور دادا اور چچا اور تایا اور قایم مقام جو اس ایکٹ مین مستعمل مین آنے کیا کیا مراد ہے	۳	لفظ زمین سی جایداد غیر منقولہ تابع بندوبست قانونی عام بندوبست سرسری + لفظ لگان سی جو کچھہ کسی مزارعہ کو بابت کام مین لانے یا قبضہ رکھنے اوس زمین کے دینا واجب ہو + کوئی قسط لگان جو تاریخ مقررہ تحریری یا مقررہ قانونی یا رواج ملک پر واجب الادا ہوا اور ادا نہ کیجاوے تو واسطے مطلب برآری اس ایکٹ کے اسکو بقایا لگان سمجھا جاویگا + لفظ مزارعہ سی قابض زمین جو ذمہ وار اوس زمین کی لگان دینے کا ہو مراد ہے لیکن ادنی مالک اسمین شامل نہین + لفظ مالک سی مراد ہے کوئی شخص جو مستحق پانے لگان کا ہے جو مزارعہ سی لینا واجب ہو + لفظ دادا مین گود لینے والی باپ کا باپ بہی شامل ہے + لفظ چچا مین گود لینے والے باپ کا بہائی بہی داخل ہے + لفظ چیری دادا مین چچا کا گود لینے والا باپ بہی داخل ہے + لفظ چچا سے چچا اور تایا دونون مراد ہین + لفظ قایم مقام سی مراد ہے وارث یا کوئی اور شخص جو قانون یا

جواب	دفعہ ایکٹ	سوال	نمبر شمار
وصیت کی عملدرآمد کی روسی کسی شخص متوفی کی جائداد سی فایدہ مندحق حاصل کرتا ہو +			
فنانشل سرکلر نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۳ء منسوخ ہوتا ہے +	۴	اس ایکٹ سی کونسا سرکلر منسوخ ہوتا ہے	۵

باب دوسرا بابت حقوق قبضہ مستقل

جواب	دفعہ ایکٹ	سوال	نمبر شمار
ہر مزارعہ اپنی قبضہ کی زمین مین قبضہ مستقل کا حقدار ان صورتون مین سمجہا جاویگا - ۱- جسنی بابت زمین مقبوضہ اپنی کے مالک اوس زمین کو سوائی معاملہ سرکاری اور ابواب کے معینہ وقت کی جو اوس زمین پر واجب الادا ہون اور کچہہ لگان ادا نہ کیا ہو اور نہ اور کچہہ خدمت کی ہو اور اوسکی باپ یا دادا نے یا اوسکے چچیرا دادا نی اوس زمین پر قابض رہکر ایسے مالک کو بابت اوس زمین کے سوائی رقوم مصدرہ کچہہ لگان نہ دیا ہو اور نہ اور کچہہ خدمت کری ہو + ۲- جسنی حقوق ملکیت کسی زمین کی بجز صورت ضبطی سرکار بلا مرضی چہوڑ دئی ہون یا بلا مرضی چہوڑ دئی اور جو ایسی زمین پر یا اوسکی کسی حصہ پر ایسی چہوڑ دینے کے زمانے کے بعد برابر قابض رہا ہو یا برابر قابض رہیگا + ۳- جو شخص اس ایکٹ کی جاری ہونیکی تاریخ کے دن	۵	مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کس کس صورتمین سمجہا جاتا ہے -	۶

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۰	جواب
			قایم مقام کسی ایسے شخص کا ہو جو اوس گانو مین جسمین زمین مقبوضہ مزارعہ واقعہ ہی گانو کے بنا کرنے والون کے ساتھہ بطور مزارعہ آباد ہوا ہو +
			۴ - جو اوس گانو کا کسی ہے گانو کا جسمین وہ زمین واقعہ ہی جسپر وہ بطور مزارعہ قابض ہے جاگیردار ہو یا جاگیردار رہا ہو اور علی الاتصال ایسی زمین پر قابض رہا ہو ایک عرصہ تک جو ۲۰ برس سے کم نہو +
۷	علاوہ اشکال مذکور اور بہی کوئی شخص حقدار قبضہ مستقل تصور کیا جا سکتا ہے یا نہین	۶	جن اشخاص کے نام پر بندوبست قانونی یا ترمیم بندوبست منظور شدہ مین ایسی زمین کی قبضہ کا حق لکہا ہو جسپر وہ یا وہ شخص جسسے اوسکو ترکہ پہنچا ہو بندوبست مین نام لکہے جانے کے بعد برابر قابض رہا ہو اوسی زمین مقبوضہ کی بابت حقدار قبضہ مستقل سمجہا جاویگا +
۸	اسطرح کا اختیار قبضہ جسکا ذکر جواب سوال نمبر ۷ مین آیا ہے کسطرح لوٹ سکتا ہے یا نہین	ایضاً فقرہ اخیر	اگر مالک نے مین نالش نمبری کر کی مراتب ذیل ثابت کرے یعنے (۱) - عین قبل از تاریخ ارجاع نالش کے تیس برس کے اندر اور مزارعہ اوسی قسم کی اوسی گانو مین یا قرب جوار کے گانو مین اپنی مقبوضات سے عموماً مالک کی مرضی پر خارج کئے گئے ہین (۲) - مزارعہ نے اپنی رضا و رغبت سے کسی عہدہ دار کی سامنے جو بندوبست یا ترمیم بندوبست مین مامور تہا یا روبرو کسی عہدہ دار کے جسکو اختیار تصدیق کرنے خانہ کاغذات بندوبست کا حاصل ہو اقرار کر لیا ہو کہ ایسا

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			مزارعہ ہی جسکو قبضہ مستقل کا حق حاصل نہین اور یہہ اقرار اوسوقت عہدہ دار ماموره نی قلمبند کرلیا ہو +
۹	اگر کوئی مزارعہ اپنی رضامندی سے کل یا جزو زمین مقبوضہ اپنی کسی دوسری زمین اوسی مالک سے بدلے تو مزارعہ کو اوس زمین کی نسبت جو بدلے ہو کیا حق حاصل ہوگا	۸	اس حال مین جو زمین مبادلہ مین حاصل ہوئی ہو اس ایکٹ کے مطالب کے لئے اوسپر وہی قبضہ کا حق عاید سمجہا جاویگا جو اوس زمین پر عاید ہوتا جو کہ بدلے مین دی گئی درصورتیکہ بدلی نہ جاتی +
۱۰	اگر کوئی شخص سوائی وجوہات مصرحہ دفعات بالا کسی اور وجہ پر دعوی کری تو کوئی حکم یا مضمون اس ایکٹ کا مانع اس نالش کا ہوگا یا نہین	۸	کوئی مضمون ایکٹ مانع سماعت نالش جو بربنائے دیگر وجوہات ہو نہین سمجہا جاویگا +
۱۱	فقط زمانہ کی گذرنیسے حق قبضہ مستقل سمجہا جاویگا یا نہین	۹	نہین سمجہا جاویگا +
۱۲	کوئی حق قبضہ زمین شاملات مین بہی حاصل ہوجاتا ہے یا نہین +	ایضاً	پٹیداری دیہات مین کوئی حق قبضہ زمین شاملات ملکیت مالکانین بمعنائے اس ایکٹ کی حاصل نہوگا +

باب سیوم بابت لگان

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
١٣	اگر کوئی مالک کسی مزارعہ سی لگان ایزاد سالگذشتہ پیوستہ چاہی تو لے سکتا ہی یا نہین	١٠	جبصورت مین کہ کوئی ڈگری یا اقرار برخلاف نہو کوئی مزارعہ گذشتہ پیوستہ سال فصلی سی زائید لگان کی ادا کا ذمہ وار نہین ہوگا جبتک کہ ڈگری ایزادی لگان حسب قواعد مندرجہ اس ایکٹ کی نہو +
١٤	عدالت کن وجوہات پر لگان ایزاد کر سکتی ہے اور کہان تک -	١١	منجملہ تین وجہ مصرحہ ذیل کسی ایک وجہ پر ایزادی لگان کی جا سکتی ہے - (١) - مقدار زمین جسپر کہ مزارعہ اب قابض ہی اوسی مقدار سی زیادہ ہی جسکی بابت وہ پہلے سی لگان دینے کا ذمہ وار رہا ہی اور بصورت مین عدالت بابت زمین زائید کے اوسی شرح سی ڈگری لگان صادر کریگی جو شرح اوسکو اوسی قسم اور ویسی فائدون کی زمین کی بابت اوسی مالک کے تحت مین دینی واجب ہو + (٢) - یہہ کہ شرح لگان جو مزارعہ دیتا ہی اوس شرح سی کم ہے جو معمولاً اوسی گانو یا قرب جوار کی دیہات مین اوسی قسم کی مزارعہ حقدار قبضہ مستقل اوسی قسم اور ویسے ہی فائدون کی زمین کی بابت دیتی ہین - اسصورت مین عدالت مدعی کے دعوی کی تعداد تک لگان بڑہا دیگی جبتک ایسی شرح سی زیادہ نہو (یعنے شرح مزارعان قرب جوار مذکور الصدر سی زیادہ نہو) + ٣ - وجہ یہہ ہی کہ شرح لگان جو وہ ادا کرتا ہے -

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			اگر مزارعہ قسم مندرجہ ضمن ۱ دفعہ ۵ سے ہو تو صہ روپیہ فیصدی سے زیادہ کمتر +
			اور جو اقسام مندرجہ ضمن ۲ یا ۳ یا ۴ دفعہ ۵ سے ہو تو ... فیصدی سے زیادہ کمتر +
			اور جو اقسام مندرجہ دفعہ ۶ سے ہو تو عہ فیصدی سے زیادہ کمتر + اوس شرح سے ہو جو قرب جوار کی مزارعہ اوسی قسم کی جنکو قبضہ مستقل کا حق حاصل نہو اوسی قسم اور ویسی ہی فائدونکی زمین کی بابت عموماً ادا کرتی ہین اور اسصورت مین عدالت لگان تعداد متدعویہ تک بڑہا دیوی بشرطیکہ شرح مندرجہ بالا سے یعنی اوس شرح مزارعان قرب جوار غیر حقدار قبضہ مستعمل سے) زیادہ نہو اور اوس سے صہ فیصدی یا عہ فیصدی عہ فیصدی جیسی صورت ہو تخفیف کرے +
۱۵	سوائے تخفیف مذکورہ بالا یعنے مندرجہ دفعہ ۱۱ کی ہر ایک صورتین کونسی رقم اور تخفیف دینی ضرور ہے	۱۲	اگر معاملہ سرکاری یا منجملہ ابواب دہی کچھہ دینا مدعا علیہ یعنے مزارعہ کو دینا ہو تو جو لگان ایزاد کیا جاوے اوس مین سے رقوم مذکورہ بالا تخفیف کیجاوین +
۱۶	سوائے تخفیف اور رقومات ابواب دہی مذکورہ بالا کے اور بہی کسی حق کا ادا ہونا پیش نظر ہے	۳۷ و ۳۸	اگر مزارعہ نے زمین کی حیثیت مین کچھہ ترقی کی ہو تو جب تک معاوضہ ترقی حیثیت ادا نہوگا ایزادی لگان نہ کیجاویگی - دیکھو دفعہ ۳۷ و ۳۸ سوال ۴۱ ۴۲

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۹	جواب
	دگری ایزادی لگان ضروری ہی یا نہین		
۱۷	جب دگری ایزادی لگان بنام مزارع ہوچکی ہو اوسکی بعد پہر دوبارہ کب تک نالش ایزادی لگان نہوگی	۱۳	بعد دگری ایزادی لگان کوئی نالش ایزادی لگان تا عرصہ پانچ برس سماعت نہین ہوسکتی ہی الا اوس صورت مین کہ اوسی اثناء مین عام ترمیم بندوبست قانونی ہو جسکے روسی جمع سرکار واجب الادا بابت زمین متعلقہ دگری بڑہائی گئی ہو +
۱۸	مزارعان حقدار قبضہ مستقل اسی ذمہ کی لگان مین تخفیف کرا سکتے ہین یا نہین اگر کرا سکتے ہین تو کس حالت مین -	۱۴	صرف دو وجوہات مین کسی ایک وجہ پر دعوی تخفیف لگان کرا سکتے ہین اور کسی وجہ سے نہین - پہلی وجہ یہہ ہی کہ رقبہ زمین جو اوسکی قبضہ مین ہے دریابردی یا کسی اور طرح سے گہٹ گیا یا یہہ کہ ثابت کری کہ جسقدر رقبہ کی بابت پہلے سے لگان دیتا رہا ہے اوس سے رقبہ کم ہے + دوسری وجہ یہہ ہی کہ طاقت پیداواری اوسکی زمین کی کسی سبب سے جو اوسکی اختیار سے باہر ہی کم ہوگئی ہی +
۱۹	بروقت اصدار دگری بقایائے لگان عدالت کس حالتین چہوٹ یا کچہہ معافی لگان مین دے سکتی ہے یا نہین +	۱۵	باوصف کسی بات کی جو اوس سے پہلے درج ہوچکی ہی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر وقت صادر کرنی دگری بقایائی لگان کی رقبہ زمین مقبوضہ مزارعہ دریابردی یا کسی اور طور سے کم ہوگیا ہو یا اگر پیداوار اوسکی زمین کی بسبب قحط یا ژالہ زدگی یا کسی اور آفت کے جو مزارعہ کے اختیار سے باہر ہی اسقدر کم ہوگئی ہی کہ پوری تعداد

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۵	جواب
			لگان ذمگی مزارعہ مذکور کی عدالت کی رائی مین وئی انصاف ڈگری نہین کیجا سکتی توجسقدر مقتضی انصاف ہوا وسقدر زر لگان واجب الادا ئی مزارعہ کو چھوٹ دیجاوے مگر شرط یہہ ہے کہ محال مالگذار سرکار مین اگر مزارعہ کی اجارہ کی مدت غیر منقضیہ پانچ برس سے کم نہو یا اوسکا حق قبضہ مستقل کا حاصل ہو تو ایسی چھوٹ اُسکو نہین دیجاویگی الا اوسصورت مین کہ اوسی ضلع پر اور اُسی محال کے بابت حاکم بااختیار نے جمع مین معافی کردی ہو +
۲۰	مبادلہ شرح خام یعنی جنس سے نقدی یا نقدی سے جنس کس حالتمین عمل مین آسکتا ہے	۱۶	بدون رضامندی طرفین یعنی مالک ور مزارعہ کی لگان کا جنس کے بدلے نقدی مین مقرر ہونا یا نقدی کا جنس مین بدلا نہین جاویگا +
۲۱	جبکہ لگان بروے بٹائی و کنکوت کے مقرر ہو اور اسی طریقہ سے لیا جاتا ہو جسمین موجود ہونا لینے دینے والی کا وقت پر ضرور ہو مگر کوئی ایک فریق حاضر نہو تو بٹائی یا کنکوت کرنیکی لئی کیا تدبیر ہوسکتی ہے	۱۷	اگر طرفین مین سے کوئی وقت پر موجود رہنے مین غفلت کرے یا اگر طرفین مین بابت بٹائی یا کنکوت کی تنازعہ برپا ہو جاوے تو طرفین مین سے کسی کو اختیار ہے کہ عدالت مین کاغذ اشٹامپ پر سوال گذرانے کہ ایک شخص مناسب بٹائی یا کنکوت کرنیکے لئے مامور کیا جاوے +
۲۲	جب اس قسم کی درخواست گذرے تو عدالت سے کیا کارروائی ہوگی	۱۸	بعد گذرنے سوال کے جب وسقدر روپیہ جو اول سائل سے لینا چاہئے اور جسقدر خرچہ واسطے اجرائے اطلاعنامہ اور آخر فیصلہ کی کافی ہو داخل ہو جاوے تو عدالت ایک اطلاعنامہ تحریری طرف ثانی کے نام اس حکم سے جاری

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			کری کہ فلان تاریخ ومقام پر حاضر ہو اور ایک شخص مناسب وسطی کرنے بٹائی یا کنکوت کی اور ہدایت اسبات کی صادر کری کہ ہر فریق کا خرچہ کسی سی وصول کیا جاوی ۔ فیصلہ ایسی شخص کا بابت بٹائی یا کنکوت کے یا خرچہ کی ناطق ہوگا مگر فریقین مین سی کوئی شخص تین مہینے کے اندر اوس فیصلہ کی منسوخی کی بابت مقدمہ دائر کرسکتا ہے ۔
			باب چہارم درباب اخراج مزارعہ
٢٣	مزارعان حق دار قبضہ مستقل کس صورت مین مزروعہ مقبوضہ سے خارج ہوسکتے ہین ۔	١٩ ضمن ١ ضمن ٢	کوئی مزارعہ قسم مذکور سوائی بصورت اجرائی ڈگری بیدخل نہین ہوسکتا اور ڈگری بیدخلی بصورتہائی ذیل ہوسکتی ہے ۔ (١) - جبکہ تاریخ ڈگری نالش بیدخلی پر ایک ڈگری مزارعہ پر بابت بقایا لگان اوسی زمین کی ہو اور روپیہ اسکا پندرہ دن یا اوس سے زیادہ مدت تک ادا نہ کیا گیا ہو ۔ (٢) - مالک سوائی اوس معاوضہ کی جسکا استحقاق دفعہ ٢٧ - اور ٢٣ کی رو سی مزارعہ کو ہے (بعد منہائی بقایا لگان جو مزارعہ کے ذمے واجب ہو) اور ایسا معاوضہ مزارعہ کو دیتا کری جو عدالت دانست مین مناسب ہووی بشرطیکہ وہ معاوضہ اوس تعداد خالص منافع سی پندرہ گونہ سی کم اور تیس گونہ سی زیادہ نہو جو مزارعہ کو بابت ایسی زمین کے بحساب وسط تین سال ماقبل تاریخ ادائی معاوضہ قابل وصول ہو ۔

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۹	جواب
		فقرہ اخیر ضمن ۲	لیکن عبارت اس ضمن کی مزارعان اقسام مصرحہ دفعہ ۵- سی متعلق نہو گی +
			اور نیز اون مزارعان سی متعلق نہو گی جو خود یا وہ شخص جسے اوسکو ترکہ ملا ہو برابر ایسی زمین پر تیس برس تک یا اوس سے زیادہ عرصہ تک قابض ہو +
۲۴	مزارعان غیر حقدار قبضہ مستقل کس صورت مین بیدخل ہو سکتے ہین-	۲۰	مزارعہ غیر حقدار قبضہ مستقل اگر اوسکی اوپر بابت بقایا لگان کے ڈگری ہو گئی ہو بیدخل کیا جاویگا-
			دوسری قبضہ اوسکا بذریعہ کسی پٹہ جسکی میعاد باقی ہو یا موجب کسی قرارداد یا بروئے ڈگری عدالت نہووی اور مالک وسکو بموجب طریقہ وہدایت دفعات ذیل اطلاع دیوی تو بیدخل کیا جاویگا +
۲۵	مزارعان کی بیدخلی کی لئی کیا وقت مقرر ہے +	۲۱	کوئی مزارعہ اپنی مقبوضہ سی بیدخل نہین کیا جاویگا سوائے ۱۵- اپریل اور ۱۵ جون کی الّا اوس صورت مین کہ مزارعہ نے اوس مین جس زمین کی لگان باقی ہو کچھہ زراعت نہ کی ہو (یعنی بصورت اخیر فوراً بیدخل ہو جاویگا) +
۲۶	اطلاعنامہ بیدخلی کس زبان مین اور کس مضمون سے جاری ہوگا-	دفعہ ۲۲ ایکٹ ۶۹ ۲۸ وحکم گورنمنٹ ۱۸۶۹ مورخہ یکم دسمبر نمبر ۸۹۰	اطلاعنامہ ضلع کی مروجہ زبان مین لکھا جاویگا لفٹنٹ گورنر بہادر تجویز کرینگے کہ کونسی زبان ضلع کی زبان متصور ہے واضح ہو کہ لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے زبان اردو تجویز کی ہے - اطلاعنامہ مین جس زمین سی مزارعہ بیدخل کیا جاویگا اوسکی تشریح درج ہوگی اور یہہ بھی اوسمین مزارعہ کو جتایا جاویگا کہ اگر اوسکو بیدخلی کی نسبت عذرداری کرنی ہو

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			اطلاعنامہ کی اجراء کی بعدہ آ تاریخ سی آیندہ پر یا اوس سی پہلے نالش دایر کری یا زمین اوس تاریخ پر یا اوس سی پہلے چھوڑ دی
۲۷	ایسا اطلاعنامہ کسکی درخواست پر اور کب جاری ہوگا اور خرچہ اوسکا کون دیگا اور طریقہ اجراء کیا ہوگا +	۲۳	مالک کی درخواست پر جب مالک کی درخواست تحصیلدار یا دوسری عہدہ دار کی روبرو جسکو ایسی اطلاعنامونکی جاری کرنیکا اختیار حاصل ہی گذری تو وہ اطلاعنامہ کو ۱۵ اپریل کو یا اوس سی پہلے جاری کریگا اور اطلاعنامہ کا خرچہ مالک ادا کریگا۔ حتی الامکان اطلاعنامہ ذات خاص مزارعہ پر جاری کیا جاویگا لیکن اگر وہ دست یاب نہو سکی تو اطلاعنامہ اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ پر آویزان کیا جاویگا یا اگر وہ اوس ضلع مین رہتا ہو جسمین وہ واقع ہی تو کسی نمایان جگہہ پر اوس گانو مین جہان زمین واقع ہو لگایا جاویگا +
۲۸	جو تاریخ تعدید داری بیدخلی اور اجراء اطلاعنامہ کی لئی معین ہین تبدیل ہو سکتی ہین یا نہین	۲۴	لفٹنٹ گورنر بہادر وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ جسکی میعاد چھہ ماہ سی کم نہو تواریخ مذکور تبدیل کر سکینگے مگر شرط یہ ہی کہ جو دن بذریعہ اشتہار مقرر کئی جاوین اونمین کم سی کم ایک مہینے کا فاصلہ ہوگا +
۲۹	اگر اطلاعنامہ جاری ہووی اور مزارعہ نالش نکرے تو کیا نتیجہ سمجھا جاویگا +		اگر مزارعہ بعد اجرائی اطلاعنامہ بیدخلی کے پندرہوین مئی پر یا اوس سی پہلے یا اوس تاریخ پر جو حسب اختیار بالا لفٹنٹ گورنر بہادر مقرر کرین نالش تردید بیدخلی دایر نہ کری تو اوسکا قبضہ مزارعانہ اوس زمین کا جسکی بابت اطلاعنامہ جاری ہو چکا ہی اوس دن سی موقوف سمجھا جاویگا +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۹	جواب
۳۰	اگر باوجود اسکے کوئی مزارعہ قبضہ نہ چھوڑے اور عدالت کے مدد درکار ہو تو کسطرح مل سکتی ہے۔	۲۶	اگر کوئی نالش تردیدی ازجانب مزارعہ رجوع نہ کیجاوے یا نالش رجوع ہوکر خارج ہوچکی ہو اور مالک کو کسی شخص کی بیدخلی کرنے کے لئے باین بنیاد کہ قبضہ مزارعہ حسب دفعہ ۲۲ موقوف ہوچکا ہے عدالت کی مدد درکار ہو تو وہ ایسی مدد کے لئے درخواست کرے اور جو عدالت کو اطمینان ہوجاوے کہ اطلاعنامہ بیدخلی جیسا کہ چاہئے اوس شخص پر جاری ہوچکا ہے تو بموجب دفعہ ۱۹ مدد دیو یعنی ڈگری بیدخلی صادر کرے کوئی امر جو بہ دفعہ کی بموجب عدالت کیطرف سے ہوے وہ موجب غلل استحقاق کسی مزارعہ کا واسطے دایر کرنے مقدمہ اوپر مالک کے بابت بیدخلی ناجایز اور حصول ہرجانہ بیدخلی نہین ہوگا*
۳۱	مزارعہ بیدخل شدہ عوض فصل ایستادہ و پیداوار زمین کا جو فراہم ہوئی ہے تو کس حالت مین مستحق ہوگا اور کس حالت مین مستحق نہوگا۔	۲۷	مزارعہ جو بموجب اس ایکٹ کی بیدخل کیا جاوے مالک سے فصل ایستادہ یا دوسری قسم پیداوار زمین کے پانے کا مستحق ہوگا جو کہ ازان مزارعہ ہو اور وقت بیدخلی پر موجود ہو لیکن جو مزارعہ نے بعد جاری ہونے اطلاعنامہ مندرجہ دفعہ ۲۰ کے تخم ریزی کی ہو اور پودی لگا دئی ہون تو استحقاق پانے اوسکی قیمت کا نہوگا الّا اوس صورت مین کہ بعد پانے ایسی اطلاع کی مالک نے صاف اجازت دیدی ہو کہ زمین پر قابض بنا رہے یعنی بصورت غیر مستحق معاوضہ ہوگا
۳۲	ہر ایک قسم کا عذر قبل از بیدخلی کسی اور خاص معاوضہ کے	۲۷ و ۲۸ و ۲۹	اگر کسی مزارعہ نے حیثیت زمین مین کچہہ ترقی کی ہو وے تو معاوضہ ترقی حیثیت زمین کی پانے کا مزارعہ اوس مستحق ہے

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
	پانےکا مستحق ہے یا نہین +		یعنے کوئی مزارعہ بیدخل نہ کیا جاویگا جب تک معاوضہ مذکور ادا نہ کیا جاوے اور تفصیل و تشریح تشخیص حیثیت دفعہ ۳۸ مین درج ہے +

باب پانچوان دربارہ چھوڑنے زمین اور اجارہ دراجارہ اور انتقال اور ترکہ زمین کے

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
۳۳	کہان تک مزارعہ ادائی لگان زمین مقبوضہ اپنے کا ذمہ دار رہیگا اور کس حالت مین اس ذمہ داری سے بری ہو سکتا ہے +	دفعہ ۲۸ و ۳۰	ہر ایک مزارعہ ذمہ وار ادائی لگان واجب الادا بابت زمین مقبوضہ اپنی کے سال فصلی آیندہ کی ہوگا اگر اوس سال کی شروع سے پہلے اول تاریخ جنوری کو یا اوس سے پہلے مالک کو اطلاع اپنی ارادہ چھوڑنے زمین کے شروع سال سے دیدی اور اوسکی بعد جب چھوڑ دے یا مالک نے اوس زمین کا اجارہ کسی شخص کو دیدیا ہو تو وہ کل ذمہ واری ادائی لگان سے بابت ایام مابعد چھوڑنے کے بری ہو جاویگا +
۳۴	شروع سال فصلی کس تاریخ سے ہوگا۔ [illegible]	دفعہ ۲۹ و اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ۲۸۰ مندرجہ گزٹ ۲۷ مئی ۱۸۶۹ء	نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فصلی سال کی شروع کے تاریخ مقرر کرینگے اور وقت بوقت تبدیل کرینگے چنانچہ فی الحال ۱۵ جون تاریخ شروع سال فصلے پنجاب مین مقرر ہے +
۳۵	اگر [illegible] اطلاع مزارعہ [illegible] تو مزارعہ کو	[illegible]	مزارعہ تحصیلدار یا عہدہ دار مجاز کو درخواست دے تب وہ اطلاع نامہ تحریری ایسی [illegible] اختیار اور

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	کر سکتے ہین کیا شرط ہے +		خریدی اور جب تک مالک ایک مہینے کی عرصہ تک خریدنے سی انکار یا اوسکو خریدنہ کریگا تب تک کسی اور شخص کے ہاتھ انتقال نہین کرنی پاویگا سوائے قسم مذکور دیگر ہر ایک مزارعہ کو اپنی قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی حصہ کے انتقال کرنیکا اختیار فقط اوسی حالت مین ہوگا کہ وہ پہلے سے رضامندی مالک حاصل کرلی اور کسیطرح نہین ہوگا +
۳۹	جس شخص نی زمین بذریعہ انتقال حاصل کی ہو اوسکے حقوق اور ذمہ داران کیا ہوتی ہین +	۳۵	سوائے مالک کی حقوق اور ذمہ داریان ہر ایک شخص گیرندہ انتقال کی وہی ہونگی جو انتقال کنندہ کی تھین +
۴۰	مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کی وفات پر اوسکے ورثا کو کس ترتیب سی اور کس کو پہونچتی ہے +	۳۶	جب کوئی مزارعہ جسکو حق قبضہ مستقل کسی زمین مین ہو مرجاوے تو اوسکا حق اوسکی اولاد نرینہ کو سلسلہ وار پہونچیگا اور جو ایسی اولاد نہو تو وہ حق اوسکی قریبی یکجدی رشتہ داران نرینہ کو ملیگا بشرطیکہ مورث اعلی متوفی اور رشتہ داران مذکور کا اوس زمین پر قابض رہا ہو۔ مثلاً - اگر شخص متوفی کے بیٹے پوتے پڑپوتے وغیرہ اولاد نرینہ ہو تو سلسلہ وار متوفی کا حق اونکو پہونچیگا اگر اس قسم کی اولاد نہو تو دیگر رشتہ داران یکجدی کو ترکہ پہونچیگا بشرطیکہ متوفی اور رشتہ داران موجودہ کا مورث اعلی قابض رہا ہو (۱) شجرہ خاندان ایک مزارعہ

نمبر سوال	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	١		کا حسب ذیل ہے — انوپ سنگھ کمند سنگھ — دلیپ سنگھ سروپ سنگھ — انند سنگھ سورج سنگھ — موہن سنگھ اگر موہن سنگھ مرگیا ہو اور اوسکی کوئی بیٹا پوتا وغیرہ اولاد نہو تو ترکہ اوسکا سورج سنگھ رشتہ دار یکجدی کو پہنچیگا باین شرط کہ انوپ سنگھ جو مورث اعلی ان دونونکا ہی قابض اسی زمین کا رہا ہو اگر حق متروکہ موہن سنگھ متوفی پیدا کردہ ذاتی متوفی ہو خواہ انند سنگھ یا دلیپ سنگھ سے اوسکو پہونچا ہو تو اس حالت مین سورج سنگھ اسکا مستحق نہوگا +
٤١	اگر کسی مزارعہ کے اولاد ایک سے زیادہ ہو یا رشتہ دار اقرب ایسے چند ہون تو اونکو ورثہ کسطرح پہونچیگی	٣٦	باہین اولاد اور رشتہ داران قریبی یکجدی حق مذکور اوسی طرح پہونچیگا اور منتقل ہوگا گویا زمین متوفی نے اوس موضع مین چھوڑی ہتی جسمین زمین کاشت متدعویہ متروکہ متوفی واقع ہے +

باب چھٹوان ذکر معاوضہ ترقی حیثیت زمین

نمبر سوال	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
٤٢	ترقی حیثیت زمین کے معاوضہ کا ادا	٣٧	جب کسی مزارعہ نے یا بصورت ہوئی مزارعہ حقدار قبضہ مستقل اوس شخص نے جسے اوسکو ترکہ پہونچا ہو کوئی بابت ترقی کی

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	ہوتا کس صورت مین مقدم ہے		اپنی زمین مقبوضہ کی حیثیت مین کی ہو تو ایسی زمین کی بابت ایسے مزارعہ پر کچھہ لگان نہ بہڑایا جاویگا اور نہ وہ یا اوسکا قایم مقام بیدخل کیا جاویگا جب تک معاوضہ ترقی حیثیت بابت زر نقد یا قیمت یا دونون بابت کے جو تیس سال ماقبل تاریخ اضافہ یا بیدخلی کے اوس مزارعہ یا اوس شخص نے جس سے اوسکو ترکہ پہنچا ہو خرچ کیا ہو وہی ادا نہ کیا جاویگا +
۴۳	تشریح ترقی حیثیت زمین کیا ہے	۳۸	لفظ ترقی حیثیت سے مراد ہے اون کامون سے جنسے سالانہ حاصل دینے کی قدر و قیمت زمین کی بڑہ گئی ہو اور بروقت مانگنے معاوضہ کے برابر صورت افزونی پر ہو اور کام ذیل اوسمین شامل ہین (۱) - پانی کے جمع رکہنے یا کاشت کاری کے لئے پانی کا بہم پہونچانا یا پانی کے نکالنے یا طغیانی سے محفوظ رکہنے کے لئے عمارت بنانا چاہات کی تیاری اور بنجر زمین کا توڑنا اور صاف کرنا اور اور کام اسی قسم کے + (۲) - اوپر کے لکہے ہوئی کامون سے کسی کا مرمت کرنا یا از سر نو بنانا اوسمین ایسا تغیر تبدل یا زیادتی کا کرنا جو اون کامون کے قایم رکہنے کے لئے ضرور ہون او جنسی قدر و قیمت اوکی مدت مدید کے لئے زیادہ ہو جاوے +
۴۴	معاوضہ کس طور سے دیا جاویگا	۳۹	مالک یا اوسکے قایم مقام کو اختیار ہوگا کہ خواہ نقد دیکر خواہ فایدہ مندا جارہ مزارعہ یا اوسکے قایمقام کو دیکر خواہ کچھہ نقد اور جارہ [illegible] ادا کرے +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۶	جواب
۴۵	اگر تعداد یا قیمت معاوضہ مین باہم تکرار ہو تو کیا کیا جاوے	۴۰	جس صورت مین تکرار بابت تعداد یا نقد یا پہلے معاوضہ کی جو مالک دینا کرتا ہو پیدا ہو جاوی تو فریقین کو اختیار رہی کہ کوئی فریق عدالت مین سوال گذرانی اور اوسمین امر متنازعہ لکھدے اور اوسکی تصفیہ کی درخواست کری عہدہ دار مجاز طرف ثانی پر اطلاعنامہ جاری کریگا اور درخواست دینے والا اوسکا خرچہ دیگا عدالت بعد لینے وجہ ثبوت فریقین اور مزید تحقیقات کی جو منظور ہو ایک تعداد جو دلائی جاہی یا شرائط اجارہ یا دونون مقرر کرے ایسی تعداد کی مقرر کرنے مین عدالت کو لازم ہوگا کہ جو کچھ مدد مالک کی جانب سی مزارعہ کو پہونچی ہو خواہ صریحاً ایسی ترقی کرنے کے وقت نقدی یا مصالحہ یا محنت کی ذریعہ یا پیچھے سی مزارعہ کے پاس مین ایک ایسی شرح لگان رہنی دینے سی جو اوس شرح سے جسپر اوسکو دوسری طرح قبضہ زمین کا نصیب ہونا زیادہ رعایتی ہو اوس مدد کو حساب مین محسوب کرے +
۴۶	درصورتیکہ مالک اجارہ زمین ایک بڑی مدت تک کے واسطے مزارعہ کو دیدے اور مزارعہ اوسکو قبول کرے تو آیا با وجود	۴۱	اگر اجارہ اوس شرح پر جو مزارعہ دیتا ہے یا کسی اور شرح لگان پر جو باہم قرار پاوے ایسی میعاد کے واسطے دیا جاوے جو بیس سال سے کم نہو تو ایسا اجارہ دینا درصورتیکہ مزارعہ نے قبول کرلیا ہو مانع دعوی ترقی حیثیت ہوگا +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
	اسکے مزارعہ مستحق معاوضہ رہتا ہے یا نہین اور وہ مدت کم سے کم کتنی ہونی چاہیئے +		

باب ساتوان بابت ضابطہ عدالت

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
۴۷	مقدمات او دعوے جو متعلق اس ایکٹ کے کون سی عدالت مین دائر ہونگی اور کس اسٹامپ پر -	۴۲	مقدمات ذیل عدالت ہاے دیوانی مین سماعت ہونگی مگر جب کسی ضلع مین بندوبست جاری ہو تو محکمہ جات بندوبست مین جیسا کہ ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۶۵ء مین مندرج ہے - (۱) - نالشات بابت اثبات یا تردید حقوق مزارعت زیر دفعہ ۵ و ۶ - ایکٹ مزارعان اور صرف آٹھ آنہ کے کاغذ پر مد ۵ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء + (۲) - بابت ایزادی لگان زیر دفعہ ۱۱ و ۱۳ (۳) - تخفیف لگان زیر دفعہ ۱۴ جو لگان تاریخ گذرنے عرضی نالش کے سال ماقبل کی بابت اوس اراضی پر واجب ہو جسکی لگان کی ایزادی خواہ تخفیف کا دعوی ہے وہ لگان سالگذشتہ تعداد دعوی متصور ہوگا ضمن ۱۱ دفعہ ۷ نشان حروف (ب) و (د) اور سوم کا حساب بحسب ۱ ضمیمہ ۱ کیا جاویگا + (۴) - دعوی اخراج مزارعان حقدار قبضہ مستقل دفعہ ۱۹ -

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۴۸	جواب
			(۵)- دعوی بیدخلی مزارعہ غیر حقدار قبضہ مستقل دفعہ ۲۰- عام نالشات دیوانی کے موافق بموجب ضمن ۵- دفعہ ۷ کورٹ فیس ایکٹ یعنے- اگر وہ اراضی جسپر اخراج مطلوب ہے مالگذار سرکار ہو پنجگونہ جمع سالانہ ایضاً استمرار ہو دہ گونہ ایضاً معافی ہو پندرہ گونہ اگر ایسا جز ہو جسکی جمع معین نہین ہے . . . باندازہ قیمت فروخت (۶)- نالش تردید اطلاعنامہ بیدخلی- الگان سال ماقبل نالش کے موافق تعداد دعوی قرار دیا جاویگا ضمن ۱۱ دفعہ ۷ نشان حرف (د) + (۷)- نالش تکرار نسبت تعداد یافت معاوضہ ترقی حیثیت زیر دفعہ ۴- آٹھ آنہ کے کاغذ پر مد ا ضمیمہ ۲ نشان حرف (ب) کا فقرہ اخیر مندرجہ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء +
۴۸	کون سی مقدمات مال مین سماعت ہونگی اور کسقدر اسٹامپ پر	۴۲	مقدمات ذیل سر رشتہ مال مین سماعت کئے جاوینگے- (۱)- تنازعات متعلق بٹائی و کنکوت زیر دفعہ ۱۷- (۲)- درخواست اجرائے اطلاعنامہ بیدخلی دفعہ ۲۳- (۳)- مزارعہ کی بیدخلی کے لئے مدد بموجب دفعہ ۲۶- (۴)- درخواست اجرائے اطلاعنامہ بصورت انکار دفعہ ۳۱- کاغذ اسٹامپ عرائض سر رشتہ مال بموجب مد ا ضمیمہ ۲- ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء آٹھ آنہ عموماً مقرر ہے وہی انمین ہوگا + اگر درخواست

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
۴۹	وصول زر لگان کا دستور جو سابق جاری تہا وہی بعد اجرائے اس ایکٹ کے رہیگا یا کیا۔	۴۴	جو ضابطہ وصول زر لگان کا پنجاب مین اب جاری ہے وہی بدستور جاری رہیگا اِلّا جسقدر نسبت نحوے اس ایکٹ کی مناسبت نہ رکہتا ہو وہ قایم نہ رہیگا +
۵۰	جہان کہین بندوبست ہوا ہے وہان بعد صدور اس ایکٹ کے کارروائی عہدہ داران بندوبست کا کیا نتیجہ ہوگا	۴۵	جو کارروائی عہدہ داران سرکار کی طرف سے اس ایکٹ کے اجرائے سے پہلے عمل مین آئی ہو وہ سب جہان تک کہ موافق اس ایکٹ کے ہے سمجہی جاویگی کہ موافق قانون کے ہے +

تمام شد

اشتہار

ھو المستعان

ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء

قانون معاہدہ مجریہ ہند

۱۸۷۲ء

مطبع آفتاب پنجاب لاہور مین باہتمام

دیوان بوٹا سنگہ مالک مطبع کے چھپا

فہرست کتب قانونی موجودہ کتب خانہ مطبع آفتاب پنجاب لاہور

نام کتاب	قیمت	محصول
قوانین مال		
رسالہ لکچر قانونی مال مرتبہ مسٹر پارکر صاحب	۱۲ر	ار
دستور العمل پٹواریان۔	۸ر	۲ر
کتاب قواعد پرکھ ڈاکخانجات۔	۴ر	ار
روینیو مال یعنی دستور العمل کسٹ صاحب بہادر	صمہ	۸ر
منتخب سرکلرات فنانشل کمشنر سن ابتدائے سنہ ۱۸۴۹ء تا سنہ ۱۸۶۸ء بطور سوال و جواب مرتبہ منشی گوپالداس صاحب سررشتہ دار مسٹر	عصہ	۴ر
منتخب سرکلرات فنانشل کمشنر سن ابتدائے سنہ ۱۸۴۹ء لغایت سنہ ۱۸۷۰ء مرتبہ منشی حکم چند صاحب ہسٹر اسسٹنٹ کمشنر۔	للعہ	۱۰ر
ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء رسوم عدالت۔	۴ر	ار
ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء بابت اسٹامپ عام۔	۴ر	ار
سرکلر نمبر ۳۲ سنہ ۱۸۶۹ء بابت تشریح اسٹامپ عام	۴ر	ار
منتخب سرکلرات فنانشل سنہ ۱۸۶۶ء تا سنہ ۱۸۶۹ء	عصہ	ار
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۱ء درباب آبکاری۔	۳ر	ار
سرکلر نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۸ء فنانشل کمشنر معہ دیگر اکیھٹا متعلقہ آبکاری۔	۵ر	ار

نام کتاب	قیمت	محصول
ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۱ء درباب پرمٹ۔	۳ر	ار
سرکلر نمبر ۹ سنہ ۱۸۶۵ء فنانشل دربارہ چنگی	۱۰ر	ار
ہدایت نامہ پیمایش۔	۸ر	ار
ہدایت نامہ مالگذاری ہر دو حصہ	عصہ	۴ر
دستور العمل جاگیرداران بابت تصفیہ تنازعات	۱۲ر	ار
کلید گنج امتحان مال	عصہ ۴ر	۲ر
ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء بابت مزارعان۔	۲ر	ار
قواعد مزارعان۔	۵ر	ار
ایکٹ ۲۸ بطور سوال جواب مرتبہ منشی بھگونت کشور صاحب سررشتہ دار کمشنری لاہور	۴ر	ار
ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء بحروف گورمکھی۔	۴ر	ار
اشتہارات اختیار تحصیلداران۔	۳ر	ار
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۴ء درباب محصول چونگیہائے	ار	ار
ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۲ء درباب انکم ٹیکس	۳ر	ار
ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۶۷ء معہ سرکلر دربارہ میونسپل کمیٹی	۸ر	ار
ایکٹ ۱۸ و ۲۵ سنہ ۱۸۷۱ء درباب قواعد ریلوی	۴ر	ار
ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۷۱ء درباب ریلوی۔	۲ر	ار
رسالہ قرقی کا آمدنی تحصیل وغیرہ۔	۴ر	ار

ایکٹہائے لیجسلیٹف کونسل ہند

ایکٹ مندرجہ ذیل مصدرہ کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر
۲۵-اپریل ۱۸۷۲ء کو جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کی
کونسل سے منظور ہو کر اب اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے

ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء

قانون معاہدہ مجریہ ہند

ہرگاہ قرین مصلحت ہی کہ بعض اجزاء قوانین متعلقہ معاہدات کی تصریح و ترمیم ہو لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے +

مراتب ابتدای

دفعہ ۱- جایز ہی کہ یہہ ایکٹ قانون معاہدہ مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کے نام سی موسوم کیا جائے یہہ قانون کل برٹش انڈیا سی متعلق ہے اور من ابتدای یکم ستمبر ۱۸۷۲ء عملدرآمد ہوگا +
احکام قوانین جو ضمیمہ منسلکہ مین مرقوم ہین وہ بقدر مندرجہ خانہ ۳ منسوخ کئے گئے لیکن کوئی عبارت مندرجہ ایکٹ ہذا کی مخل احکام کسی آئین پارلیمنٹ یا ایکٹ یا قانون کی نہوگی جو کہ اسی قانون کے روسی صراحتاً منسوخ نہین کیا گیا ہی اور نہ مخل کسی رسم یا رواج باب تجارت کے ہوگی اور نہ مخل کسی امر لازمی ایسی معاہدہ کی ہوگی جو احکام ایکٹ ہذا کی منافی نہو +

دفعہ ۲- ایکٹ ہذا مین الفاظ و عبارات مفصلہ ذیل اون معنی مین مستعمل ہین جنکی تصریح ذیل مین کی گئی ہی اِلّا اوس حالتین کہ منشاء و مفہوم کلام سی خلاف اسکے پایا جاتا ہو +

(الف)- جب ایک شخص دوسری سے کسی امر کے عمل مین لانی یا اوس سی اجتناب کرنیکے لئے اپنی رضا

اس مرادسی ظاہر کرے کہ اوس دوسرے شخص کی منظوری اوس عمل یا اجتناب کی نسبت حاصل ہو تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے ایجاب کیا +

(ب) - جب وہ شخص جسے کلام ایجاب کیا جائے اوس کلام کی نسبت اپنی رضامندی ظاہر کرے تو کہا جائیگا کہ اوسنے اوس ایجاب کو قبول کیا اور ایجاب جسوقت کہ وہ قبول کیا جائے عہد ہو جاتا ہے +

(ج) - جو شخص کہ کلام ایجاب کہے وہ معاہد ہے اور جو شخص اوس ایجاب کو قبول کرے وہ معاہد لہ ہے +

(د) - جب معاہد کی خواہش پر معاہد لہ یا کوئی اور شخص کوئی امر عمل مین لایا ہو یا اوسکی عمل مین لانے سے اوسنے اجتناب کیا ہو یا عمل مین لائے یا اجتناب کرے یا عمل مین لانے یا اجتناب کرنیکا وعدہ کرے تو وہ عمل یا اجتناب یا وعدہ بدل عہد کہلائیگا +

(ہ) - ہر عہد اور ہر اجتماع عہود جو باہم اس طور پر ہون کہ ہر ایک اونمین سے واسطے دوسرے کے بدل ہو معاملہ ہے +

(و) - عہود جو باہم بدل یا جزو بدل یکدگر کے ہون عہود متقابلہ ہین +

(ز) - جو معاملہ کہ از روئے قانون نافذ نہو سکتا ہو کہا جائیگا کہ معاملہ کالعدم ہے +

(ح) - جو معاملہ کہ از روئے قانون نافذ ہو سکتا ہو وہ معاہدہ ہے +

(ط) - جو معاملہ کہ فریقین مین سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر از روئے قانون نافذ ہو سکتا ہو لیکن دوسرے یا دوسرون کی مرضی پر نہو سکتا ہو وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہے +

(ی) - جو معاہدہ از روئے قانون ساقط النفاذ ہو جائے وہ بروقت ساقط النفاذ ہونے کے فسخ ہو جاتا ہے +

باب اول

ایجاب کے اظہار اور قبول اور استرداد کے بیان مین

دفعہ ۴ - ایجاب کا اظہار اور ایجاب کا قبول اور ایجاب و قبول کا استرداد اوس شخص کے ایسے

فعل یا ترک سے جسنے کہ وہ ایجاب یا قبول یا استرداد کیا ہو متصور ہوتا ہے جسنے اظہار اوس ایجاب یا قبول یا استرداد کا اوسکی نیت مین ہو یا جو اوس اظہار کی تاثیر رکہتا ہو +

دفعہ ۴ - ایجاب کا اظہار اوسوقت مکمل ہوتا ہے جب کہ وہ اوس شخص کو معلوم ہو جسے کہ ایجاب کیا جائے +

قبول ایجاب کا اظہار بمقابلہ ایجاب کرنیوالے کے اوس وقت مکمل ہوتا ہے جبکہ کلام قبول ایجاب کرنیوالے کے پاس بہیجنے کی ایسی سبیل مین ہو کہ قبول کرنیوالے کے اختیار سے باہر ہو جائے - اور بمقابلہ قبول کرنے والے کی اوسوقت مکمل ہے جب اوس قبول کا علم ایجاب کرنیوالے کو حاصل ہو +

اظہار استرداد کا بمقابلہ اوس شخص کے جو کہ استرداد کرے اوس وقت مکمل ہے جبکہ اوس شخص کے پاس جسکے کہ اوسکا اظہار کیا جائے بہیجنے کی ایسی سبیل مین ہو کہ اوسکے اظہار کرنیوالے کے اختیار سے باہر ہو جائے +

اور بمقابلہ اوس شخص کے جسے کہ اظہار کیا جائے اوس وقت مکمل ہے جبکہ اوسکو اوس سے علم حاصل ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتہ ایک خاص قیمت پر ایک مکان کی بیچنے کا ایجاب بذریعہ خط کیا +

اظہار ایجاب کا اوسوقت مکمل ہے جبکہ عمر کے پاس وہ خط پہنچے +

(ب) - عمر نے زید کا ایجاب بذریعہ خط کے قبول کیا اور اوس خط کو بسبیل ڈاک بہیجا +

اظہار قبول کا اوسوقت بمقابلہ زید کے مکمل ہے جبکہ وہ خط ڈاک مین ڈالا گیا +

بمقابلہ عمر کے اوسوقت مکمل ہے جبکہ اوس خط کو زید نے وصول کیا +

(ج) - زید نے اپنے ایجاب کو بذریعہ تار برقی مسترد کیا +

یہہ استرداد بمقابلہ زید اوس وقت مکمل ہے جبکہ پیام تار برقی روانہ کیا گیا اور بمقابلہ عمر اوسوقت مکمل ہے جبکہ عمر نے اوسکو وصول کیا +

عمر نے اپنی قبول کو بذریعہ تاربرقی مسترد کیا پس عمر کا استرداد بمقابلہ خود عمر کے اوسی وقت مکمل ہوگیا جبکہ وہ تاربرقی روانہ کیا گیا اور بمقابلہ زید کے اوسوقت مکمل ہوا جبکہ وہ اوسکے پاس پہنچا۔

دفعہ ۵ - ہر ایجاب کا استرداد ہر وقت اوس سے پہلے ہوسکتا ہے کہ اوسکی قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کرنیوالے کے مکمل ہوجائے لیکن اوسکے بعد نہین ہوسکتا +

ہر قبول قبل ازانکہ اوسکا اظہار بمقابلہ قبول کرنیوالے کے مکمل ہو مسترد ہوسکتا ہے مگر اوسکے بعد نہین ہوسکتا +

تمثیل

زید نے بذریعہ ایک خط کے جو بسیل ڈاک بہیجا گیا عمر کے ہاتھ اپنی مکان کی بیع کرنیکا ایجاب کیا +
عمر نے اس ایجاب کو بذریعہ خط کی قبول کیا اور وہ خط ڈاک پر بہیجا +
زید کو اختیار ہے کہ اپنی ایجاب کو کسی وقت اوس سے پہلے کہ عمر نے اپنا خط باظہار قبول ڈاک مین ڈالا یا عین اوسوقت مسترد کرے لیکن اوسکے بعد یہہ اختیار نہین ہے +
عمر کو اختیار ہے کہ اپنا قبول کسی وقت اوس سے پہلے کہ اوس قبول کے اظہار کی باب مین خط زید کے پاس پہنچے یا عین اوسوقت مسترد کرے لیکن اوسکے بعد نہین کرسکتا +

دفعہ ۶ - ایجاب کی مسترد ہونیکی یہہ طریق ہین -

(۱) - ایجاب کرنیوالا فریق ثانی کو استرداد کی اطلاع پہنچائے +

(۲) - ایجاب کے قبول کے واسطے جو وقت کہ مقرر کیا گیا ہو وہ منقضی ہوجائے یا جس حالمین کہ کوئی وقت مقرر نہوا ہو قبول کے ظاہر کرنیکے بغیر ایک عرصہ مناسب منقضی ہو +

(۳) - جب قبول کرنیوالا ایفاء ایسی شرط کا نہ کرے جو کہ قبول پر مقدم ہو +

(۴) - ایجاب کرنیوالے کی وفات یا اوسکے مجنون ہوجانیسے اوسحالین کہ اوسکی وفات یا اوسکو جنون ہوجانا قبول کرنیوالے کو قبول سے پہلے معلوم ہوگیا ہو +

دفعہ ۷ - ایجاب کو عہد کی رتبہ پر پہنچانے کے لئے چاہئے کہ قبول حسب ذیل ہو +

ا۔ قطعی اور بلا شرط +

۲۔ اظہار اوسکا کسی طریق معمولی اور قرین عقل پر ہو الّا اوس حالمین کہ ایجاب مین وہ طور بیان کیا جائے جسکے مطابق قبول کا ہونا ضرور ہو اور اگر ایجاب مین وہ طور بیان کیا جائے جسکے مطابق قبول کا ہونا ضرور ہے اور قبول اسطور پر نہو تو ایجاب کرنے والے کو اختیار ہے کہ جب قبول کا اظہار اوسکو کیا جائے تو اوسکے بعد عرصہ مناسب مین اسبات پر اصرار کرے کہ اوسکا ایجاب اوسیطور پر ہونا چاہئے جیسا کہ بیان کیا گیا اور نہ کسی اور طور پر اور جب حالمین کہ ایجاب کرنیوالا اوسبات پر اصرار نہ کرے تو ایسا سمجھا جائیگا کہ اوسنے طرفثانی کے قبول کو منظور کرلیا +

دفعہ ۸ ۔ ایجاب کی شرایط کی تعمیل کو یا کسی ایسی عہد متقابلہ کی بدل عہد کو جو اایجاب کے ساتھ کیا گیا ہو قبول کرلینا ایجاب کا قبول کرنا ہے +

دفعہ ۹ ۔ جو قبول یا ایجاب کسی عہد کا بذریعہ الفاظ کے کیا جائے وہ عہد صریحی کہلائیگا اور جو ایجاب یا قبول کہ بجز الفاظ کے اور طور پر کیا جائے وہ عہد معنوی کہلائیگا +

باب ۲

معاہدات قابل فسخ اور معاملات کالعدم کے بیان مین

دفعہ ۱۰ ۔ تمام معاملات معاہدات ہین بشرطیکہ اون اشخاص کیطرف سے برضا و رغبت بابت بدل جایز کے اور واسطے کسی غرض جایز کے کئے جائین جو مجاز معاہدہ کے ہون اور از روئے قانون ہذا کے صراحتًا کالعدم نہ قرار دئے گئے ہون +

قانون ہذا کی کوئی عبارت مخل کسی قانون مجریہ برٹش انڈیا کی نہوگی جو بعبارت صریح از روئے قانون ہذا کے منسوخ نہین کیا گیا ہے اور جسکے روسے کسی معاہدہ کی نسبت یہ حکم ہے کہ وہ بذریعہ تحریر یا روبرو گواہونکے عمل مین آئے اور نہ مخل کسی قانون متعلقہ رجسٹری دستاویزات کے ہوگا +

دفعہ ۱۱ ۔ ہر ایسا شخص مجاز معاہدہ کا ہے جو مطابق اوس آئین کے جسکا کہ وہ تابع ہے بعمر بلوغ پہنچ گیا ہو اور صحت نفس و رثبات عقل رکھتا ہو اور از روئے کسی آئین کے جسکا کہ وہ

تابع ہے ناقابل معاہدہ ہو +

دفعہ ۱۲ - واسطی غرض معاہدہ کی ہر شخص اوسصورتمین بحالت صحت نفس او رثبات عقل کہا جائیگا جبکہ بروقت انعقاد معاہدہ قابلیت اسکی رکہتا ہو کہ اوسکو سمجہی اور عقلاً تمیز اسبات کی کری کہ وہ معاہدہ اوسکی اغراض پر کیا تاثیر رکہتا ہی +

جو شخص کہ بیشتر فاترالعقل رہتا ہوا ور گاہ گاہ بحالت صحت نفس اور ثبات عقل ہوتا ہو جایز ہے کہ وہ بحالت صحت نفس اور ثبات عقل معاہدہ کری +

جو شخص کہ اکثر بحالت صحت نفس اور ثبات عقل رہتا ہو لیکن گاہ گاہ فاترالعقل ہوجاتا ہو وہ بحالت فتور عقل معاہدہ نکرے +

تمثیلات

(الف) - ایک مریض پاگلخانہ کا جو بعض اوقات ہوش مین آجاتا ہو جایز ہے کہ وہ اون اوقات مین معاہدہ کرے +

(ب) - ایک پاگل جسکی دماغ مین تپ سے خلل آگیا ہو یا اسقدر نشہ مین ہو کہ کسی معاہدہ کی شرایط کو نہ سمجہہ سکے یا اوسکی اغراض پر جو اونکی تاثیر ہوا وسکی عقلاً تمیز نہ کرسکے وہ اوس خلل دماغ یا نشہ کی حالت مین جبتک کہ رہی معاہدہ نہین کرسکتا +

دفعہ ۱۳ - دو یا کئی اشخاص کی رضا و رغبت اوسوقت کہلائیگی جبکہ وہ ایک ہی امر پر ایک ہی معنے مین باہم راضی ہون +

دفعہ ۱۴ - رضا و رغبت بلا اکراہ و اجبار اوس حالت مین کہلائیگی جبکہ بہہ امور وجہ اوسکی واقع ہوئی ہون یعنے -

(۱) - جبر جسکی تعریف دفعہ ۱۵ مین کی گئی ہے +

(۲) - داب ناجایز جسکی تعریف دفعہ ۱۶ مین کی گئی ہے +

(۳) - فریب جسکی تعریف دفعہ ۱۷ مین کی گئی ہے +

(۴) - خلاف بیانی جسکی تعریف دفعہ ۱۸ مین کی گئی ہے +

(۵) - غلطی بقید شرایط دفعات ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ +

رضا و رغبت کا ان وجوہ سی ہونا اوسوقت کہا جائیگا جبکہ اوسکا اظہار درصورت عدم جبر یا دباؤ ناجایز یا فریب یا خلاف بیانی یا غلطی کے نہ کیا جاتا +

دفعہ ۱۵ - جبر عبارت اوس فعل کے ارتکاب یا ارتکاب کی دہمکی سی ہے جو کہ ازروئی مجموعہ تعزیرات ہند ممنوع ہی یا کسی مال کو بطور ناجایز روک رکہنی یا روک رکہنی کی دہمکی سی ہے جسمین کسی شخص کا ضرر ہو اور وہ جبر اس ارادہ سی کیا جائی کہ کسی شخص سے کوئی معاملہ کرایا جائی +

تشریح - اس امر سی بحث نہین ہے کہ جہان جبر عمل مین آئی وہان مجموعہ تعزیرات ہند نافذ ہے یا نہین +

تمثیل

زید نی بحر ذخار مین انگریزی جہاز پر بارتکاب ایسی فعل کے جو بموجب مجموعہ تعزیرات ہند تخویف مجرمانہ کی حد تک پہنچتا ہے عمر سے ایک معاملہ کرایا +

بعدازان زید نی عمر پر کلکتہ مین بعلت نقض معاہدہ نالش رجوع کی +

پس زید نی جبر کیا گو کہ اوسکا فعل ازروئی قانون انگلستان جرم نہین ہی اور گو کہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند کی بروقت اور بمقام ارتکاب اوس فعل کے نافذ نہ تہی +

دفعہ ۱۶ - دباؤ ناجایز کا عمل مین آنا صورتہائی مفصلہ ذیل مین کہا جائیگا -

(۱) - جب کوئی ایسا شخص جسپر دوسرا اعتبار رکہتا ہو یا اوس دوسری شخص پر در اصل یا بظاہر اختیار رکہتا ہو اوس اعتبار یا اختیار کو اوس دوسری شخص پر غلبہ حاصل کرنیکی لئی وسیلہ گردانی اور وہ غلبہ بدون اوس اعتبار یا اختیار کی اوسکو حاصل نہ ہو سکتا ہو +

(۲) - جبکہ کوئی شخص جسکی عقل مین پیری یا بیماری یا کسی تکلیف معنوی یا جسمانی سی ضعف آگیا ہو اور اوسکی ایسا سلوک کیا جائی جسکے باعث وہ اوس امر پر راضی ہو جائی جسپر وہ بدون

اوس سلوک کا راضی نہوتا گو کہ وہ سلوک جبر کی حد تک نہ پہنچتا ہو +

دفعہ ۱۷ - لفظ فریب کی معنے اور اوسمین داخل ہر فعل منجملہ افعال مفصلۂ ذیل کے ہی جسکا ارتکاب کوئی فریق معاہدہ کری یا اوسکی مسامحت سی کیا جائی یا اوسکا مختار کری اس نیت سی کہ فریق ثانی یا اوسکا مختار دہوکا کہائی یا اوسکو اوس معاہدہ کے کرنیکی ترغیب ہو +

(۱) - ایما کرنا بطور امر واقعہ کی ایسی امر کی طرف جو کہ سچا نہین ہی منجانب اوس شخص کے جو اوسکے راست ہونی کو باور نہین کرتا ہی +

(۲) - اندوختۂ علم کے مخفی کیا جانا کسی واقعہ کا ایسے شخص کی جانب سی جو اوس واقعہ کا علم رکہتا ہو یا اوسکو باور کرتا ہو +

(۳) - وہ عہد جو بغیر نیت ایفاء کی کیا جائی +

(۴) - اور کوئی فعل جو دہوکہ دینے کے لئے کیا گیا ہو +

(۵) - ایسا کوئی فعل یا ترک جو قانون مین بالخصوص مبنی بر فریب قرار دیا گیا ہے +

تشریح - محض سکوت نسبت ایسی واقعات کی جو قیاساً مؤثر اسبات کی ہون کہ کوئی شخص کسی معاہدہ پر راضی ہو جائی فریب نہین ہی الّا اوس حال مین کہ حالات مقدمہ ایسی ہون کہ اونکی لحاظ سی سکوت کرنیوالی کو بولنا لازم ہی یا اوسکا سکوت برائی خود بمنزلہ بولنے کے ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نی بطور نیلام کی ہندہ کے ہاتہ ایک گہوڑا فروخت کیا جسکو زید جانتا ہی کہ وہ صحیح وسالم نہین ہی اور زید نے ہندہ سی اوس گہوڑی کے صحیح وسالم نہونیکی بابت مین کچہہ نہین کہا یہہ زید کا فریب نہین ہے +

(ب) - ہندہ زید کی بیٹی ہی اور ابہی بعد بلوغ پہنچی ہی اسصورت مین جو رشتہ کہ مابین اندونوں فریق کی ہی اوسکے لحاظ سی زید پر لازم ہی کہ اگر وہ گہوڑا صحیح وسالم نہو تو ہندہ سی کہدی +

(ج) - ہندہ نی زید سی کہا کہ اگر تم اس گہوڑی کے صحیح وسالم ہونیسی انکار نکرو تو مین اسکو سمجہا ہے

سمجہہ لونگی زید نے کچہہ نہ کہا اس صورت مین زید کا سکوت بمنزلہ بولنے کے ہے +

(د) - زید اور عمر نے جو دونون تاجر ہین باہم ایک معاہدہ کیا اور زید کو خفیہ قیمت کی کم و بیشی ہوجانیکی اطلاع ہی کہ جسکے سبب سے اوس معاہدہ کے انعقاد مین عمر کی رضامندی مین خلل واقع ہوتا ہی پس زید پر لازم نہین ہے کہ عمر کو اوس سے مطلع کری +

دفعہ ۱۸ - خلاف بیانی کے معنے اور اوسمین داخل یہہ امور ہین -

(۱) - بامر بیان کرنا اوس بات کا جو سچ نہین ہی اسطور پر کہ خود اوس شخص کی واقفیت اور اجازت اس امر کی نہ دیتی ہو گو کہ وہ اوسکو سچا باور کرتا ہو +

(۲) - مغالطہ دہی سی دوسری شخص کے ضرر کیواسطے یا کسی ایسی شخص کے ضرر کیواسطے جو اوس دوسری شخص کے ذریعہ سی دعویدار ہو بغیر نیت دہوکہ دینے کے کسی امر لازمی کی نقض کا مرتکب ہونا جس سے اوس مرتکب کو یا کسی اور شخص کو جو اوسکی ذریعہ سی دعویدار ہو فایدہ حاصل ہوتا ہو +

(۳) - کسی فریق معاملہ سی اوس شی کے نفس کی نسبت جسکی بابت معاملہ ہو غلطی کرانا گو کہ وہ کیسا ہی بغیر نیت فاسد کی ہو +

دفعہ ۱۹ - جب کسی معاملہ کی نسبت رضا و رغبت جبر یا بیجا داب یا فریب یا خلاف بیانی سی پیدا کیجائی تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہی جو اوس فریق کی مرضی پر جسکی رضا و رغبت اس نہج پر پیدا کی گئی ہو قابل انفساخ ہے +

جس فریق معاہدہ کی رضا و رغبت فریب یا خلاف بیانی سی پیدا کی گئی ہو اوسی اختیار ہی کہ اگر مناسب جانے تو اوس معاہدہ کی ایفا پر اور اس بات پر اصرار کری کہ اوسکی حق مین عمل اوس معاہدہ پر اوس نہج پر ہونا چاہئے جس نہج پر کہ اوس بیان کی سچے ہونیکی صورت مین ہوتا +

مستثنی - اگر وہ رضا و رغبت ایسی خلاف بیانی یا سکوت سی پیدا کی گئی ہو جو بسبب معنے دفعہ ۱۷ مبنی بر فریب ہی تو باوجود اسکے بھی معاہدہ اوس فریق کو جسکی رضامندی اس نہج پر پیدا کی گئی ہو معمولی درجہ کی سعی سی اوسکے سچ دریافت کرنیکے وسایل حاصل ہون معاہدہ قابل فسخ نہین ہے +

تشریح - ایسا فریب یا خلاف بیانی جو نسبت معاملہ کی باعث رضامندی اوس فریق کی نہوئی ہو جسکی نسبت وہ فریب عمل مین لایا گیا یا جسپر وہ خلاف بیانی کی گئی موجب فسخ معاہدہ کی نہین ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کو دہوکہہ دینی کی نیت سی جھوٹہہ بیان کیا کہ پانچ سو من نیل سالانہ زید کی کوٹہی مین بنتا ہی اور اوسطرح اوسکو اوس کوٹہی کے خریدنے کی رغبت دلائی پس عمر کی مرضی پر وہ معاہدہ فسخ ہو سکتا ہے +

(ب) - زید نی خلاف بیانی سی عمر کو یہہ غلط باور کرایا کہ پانچسو من نیل زید کی کوٹہی مین سالانہ بنتا ہی عمر نے کوٹہی کے حسابات کو جانچا جنسے معلوم ہوا کہ صرف چار سو من نیل بنایا گیا اوسکی بعد عمر نے وہ کوٹہی خرید کی اوسصورت مین معاہدہ زید کی خلاف بیانی کی باعث قابل فسخ نہین ہے +

(ج) - زید نی فریبًا عمر سے یہہ کہا کہ زید کا محال دین سی مبرا ہی بعد ازآن عمر نے اوس محال کو خرید کیا مگر وہ محال مرہون تہا اب عمر کو اختیار ہی چاہے اوس معاہدہ کو فسخ کری یا اسبات پر اصرار کری کہ اوس معاہدہ کی تعمیل ہو اور قرضہ ادا ہو کر رہن کا انفکاک کر دیا جائی +

(د) - عمر نے زید کی محالین کان دریافت کی اور اوسکی موجود ہونیکو زید سی مخفی رکہنے کی لئے تدابیر کین اور مخفی رکہا اور زید کی ناوقفیت کی سبب سی عمر نی اوس محال کو کم قیمت پر خرید کر لیا پس یہہ معاہدہ زید کی مرضی سی فسخ ہو سکتا ہے +

(ہ) - زید بروقت وفات عمر کے ایک محال کی جانشینی کا مستحق ہی عمر فوت ہوا اور بکر نے عمر کی وفات کی خبر پاکر زید کو اوسکی خبر پہنچنے نہ دی اور اس تدبیر سی زید کو ترغیب دی کہ وہ اپنی حقیت اوس محال مین اوسکی ہاتہہ فروخت کر دی یہہ بیع زید کی مرضی پر قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۰ - جب فریقین معاملہ کسی ایسی امر واقعہ کی نسبت جو نفس معاملہ ہی غلطی مین ہون تو وہ معاملہ کالعدم ہے +

تشریح - رائے غلط نسبت تشخیص مالیت اوس شی کے جسکی بابت معاملہ ہو غلطی امر واقعہ کی متصور نہ ہوگی +

تمثیلات

(الف) - زید نے واسطے بیچنے مال محمولہ جہاز کی جو انگلستان سے بمبئی کو آتا ہوا قیاس کیا گیا ہے اقرار کیا بعد ازآن معلوم ہوا کہ اوس اقرار کی تاریخ سے پہلے جہاز محمولہ مال مذکور پر صدمہ پہنچا اور مال تلف ہو گیا مگر ان واقعات سے فریقین کو اطلاع نہ تھی ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہے +

(ب) - زید نے عمر سے کوئی گھوڑا خرید کیا اور معلوم ہوا کہ بروقت معاملہ وہ گھوڑا مر گیا تھا مگر فریقین کو اوس واقعہ کی اطلاع نہ تھی پس ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہے +

(ج) - زید تاحیات عمر ایک جایداد کا استحقاق رکھتا تھا اور اوسنے بکر کے ہاتھ اوسکی بیچنے کا اقرار کیا بروقت معاملہ عمر فوت ہو گیا تھا مگر فریقین کو اوس واقعہ کی اطلاع نہ تھی ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۲۱ - معاہدہ اس وجہ سے قابل فسخ نہین ہوتا ہے کہ وہ کسی قانون مجریہ برٹش انڈیا کی مغالطہ دہی سے کرایا گیا تہا لیکن مغالطہ دہی قانون غیر مجریہ برٹش انڈیا کی وہی تاثیر رکھتی ہے جو کہ مغالطہ دہی واقعہ کی ہے +

تمثیلات

زید اور عمر نے اسبات کو غلط باور کرنیکی بناء پر معاہدہ کیا کہ فلان قرضہ کی نالش قانون تمادی مجریہ ہند کی روسے ممنوع السماعت ہے پس یہ معاہدہ قابل فسخ نہین ہے +

زید اور عمر نے فرانس کے قانون بل آف ایکسچینج کے باب مین غلط باور کرنیکی بنا پر ایک معاہدہ کیا وہ معاہدہ قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۲ - معاہدہ محض اسوجہ سے قابل فسخ نہین ہے کہ وہ فریقین مین سے ایک سے کسی امر واقعہ کی غلط فہمی سے کرایا گیا تہا +

دفعہ ۲۳- بدل یا غرض معاملہ اگر من قبیل مفصلہ ذیل نہو تو جایز ہے یعنے-

قانوناً ممنوع ہو +

یا اس نوع کا ہو کہ اگر روا رکہا جائی تو ادستی کسی قانون کی احکام کا مطلب فوت ہوتا ہو +

یا مبنی بر فریب ہو +

یا کسی اور شخص کی ذات یا مال کو مضرت پہنچائی یا مضرت پہنچانے پر دال ہو +

یا عدالت کی دانست مین خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ خلایق ہو +

ایسی ہر صورت مین بدل یا غرض معاملہ ناجایز کہلاتی ہے اور ہر معاملہ جسکی غرض یا بدل ناجایز ہو کالعدم ہے +

تمثیلات

(الف)- زید نے عمر کے ہاتہہ اپنا مکان عــــــہ پر بیچنے کا اقرار کیا اس معاملہ مین عمر کا عہد صرر کے ادا کرنیکا بدل زید کے اوس عہد کا ہی جو اوسنے مکان کے بیچنے کا کیا اور زید کا عہد جو مکان کے بیچنے کا ہی وہ بدل عمر کے اوس عہد کا ہی جو اوسنے عــــــہ کی دینے کا کیا یہہ دونون بدل جایز ہین

(ب)- زید نے عہد کیا کہ اگر بکر جو عمر کے الــــــہ کا دیندار ہی روپیہ نہ دی تو وہ خود چہہ مہینے کی آخر مین اوسقدر روپیہ عمر کو ادا کریگا بر طبق اسکے عمر نے مہلت دینے کا عہد کیا اسصورت مین عہد ہر فریق کا بدل فریق ثانی کے عہد کا ہے اور وہ سب بدل جایز ہین +

(ج)- زید نے بابت اوس روپیہ کی جو اوسی عمر نے ادا کیا تہا یہہ عہد کیا کہ اگر عمر کا جہاز فلان سفر مین تباہ ہوا تو وہ جہاز کی مالیت عمر کو بہر دیگا اسصورت مین زید کا عہد بدل اوس روپیہ کا ہی جو عمر ادا کری اور عمر کا ادا کرنا بدل زید کی عہد کا ہے اور یہہ سب بدل جایز ہین +

(د)- زید نے عمر کے طفل کی پرورش کا عہد کیا اور عمر نے اوس غرض کی لئے سالانہ ایکہزار روپیہ زید کو ادا کرنیکا عہد کیا اسصورت مین ہر عہد فریق کا بدل اوس عہد کا ہی جو فریق ثانی نے کیا اور یہہ بدل جایز ہین +

(ہ)- زید اور عمر اور بکر نے باہم اوس منافع کی تقسیم کا عہد کیا جو اونہون نے بفریب حاصل کیا یا وہ حاصل کرنیوالے تھے پس یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسکی غرض ناجایز ہے +

(و)- زید نے عمر کو سرکاری نوکری دلادینے کا وعدہ کیا اور عمر نے زید کو ہزار روپیہ ادا کرنیکا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسکا بدل ناجایز ہے +

(ز)- زید ایک مالک اراضی کے مختار نے اپنے مالک کی اطلاع کے بغیر عمر کو اپنے مالک کی اراضی کا پٹہ دلادینے کا بعوض کسیقدر روپیہ کے اقرار کیا پس یہہ معاملہ مابین زید اور عمر کے کالعدم ہے اسواسطے کہ زید نے اپنے مالک سے وہ امر مخفی رکھا تو وہ دال بر فریب ہے +

(ح)- زید نے بعدالت ڈپٹی کے عمر پر نالش رجوع کی تھی اوسکی پیروی سے باز رہنے کا عہد کیا اور عمر نے جو اوسکا مال لیا تھا اوسکی مالیت پھیر دینے کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اسکی غرض ناجایز ہے +

(ط)- زید کا محال بعلت باقی مالگذاری حسب احکام قانون مصدرہ واضعان آئین و قوانین جسکے روسے باقیدار کو محال کے خرید کرنیکی امتناع ہے نیلام کیا گیا عمر جو کہ زید سے ساز رکھتا ہے خریدار ہوا اور یہہ اقرار کیا کہ جو قیمت مینے ادا کی ہے وہ تم سے لیکر محال تمہارے حوالہ کرونگا پس یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسمین درحقیقت خریداری باقیدار کی ہوتی ہے اور اسصورت مین مقصود قانون کا فوت ہوتا ہے +

(ی)- زید نے جو کہ عمر کا مختار ہے عہد کیا کہ مین اپنی عہدہ مختاری کی داب سے بکر کے حسب مراد عمر سے کام نکالونگا اور بکر نے زید کو ایکہزار روپیہ دینے کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ خلاف قاعدہ تہذیب ہے +

(ک)- زید نے عمر سے اقرار کیا کہ وہ اپنی دختر اوسے باخذ اجرت حرام مین داخل کرنیکے لیے دیگا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ وہ خلاف تہذیب ہے اگرچہ باخذ اجرت دینا ازروے مجموعہ تعزیرات ہند کے لایق سزا نہین ہے +

معاملات کالعدم

دفعہ ۲۴ - اگر کوئی جزو کسی بدل واحد کا بابت کسی ایک یا کئی اغراض کے یا چند بدل کے کوئی بدل واحد یا جزو کسی بدل واحد کا بابت کسی غرض واحد کی ناجایز ہو تو وہ معاملہ کالعدم ہے

تمثیل

زید نے عہد کیا کہ نیل کی ساخت جایز کا اور دوسری اشیاء کی تجارت ناجایز کا اہتمام عمر کیطرف سے کریگا عمر نے عہد کیا کہ وہ زید کو ۔۔۔ سالانہ تنخواہ دیگا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ غرض زید کی عہد کی اور بدل عمر کے عہد کا جزو ناجایز ہے +

دفعہ ۲۵ - معاملہ جو بغیر بدل کیا جائی کالعدم ہے اِلّا صورتہائی مفصلہ میں

(۱) - جبکہ وہ معاملہ بذریعہ تحریر ظاہر کیا جائی اور حسب قانون رجسٹری دستاویزات مجریہ وقت کی درج رجسٹر ہو گیا ہو اور بوجہ محبت فطری اور الفت اون اشخاص کے ہو جو باہم قرابت رکھتے ہین +

(۲) - جبکہ وہ معاملہ ایک عہد واسطے دینے معاوضہ کل یا جزو اوس شخص کے ہو جو کہ پہلے اپنی خوشی سے کوئی امر واسطے معاہد کی کر چکا ہو یا ایسا امر کر چکا ہو جسکے کرنے پر معاہد قانوناً مجبور ہو سکتا تھا -

(۳) - جبکہ وہ ایک ایسا عہد ہو جو بابت ادائی کل یا جزو اوس قرضہ کی بذریعہ تحریر کیا جائے جسی دائن بوجہ ہرج ہونے قانون میعاد سماعت کی نہین پا سکتا اور اوسپر دستخط اوس شخص کے ہون جسی اوسکا مطالبہ ہونا چاہیئے یا اوسکی ایسے مختار کے ہون جو اوسکے باب مین بالعموم یا بالخصوص مجاز ہو +

ان سب صورتون مین ایسا معاملہ معاہدہ ہے +

تشریح ۱ - کوئی عبارت اس دفعہ کی مخل جواز کسی ہبہ کی جو فی الواقع بطور واہب و موہوب لہ کے کیا جائی نہ ہوگی +

تشریح ۲ - وہ معاملہ جسکی نسبت رضا و رغبت معاہد کی بلا اکراہ و اجبار ظاہر کی گئی ہے

اسوجہ سی کالعدم نہین ہے کہ بدل کا مینفی نہین ہے لیکن اس امر کی تجویز کرنے مین کہ رضا ورغبت معاہد کی بلا اکراہ واجبار ظاہر کی گئی ہتی یا نہین عدالت بدل کے کما ینبغی نہونے پر لحاظ کرسکتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی بلا بدل عمر کو ایکہزار روپیہ دینی کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

(ب) - زید نی بوجہ محبت والفت فطری کے اپنے بیٹے عمر کو ہزار روپیہ دینی کا عہد کیا اور اس عہد کو بضبط تحریر لاکر اوسکی رجسٹری کرادی یہہ ایک معاہدہ ہی +

(ج) - زید نی عمر کی تہیلی پائی اور اوسکو دیدی عمر نے زید کو پچاس روپیہ دینی کا عہد کیا یہہ ایک معاہدہ ہے +

(د) - زید عمر کے بچہ کی پرورش کرتا ہی عمر نے عہد کیا کہ جو اوسکی مصارف ہونگی وہ زید کو دونگا یہہ ایک معاہدہ ہے +

(ہ) - زید پر عمر کے ہزار روپئے آتے ہین لیکن یہہ قرضہ قانون میعاد کی روسی ممنوع السماعت ہے زید نی اس امر کے عہد تحریری پر دستخط کئی کہ وہ عمر کو پانچ سو روپیہ بابت قرضہ کے دیگا یہہ ایک معاہدہ ہی +

(و) - زید نی ایکہزار روپیہ کی مالیت کی گھوڑی کو دس روپیہ پر بیچنے کا اقرار کیا اور زید نے اپنی رضا ورغبت اوس معاملہ کی نسبت بلا اجبار واکراہ ظاہر کی تو باوجودیکہ بدل کما ینبغی نہین ہے یہہ معاملہ ایک معاہدہ ہے +

(ز) - زید نی ایکہزار روپیہ کی قیمت کی گھوڑی کو دس روپیہ پر بیچنے کا اقرار کیا زید نی اوس معاملہ کی نسبت بلا اکراہ واجبار اپنی رضا ورغبت ظاہر کئی جانے سی انکار کیا پس بدل کا کما ینبغی نہونا ایک ایسا واقعہ ہی کہ عدالت جسوقت اسبات پر غور کری کہ زید نی بلا اکراہ واجبار اپنی رضا ورغبت ظاہر کی تہی تو اوسوقت اوس واقعہ پر لحاظ کرے +

دفعہ ۲۶ - ہر معاملہ کہ بامتناع ازدواج کسی شخص کے جو کہ نابالغ نہو وقوع مین آئی کالعدم ہی +

دفعہ ۲۷ - ہر معاملہ جسکی روسی کوئی شخص کسی قسم کی پیشہ یا بیوپار یا کاروبار جایز کے کرنے سے ممنوع کیا گیا ہو وہ تا حد اوس امتناع کے کالعدم ہے +

مستثنیٰ ۱ - جو شخص کہ اپنی کاروبار کی نسبت لوگونکی رضامندی کو فروخت کری وہ خریدار کی ساتھ اسبات کا اقرار کر سکتا ہے کہ جبتک کہ خریدار یا اور شخص جو لوگونکی رضامندی کو اوسی لینے کا استحقاق حاصل کری کسی علاقہ مصرحہ کی اندر وہی کاروبار کری تب تک اوس علاقہ کی اندر وہ شخص خود ممنوع رہے مگر شرط یہہ ہے کہ وہ حدود بلحاظ نوعیت کاروبار کے عدالت کی دانست مین مناسب ہون +

مستثنیٰ ۲ - شرکاء بروقت یا قبل فسخ ہونی شراکت کی باہم یہہ اقرار کر سکتے ہین کہ اونمین سی کوئی یا وہ سب ایسا کاروبار جو شراکت کی کاروبار کی مشابہہ ہو اون حدود کے اندر جنکا کہ استثنا ملحقہ بالا مین ذکر کیا گیا جاری نہ کرینگے +

مستثنیٰ ۳ - شرکاء باہم یہہ اقرار کر سکتے ہین کہ اونمین سی کوئی یا وہ سب جبتک کہ شراکت قایم رہی شراکت کی کاروبار کی سوائی اور کوئی کاروبار نہ کرینگے +

دفعہ ۲۸ - ہر ایسا معاملہ جسکی روسے ہر فریق معاملہ مذکور کو قطعاً اسبات کی امتناع ہو کہ وہ ازروی کسی معاہدہ یا بابت معاہدہ کی معمولی عدالتونمین معمولی کاروائی قانونی کے ذریعہ سی اپنی حقوق کو دلاپانے کی سبیل کری یا جسکے ذریعہ سی وہ وقت معین کر دیا گیا ہو جسکی اندر وہ حقوق مذکور اوسطور سی دلاپانی کی سبیل کر سکتا ہو وہ معاملہ بقدر اوس امتناع اور تعین کے کالعدم ہی +

مستثنیٰ ۱ - اس دفعہ کی روسی کوئی ایسا معاہدہ ناجایز نہو گا جسکے ذریعہ سی دو چند یا چند اشخاص باہم یہہ اقرار کرین کہ کوئی تنازع جو فیمابین اونکی کسی امر یا کسی قسم امور کی نسبت پیدا ہو وہ سپرد ثالثی کیا جائیگا اور یہہ کہ جسقدر روپیہ ثالث دلانا تجویز کرین اوس تنازع کی بابت صرف اوسی قدر قابل وصول ہوگا +

جب اس بیع کا معاہدہ کیا جائے تو اوسکی خاص تعمیل کرانیکے لئے نالش رجوع ہوسکتی ہے اور اوسی خاص
تعمیل کے سوائے یا جو روپیہ کہ اس بیع پر دلانا تجویز کیا گیا ہو اوسکی وصولیابی کے سوائے اگر اور کوئی
نالش منجانب فریق معاہدہ مذکور بنام کسی اور فریق اوسی معاہدہ کے کسی ایسے امر کی بابت رجوع
کیجائے جسکو اسطور پر ثالثی مین سپرد کرنے پر اونہون نے باہم اقرار کیا ہو تو موجودگی اوس معاہدہ
کی مانع رجوع نالش مذکور کی ہوگی +

مستثنیٰ ۲ - نہ از روئے دفعہ ہذا کوئی ایسا معاہدہ تحریری ناجایز ہوگا جسکے ذریعہ سے دو یا کئی
اشخاص کسی ایسے تنازع کو جو کہ فیمابین اونکے پیدا ہوچکا ہو ثالثی مین سپرد کرنیکے لئے باہم اقرار
کرین اور نہ یہہ دفعہ مخل کسی حکم قانون مجریہ وقت متعلقہ رجوع بہ ثالثی کی ہوگی +

دفعہ ۲۹ - معاملات جنکے معنی معین یا قابل تعین کے نہون کالعدم ہین +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتھہ سو ٹن روغن کے فروخت کرنیکا اقرار کیا مگر قسم روغن کی تصریح یا کسے
نہج کی علامت نہین بیان کی گئی پس یہہ معاہدہ بوجہ عدم تعین کے کالعدم ہے +

(ب) - زید نے عمر کے ہاتھہ سو ٹن روغن قسم معین کے فروخت کرنیکا اقرار کیا اور وہ روغن ایک جنس
تجارت سے معروف ہے اسصورت مین کوئی [illegible] تعین نہین ہے جو معاہدہ کے جواز کا مانع ہو +

(ج) - زید نے جو صرف ناریل کے تیل کی خرید و فروخت کرتا ہے عمر کے ہاتھ سو ٹن تیل کے بیچنے کا
اقرار کیا پس زید کا بیوپار دلالت معنی الفاظ کی رکھتا ہے اور اسصورت مین زید نے معاہدہ فروخت
سو ٹن ناریل کے تیل کا کیا +

(د) - زید نے عمر کے ہاتھہ تمام غلہ جو اوسکی ذخیرہ واقعہ رامنگر مین تھا فروخت کرنیکا اقرار کیا اس
صورت مین کوئی عدم تعین نہین ہے جس سے معاہدہ کالعدم ہوجائے +

(ہ) - زید نے عمر کے ہاتھہ ہزار من چاول اوس قیمت پر جو [illegible] کرنیکا اقرار کیا اسصورت
مین قیمت قابل تعین ہے پس کوئی عدم تعین نہین ہے جس سے معاہدہ کالعدم ہوجائے +

(و) - زید نے عمر کے ہاتھ فروخت کرنیکا باین الفاظ اقرار کیا کہ میرا سفید گھوڑا بابت صاحب کے یا الف کے جو کہ اسصورت مین کسی امر سے یہہ ثابت نہین ہوتا ہے کہ کونسی قیمت دیجائیگی پس وہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۳۰ - معاملات جو بطریق شرط کے ہون کالعدم ہین اور کوئی نالش بابت وصولیابی ایسے شے کے جسکا شرط پر جیتنا یا کسی بازی کی نتیجہ کی موافق یا اور کسی امر غیر معین کے وقوع پر جسکی شرط لگائی گئی کسی کو حوالہ کیا جانا بیان کیا جائے رجوع نہو سکیگی +

اس دفعہ سے وہ چندہ یا معاملہ چندہ کا جو کسی تختی یا تحفہ یا زر نقد کیواسطے جسکی مالیت یا تعداد صماء یا ادس سے زیادہ ہو کسی گھوڑ دوڑ کے جیتنے والے یا جیتنے والون کے لئے کیا جائے ناجایز متصور نہوگا +

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے جواز کسی ایسے معاملہ متعلقہ گھوڑ دوڑ کا جسپر احکام دفعہ ۲۹۴ - (الف) مجموعہ تعزیرات ہند کے متعلق ہین متصور نہوگا +

باب سوم

معاہدات مشروطہ

دفعہ ۳۱ - معاہدہ مشروطہ وہ معاہدہ ہے جسمین کسی شے کا کرنا یا نہ کرنا مشروط بوقوع یا عدم وقوع کسی واقعہ لاحقہ کے ہو +

تمثیل

زید نے معاہدہ کیا کہ اگر عمر کا گہر جل جائے تو مین عمر کو دس ہزار روپیہ دونگا یہہ معاہدہ مشروطہ ہے +

دفعہ ۳۲ - معاہدہ مشروطہ جسمین بشرط وقوع کسی واقعہ آیندہ غیر معین کے کرنا یا نہ کرنا کسی امر کا مشروط ہو قانوناً نافذ نہین ہو سکتا ہے الا اوسحالین اور اوسوقت کہ وہ واقعہ وقوع مین آئے + اگر وہ واقعہ غیر ممکن الوقوع ہو جائے تو ایسا معاہدہ کالعدم ہو جائیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اگر مین بکر کی وفات کے بعد زندہ رہا تو تیرا گھوڑا خرید لونگا

یہہ معاہدہ قانوناً نافذ نہین ہوسکتا ہے اِلّا اوس حال مین اور اوسوقت کہ زید کی حیات مین بکر مرجائے +

(ب ا) - زید نے عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اگر بکر جستی گہوڑی کے لینے کے واسطے کہا گیا ہی گہوڑی کو نہ خرید کریگا تو مین یہہ گہوڑا قیمت معین پر تیری ہاتہہ بیچڈالونگا یہہ معاہدہ قانوناً نافذ نہین ہوسکتا ہی اِلّا اوسی حالین اور اوسوقت کہ بکر گہوڑی کے خرید نے سے انکار کرے +

(ج) - زید نے یہہ معاہدہ کیا کہ جب عمر ہندہ کی ساتہہ شادی کریگا تب اوسکو بقدر معین روپیہ دیگا ہندہ عمر کے ساتہہ اوسکی شادی ہونیکے بغیر مرگئی پس معاہدہ کالعدم ہوگیا +

دفعہ ۳۳ - معاہدہ مشروط جسمین بشرط عدم وقوع کسی واقعہ آیندہ غیر معین کے کرنا یا نہ کرنا کسی امر کا مشروط ہو اوسوقت نافذ ہوسکتا ہے جبکہ وقوع اوس واقعہ کا ناممکن ہوجاے اور اوس سے پہلے نہین ہوسکتا +

تمثیل

زید نے اقرار کیا کہ اگر فلان جہاز واپس نہ آیا تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا وہ جہاز ڈوب گیا پس یہہ معاہدہ اوس جہاز کے ڈوبنے پر نافذ ہوسکتا ہے +

دفعہ ۳۴ - اگر واقعہ آیندہ جسپر کوئی معاہدہ مشروط ہو ایسا طریق ہو جسپر کوئی شخص کسے وقت غیر معین مین عمل کریگا تو وہ واقعہ اوسوقت ناممکن متصور ہوگا جبکہ وہ شخص ایسا کوئی امر کرے جس سے یہہ بات ناممکن ہوجائے کہ وہ شخص کسی وقت معین کے اندر یا بجز وقوع اور اتفاقات کے اوس طریق پر عمل کرے +

تمثیل

زید نے یہہ اقرار کیا کہ اگر عمر ہندہ کی ساتہہ ازدواج کرے تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا + ہندہ نے بکر کے ساتہہ شادی کرلی پس عمر کا ہندہ کی ساتہہ ازدواج ہونا اب ناممکن متصور ہوا گو کہ یہہ بات ممکن ہے کہ بکر مرجائے اور ہندہ من بعد عمر کے ساتہہ ازدواج کرلے +

دفعہ ۳۵ - معاہدات مشروط جنمین کسی وقت معین کے اندر کسی واقعہ غیر معین کے صرحہ معاہدہ کے واقع ہونیکی شرط پر کرنا یا نکرنا کسی شی کا مشروط ہو قانوناً اوسوقت نافذ ہو سکتی مین جبکہ وہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع مین نہ آئی یا اوسوقت معین کے منقضی ہونیسی پہلے یہہ بات متیقن ہو جائے کہ وہ واقعہ وقوع مین نہ آئیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عہد کیا کہ اگر فلان جہاز ایک سال کے اندر آگیا تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا اسصورت مین اگر سال کے اندر جہاز آجائے تو معاہدہ کا نفاذ ہو سکتا ہے اور اگر سال کے اندر وہ جہاز جل جائے تو معاہدہ کالعدم ہو جائیگا +

(ب) - زید نے معاہدہ کیا کہ اگر فلان جہاز سال کے اندر نہ آئے تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا اس صورتمین اگر جہاز سال کے اندر نہ آئے یا سال کے اندر جلجائے تو معاہدہ کا نفاذ ہو سکتا ہے +

دفعہ ۳۶ - معاملات مشروط جنمین کسی واقعہ غیر ممکن کے وقوع پر کرنا یا نکرنا کسی شی کا مشروط ہو کالعدم ہین عام اسسے کہ عدم امکان اوس واقعہ کا بروقت معاملہ فریقین کو معلوم ہو یا نہو +

تمثیلات

(الف) زید نے اقرار کیا کہ اگر دو خطوط مستقیم محیط سطح ہو جائین تو مین عمر کو ایکہزار روپیہ دونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

(ب) - زید نے اقرار کیا کہ اگر عمر زید کی دختر ہندہ سے ازدواج کریگا تو وہ عمر کو ایکہزار روپیہ دیگا بروقت معاملہ ہندہ مرگئی تھی پس یہہ معاملہ کالعدم ہے +

باب چہارم

تعمیل معاہدات

معاہدات جنکی تعمیل ہونی لازم ہے

دفعہ ۳۷ - ہر معاہدہ کی متعاقدین کو لازم ہی کہ اپنے اپنے عہدوں کی تعمیل کرین یا تعمیل کرنیکا

آمادگی ظاہر کرین الّا اوسحال مین کہ موجب حکام ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون کی اوس تعمیل سی درگذر کیجائی یا تعمیل متعذر ہو +

عہود کا ایفاء معاہد کی قایمقامون پر اوسصورت مین کہ تعمیل سی پہلے معاہد کی وفات ہو لازم ہی الّا اوس حال مین کہ معاہدہ سے نیت بالعکس اسکے پائی جاتی ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نی ایک روز معین مین ہزار روپیہ پر مال عمر کے ہاتھ حوالہ کرنیکا عہد کیا اور اوس تاریخ سے پہلے زید فوت ہوا پس زید کی قایمقامون پر لازم ہی کہ مال عمر کے حوالہ کرین اور عمر کو لازم ہی کہ ہزار روپیہ زید کے قایمقامون کو دی +

(ب) - زید نی عہد کیا کہ ایک تاریخ معین تک قیمت معین پر عمر کے لئے ایک تصویر مین رنگ بھر دیگا اوس تاریخ سے پہلے زید فوت ہوا پس اس معاہدہ کی تعمیل زید کی قایمقامون یا عمر سے نہین کرائی جا سکتی ہے +

دفعہ ۳۸ - جبکہ معاہد معاہد لہ سی تعمیل کرنیکی آمادگی ظاہر کری اور معاہد لہ اوسکو قبول نہ کری تو معاہد پر بوجہ عدم تعمیل کے مواخذہ نہین ہو سکتا اور نہ اسوجہ سی اوسکے حقوق جو حسب معاہدہ پیدا ہوئی ہون زایل ہو جاتے ہین +

لازم ہی کہ ہر ایسے اظہار آمادگی مین شرایط مفصلہ ذیل پائی جاتی ہون +

(۱) - چاہیئے کہ وہ بغیر کسی شرط کے ہو +

(۲) - لازم ہی کہ وہ وقت اور جائی مناسب پر اور ایسی حالات مین ظاہر کیجائی کہ جس شخص سے اظہار اوسکا کیا جائی اوسکو موقع مناسب اسبات کی تحقیق کرنیکا حاصل ہو کہ جو شخص آمادگی ظاہر کری وہ اوس جگہہ اور اوسوقت اوس امر کو جسکی تعمیل موجب اوسکی عہد کے اوسپر لازم ہے بجمیع الوجوہ کر سکتا ہی اور اوسکے کرنے پر راضی ہے +

(۳) - اگر آمادگی کا اظہار درباب حوالہ کرنے کسی شی کے معاہد لہ کو ہو تو ضرور ہے کہ معاہد لہ

کو موقع مناسب سبات کی دیکھنے کا حاصل ہو کہ وہ شے وہی چیز ہے جسکا حوالہ کرنا معاہد پر بموجب اوسکے عہد کی لازم ہے +

چند شریک معاہدانمین سی ایک کی نسبت آمادگی کے ظاہر کرنیکے نتایج قانونی وہی ہین جو اون سب کی نسبت آمادگی ظاہر کرنیکے ہین +

تمثیل

زید نی یہہ معاہدہ کیا کہ عمر کو اوسکی گودام مین یکم مارچ ۱۸۷۳ع کو سو بوری ایک خاص قسم کی روئی کے حوالہ کریگا پس مطابق مضمون مندرجہ دفعہ ہذا کے تعمیل کی آمادگی ظاہر کرنیکے واسطے ضرور ہے کہ زید عمر کے گودام مین تاریخ معین پر ایسی صورتون سی روئی لائی کہ عمر کو موقع مناسب واسطے اطمینان اس امر کے حاصل ہو کہ روئی اوسی قسم کی ہے جیسا کہ از روی معاہدہ قرار پایا تہا اور پوری سو بورے ہین +

دفعہ ۳۹ - جب کسی فریق معاہدہ نی تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے تئین ناقابل اسکے کر دیا ہو کہ عہد کی تعمیل کلی کری تو معاہد لہ کو اختیار ہی کہ اوس معاہدہ کو قطع کردی اِلّا اوس حالین کہ وہ لفظاً یا از روی عمل اوسکے قایم رہنے مین اپنی رضامندی ظاہر کر چکا ہو +

تمثیلات

(الف) - ہندہ ایک گاین نے عمر کے ساتہہ جو مہتمم ایک ناچ گہر کا ہے اسبات کا معاہدہ کیا کہ اوس وقت سی دو مہینے تک ہر ہفتہ مین دو رات اوسکی ناچ گہر مین وہ گایا کریگی اور عمر نے اقرار کیا کہ ہر شب کے واسطے سو روپیہ دیگا چہٹی شب کو ہندہ عمداً اوسکے ناچ گہر سے غیر حاضر ہوئی پس عمر کو اختیار ہی کہ اوس معاہدہ کو قطع کرے +

(ب) - ہندہ ایک گاین نے عمر کے ساتہہ جو مہتمم ایک ناچ گہر کا ہی اسبات کا معاہدہ کیا کہ وہ اوس وقت سی دو مہینے تک ہر ہفتہ مین دو رات اوسکی ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے ہر شب کے لیئے سو روپیہ کے حساب سی دینے کا اقرار کیا چہٹی شب کو ہندہ عمداً غیر حاضر ہوئی اور عمر کی رضامندی

سی ساتوین شب کو بہر گائی اسصورت مین عمر نے اوس معاہدہ کی قایم رہنے مین اپنی رضامندی ظاہر کی اور اب اوسکو منقطع نہین کرسکتا ہی لیکن چھٹی شب کو ہندہ کی نہ گانے سے جو اوسکا نقصان ہوا ہو اوسکی معاوضہ کا مستحق ہے +

معاہدات کی تعمیل کس پر واجب ہوتی ہے

دفعہ ۴۰ - اگر مقدمہ کی نوعیت سی معلوم ہو کہ متعاقدین معاہدہ کی نیت مین یہہ تہا کہ اوس معاہدہ کی تعمیل خود معاہدہ کو کرنی چاہئی تو خود معاہد پر تعمیل عہد کی واجب ہوگی اور اور صورتون مین معاہد یا اوسکی قایمقامونکو اختیار ہی کہ شخص لایق کو اوسکی تعمیل کے واسطی مامور کری +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کو کسیقدر زر نقد کی ادا کرنیکا عہد کیا تو جایز ہے کہ وہ اوس عہد کا ایفا بذات خود عمر کو زر مذکور کے ادا کرنیسی کرے یا کسیٔ اور سی عمر کو روپیہ دلا دی اور اگر زید قبل از وقت موعودہ ادائی زر فوت ہو جائے تو لازم ہے کہ ایفاء عہد کا اوسکے قایم مقام کرین یا کسی شخص مناسب کو اوسکی ایفا کی لئے مامور کرین +

(ب) - زید نی عمر کے واسطے ایک تصویر کے بنانیکا عہد کیا لازم ہی کہ زید اوس عہد کا ایفا بذات خود کری +

دفعہ ۴۱ - جبکہ معاہد لہ اوس عہد کی تعمیل کا کسی شخص غیر سی ہونا قبول کرلی تو من بعد خود معاہد سی ایفا کرانیکا مستدعی نہین ہوسکتا ہے +

دفعہ ۴۲ - جبکہ دو یا کئی اشخاص نے کوی عہد بالاشتراک کیا ہو تو بجز اوس صورت کی کہ از روئے معاہدہ نیت بالعکس پائی جاتی ہو خود اون تمام اشخاص پر اپنی حیات کی ایام مشترکہ مین اور اگر اونمین سی کوئی فوت ہو تو اوسکی وفات کے بعد بالاشتراک اوسکی قایمقام کی اور جبکہ وہ سب فوت ہو جائین تو اونکی تمام قایم مقامونپر بالاشتراک عہد کا ایفا لازم آئیگا +

دفعہ ۴۳ - جبکہ دو یا کئی اشخاص کوئی عہد بالاشتراک کرین تو معاہد لہ کو اختیار ہے

کہ اون معاہدین مشترکہ مین سے کسی ایک کو کل معاہدہ کی تعمیل پر مجبور کرے بشرطیکہ کوئی معاملہ بالعکس اسکے ہُوا ہو +

دو یا چند معاہدین مشترکہ مین سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ ہر دوسرے معاہد مشترک کو اس بات پر مجبور کرے کہ معاہدہ کی تعمیل مین علی التساوی اوسکا شریک ہو اِلّا اوس حال مین کہ معاہدے سے نیت بالعکس اسکے پائی جائے +

اگر دو یا چند معاہدین مشترکہ مین سے کوئی ایک شرکت مذکور مین قصور کرے تو باقی معاہدین مشترکہ کو وہ نقصان جو قصور مذکور سے پیدا ہو بحصص مساوی پورا کردینا لازم ہوگا +

تشریح - دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہہ امتناع نہین ہے کہ ضامن نے جو روپیہ اصل مدیون کے طرف سے ادا کیا ہو وہ اوس اصل مدیون سے دلا پائے اور نہ اصل دائن کو یہہ استحقاق حاصل ہے کہ جو روپیہ وس اصل مدیون نے ادا کیا ہو اوسکی بابت کوئی شی ضامن سے دلا پائے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر نے بالاشتراک خالد کو تین ہزار روپیہ کے ادا کرنیکا عہد کیا خالد کو اختیار ہے کہ زید عمر بکر مین سے کسی کو تین ہزار روپیہ کے ادا کرنے پر مجبور کرے +

(ب) - زید عمر بکر نے بالاشتراک خالد کو تین ہزار روپیہ کے ادا کرنیکا عہد کیا اور بکر سے کل روپیہ دلایا گیا اور زید دیوالیہ ہے لیکن اوسکی جائیداد اوسکے ذمہ کی قرضہ کے نصف کے ادا کرنیکے واسطے کافی ہے پس بکر اسکا مستحق ہے کہ زید کی جایداد سے پانچ سو روپیہ اور عمر سے ایکہزار دو سو پچاس روپیہ دلا پائے +

(ج) - زید عمر بکر کو ازروئے عہد مشترک کے خالد کو تین ہزار روپئے دینے ہین بکر کچھہ ادا نہین کرسکتا اور زید سے کل روپیہ دلا دیا گیا پس زید مستحق ہے کہ عمر سے پندرہ سو روپیہ دلا پائے +

(د) - زید عمر بکر کو ازروئے عہد مشترک کے خالد کو تین ہزار روپئے دینے ہین مگر زید اور عمر صرف ضامن بکر کے ہین بکر نے وہ روپیہ ادا نہین کیا اور اسصورت مین کل روپیہ زید اور عمر کو دینا پڑا پس وہ

مستحق اسکے ہین کہ زر مذکور بکر سے دلایا ہیں +

دفعہ ۴۴ - جسحالین کہ دو یا چند اشخاص نے کوئی عہد مشترک کیا ہو اور اون معاہدین مشترک مین سے کسی کو اگر معاہد لہ بری کر دی تو باقی معاہد یا معاہدین مشترک بری نہین ہونگے اور نہ وہ معاہد مشترک جو کہ اسنہج پر بری کیا گیا ہو باقی معاہد یا معاہدین مشترک کی مواخذہ سی بری ہو جائیگا +

دفعہ ۴۵ - جب ایک شخص نے دو یا چند اشخاص مشترک سی عہد کیا ہو تو بجز او سصورت کے کہ معاہدہ سی بالعکس پایا جاتا ہو استحقاق دعوی تعمیل کرا پانیکا بابین اوس معاہد اور اون اشخاص مشترک کے تاحیات اون اشخاص کے اون اشخاص کو حاصل ہوگا اور اگر ادنمین سی کوئی فوت ہو جائے تو اوس متوفی کے قایم مقام کو باشتراک باقیماندہ یا باقیماندگان اشخاص مشترک مذکور کی حاصل ہوگا اور بعد وفات اخیر شخص کے اون اشخاص مشترک مین سی اون سبکے قایم مقامونکو بالاشتراک وہ استحقاق ہوگا +

تمثیل

زید نی بابت صمـ کی جو اوسکو عمر اور بکر نے قرض دی عمر اور بکر سی بالاشتراک یہہ عہد کیا کہ وہ روپیہ معہ سود تا تاریخ فلان اونکو ادا کیا جائیگا اونمین سی عمر مر گیا پس اوس عہد کی تعمیل کرا پانے کے دعوی کا استحقاق عمر کے قایمقام کو باشتراک بکر کے تاحیات بکر کے حاصل ہے اور بعد وفات بکر کے عمر اور بکر دونون کے قایمقامونکو بالاشتراک وہ استحقاق حاصل ہوگا +

وقت اور مقام تعمیل معاہدہ

دفعہ ۴۶ - جسحالین کہ از روئے معاہدہ کے معاہد پر ایفاء عہد کا بلا درخواست معاہد لہ کے لازم ہو اور کوئی مدت واسطے ایفاء کی مقرر نکی گئی ہو تو لازم ہے کہ ایفاء عہد وقت مناسب کے اندر کیا جائے۔

تشریح - تجویز اس امر کی کہ وقت مناسب کیا ہے ہر مقدمہ خاص مین ایک تجویز امر واقعہ کی ہوگی +

دفعہ ۴۷ - جب تعمیل کسی عہد کی کسی تاریخ معین پر ہونی چاہئے اور معاہد نے اوسکی تعمیل کے

لئے یہہ ذمہ کیا ہو کہ بلا درخواست معاہدلہ کے کیجائیگی تو معاہد کو اختیار ہے کہ بتاریخ مذکور کاروبار کی ساعات معمولی کے اندر کسی وقت اوسی روز اور اوس مقام مین جہان اوسکی تعمیل ہونی چاہیئے تعمیل کرے +

تمثیل

زید نے عہد کیا کہ مال عمر کے گودام مین یکم جنوری کو پہنچادیا جائیگا بتاریخ مذکور زید وہ مال عمر کے گودام مین لایا لیکن گودام کے بند ہوجانیکے معمولی ساعت کے بعد چنانچہ وہ مال اوس سے نہ لیا گیا اسصورت مین زید نے اپنے عہد کا ایفا نہین کیا +

دفعہ ۴۸ - جب کسی عہد کا ایفا کسی تاریخ معین پر ہونا چاہیئے اور معاہد نے یہہ ذمہ نہ کیا ہو کہ اوسکی تعمیل بلا درخواست معاہدلہ کے کیجائیگی تو معاہدلہ کو لازم ہے کہ درخواست تعمیل کی بمقام مناسب اور کاروبار کی ساعات معمولی کے اندر کرے +

تشریح - تجویز اس امر کی کہ کونسا وقت اور مقام مناسب ہے ہر مقدمہ خاص مین ایک تجویز امر واقعہ کی ہوگی +

دفعہ ۴۹ - جب تعمیل عہد کی بلا درخواست معاہدلہ کے ہونی چاہیئے اور اوسکی تعمیل کیواسطے کوئی جگہہ مقرر نہ کیجائے تو معاہد کو لازم ہے کہ معاہدلہ سے درخواست اسبات کی کرے کہ وہ جائے مناسب واسطے تعمیل عہد کے مقرر کردے پس معاہد کو اوسی مقام مین تعمیل کرنی چاہیئے +

تمثیل

زید نے ایکہزار من پٹسن ایک تاریخ معین مین عمر کو دینے کا تعہد کیا پس زید کو عمر سے بہ نسبت یہہ درخواست کرنی چاہیئے کہ وہ جائے مناسب واسطے لینے اوس سن کے مقرر کردے بعد ازآن اوسی مقام مین اوسکو وہ سن حوالہ کرنا لازم ہے +

دفعہ ۵۰ - جایز ہے کہ تعمیل ہر عہد کی اوس وقت اور اوس طور پر جو کہ معاہدلہ مقرر کرے یا جسکی وہ اجازت دے عمل مین آئے +

تمثیلات

(الف)۔ عمر پر دو ہزار روپئے زید کے قرض ہین زید نی عمر سی کہا کہ ہمارا حساب جو بکر ایک کوٹھیوال کے ساتھہ ہی اوسکو وہ روپیہ ادا کر دینا عمر نے کہ اوسکا حساب بہی بکر کے ساتھہ رہتا تہا زید کو اپنی حساب سے نکالکر زید کی حساب مین جمع کر نیکو کہا چنانچہ بکر نے ایسا ہی کیا من بعد قبل از انکہ زید کو یہہ معلوم ہو بکر کا دیوالہ نکلا اسصورت مین عمر کی جانب سی ادائی واجبی ہوگیا +

(ب)۔ زید اور عمر باہم دائن و مدیون ہین زید اور عمر نے باہم تصفیہ حساب کر کے ایک رقم کو دوسری رقم مین مجرا دیا عمر نے زید کو باقی جو اوس تصفیہ سی اوسکے ذمہ نکلی ادا کر دی یہہ تصفیہ بمنزلہ اسکے ہی کہ جو روپیہ زید کا عمر پر اور عمر کا زید پر تہا باہم اونکے ادا ہوگیا +

(ج)۔ زید پر دو ہزار روپیہ عمر کے قرض تہے دونون باہم اسبات پر راضی ہوئے کہ عمر بعوض جزو قرضہ کے زید کا کچہہ مال لے لے اسصورت مین حوالگی مال کی بمنزلہ ادائی جزو قرضہ کے ہی +

(د)۔ زید نی جسکے سو روپئے عمر پر آتے تہے عمر کو لکہا کہ ایک رقعہ سو روپیہ کا بذریعہ ڈاک بہیجدو بس وہ قرضہ اوسوقت ادا ہوگیا جبکہ عمر نے خط جسمین کہ وہ رقعہ حسب ضابطہ زید کی نام کا ملفوف تہا ڈاک مین ڈالا +

تعمیل عہود متقابلہ کی

دفعہ ۵۱۔ جب معاہدہ متضمن ایسی عہود متقابلہ کے ہو جنکی تعمیل معاً ہونی چاہئیے تو کسی معاہد کو ضرورت تعمیل اپنے عہد کی بدون اسکے نہین ہی کہ طرف ثانی اپنے عہد متقابلہ کی تعمیل پر مستعد اور راضی ہو +

تمثیلات

(الف)۔ زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید عمر کو مال حوالہ کریگا اور عمر بروقت حوالگی اوسکی قیمت ادا کر دیگا +

زید کو مال کا حوالہ کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہے کہ عمر بروقت حوالگی مال روپیہ کی ادا کرنے پر

مستعد اور راضی ہو +

عمر کو مال کی قیمت کا ادا کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ زید بروقت ادائی قیمت مال کے حوالہ کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

(ب)- زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید عمر کو مال حوالہ کریگا اور عمر اوسکی قیمت باقساط ادا کریگا اور پہلی قسط بروقت حوالگی مال ادا کیجائیگی +

زید کو مال کا حوالہ کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ عمر بروقت حوالگی مال کے پہلی قسط کے ادا کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

عمر کو پہلی قسط کا ادا کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ زید بروقت ادائی پہلی قسط کے مال کے حوالہ کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

دفعہ ۵۲- جسصورت مین کہ وہ فرمایش جسمین کہ تعمیل عہود متقابلہ کی ہونی چاہئی معاہدہ کی روسی بصراحت معین کردیگئی ہو تو ان عہود کی تعمیل اوس فرمایش کے پورا ہونے مین ہوجائیگی اور جسصورت مین کہ فرمایش از روئی معاہدہ بصراحت معین نہ کردیگئی ہو تو اون عہود کے تعمیل اوس فرمایش کے پورا ہونی مین ہوگی جو بنظر نوعیت معاملہ کے ضروری ہو +

تمثیلات

(الف)- زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید ایک معین لاگت پر عمر کے واسطے ایک مکان تعمیر کردیگا زید کی عہد کی تعمیل اوس مکان کی تعمیر کے باب مین قبل ازانکہ عمر اوسکی لاگت ادا کرے ہوجانی چاہئے +

(ب)- زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید اپنی مبیتہ کی مویشی وغیرہ ایک معین قیمت پر عمر کو دیدیگا اور عمر نے یہہ عہد کیا کہ روپیہ کے ادا کرنیکے وسطے کسی کی ضمانت کرا دیگا پس زید کی عہد کی تعمیل اوسوقت تک کہ ضمانت داخل ہو ضرور نہین ہی اسواسطے کہ اسمعاملہ کی نوعیت سی یہہ لازم آتا ہی کہ زید اپنی مبیتہ کی مویشی وغیرہ کی حوالہ کرنے سے پہلے ضمانت کرالے +

دفعہ ۵۳ - جبکہ ایک معاہدہ متضمن عہود متقابلہ کی ہو اور ایک فریق معاہدہ دوسرے فریق کا اوسکی عہد کی تعمیل کا مانع ہو تو جو فریق کہ اس نہج پر ممنوع ہے اوسکی مرضی سے وہ معاہدہ قابل فسخ ہو جاتا ہے اور وہ مستحق اسکا ہوتا ہی کہ جو اوسکو نقصان بوجہ عدم تعمیل معاہدہ عاید ہوا اوسکا معاوضہ فریق ثانی سے حاصل کرے +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم معاہدہ کیا کہ عمر فلان عمارت الف - بر زید کی لئے بنا دیگا چنانچہ اوسکے مطابق عمر اس عمارت کے بنا دینے پر راضی اور مستعد ہوا لیکن زید اوسکا مانع ہوا پس عمر کی مرضی پر وہ معاہدہ قابل فسخ ہے اور اگر وہ اوسکا فسخ کرنا چاہی تو وہ زید سے مستحق پانے ہرجہ اوس نقصان کا ہے جو کہ اوسکو عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا +

دفعہ ۵۴ - جب ایک معاہدہ متضمن چند ایسے عہود متقابلہ کی ہو کہ اونمین سے ایک کی تعمیل یا اوسکی تعمیل کا دعوی اوسوقت تک ناممکن ہے کہ دوسری کی تعمیل ہو جائے اور معاہد عہد آخر الذکر اوس عہد کی تعمیل سے قاصر ہو تو وہ معاہد دعوی تعمیل عہد متقابلہ طرف ثانی کا نہین کر سکتا ہی اور اوسپر واجب ہی کہ اوس معاہدہ کی فریق ثانی کا ہرجہ بابت اوس نقصان کے جو اوس فریق ثانی کو عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا ہو ادا کرے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کا جہاز اسواسطی کرایہ کیا کہ کلکتہ سے جزیرہ مارشیس تک وہ مال جو کہ زید بہم پہنچائے لاد کر لیجائے اور عمر اوسکے لیجانیکے لئے کرایہ معین لے زید نے اوس جہاز پر لادنے کے لئے کوئی مال نہین بہم پہنچایا پس زید عمر کے عہد کی تعمیل کا دعوی نہین کر سکتا ہی اور اوسپر واجب ہی کہ عمر کو معاوضہ اوس نقصان کا جو کہ عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا ادا کرے +

(ب) - زید نے عمر سے سمجھوتی کا کچھ کام بنا دینے کا ایک معین لاگت پر وعدہ کیا اور یہہ ٹھہرا کہ عمر اوس عمارت کیواسطے جو پاڑ اور لکڑی ضروری ہو بہم پہنچا دے عمر نے پاڑ یا لکڑی بہم پہنچانے سے انکار کیا اور وہ

کام نہ بن سکا اسصورت مین زید پر لازم نہین ہی کہ وہ کام بنائی اور عمر پر واجب ہی کہ زید کو ہرجہ اوس نقصان کا جو عدم تعمیل معاہدہ سی اوسکو ہوا ہو ادا کری +

(ج) - زید نی عمر سی معاہدہ کیا کہ وہ ایک قیمت معین پر ایک ایسی جہاز کا لدا ہوا مال تجارتی جو ایک مہینے کی اندر نہین پہنچ سکتا ہی حوالہ کریگا اور عمر نے یہہ اقرار کیا کہ معاہدہ کی تاریخ سی ایک ہفتہ کی اندر اوس مال کی قیمت ادا کریگا مگر عمر نے ہفتہ مین روپیہ نہین ادا کیا پس ضرور نہین ہے کہ زید اپنا عہد درباب حوالہ کرنی مال کے پورا کری اور عمر پر واجب ہی کہ وہ اوسکا ہرجہ بہردی +

(د) - زید نے عمر کے ہاتہہ سو بورہ مال بیچنے کا عہد کرکے یہہ اقرار کیا کہ کل کے روز مال حوالہ کیا جائیگا اور عمر نے زید سی اوسکی قیمت ایک مہینے کے اندر ادا کرنیکا وعدہ کیا مگر زید نی اپنے عہد کے بموجب مال حوالہ نہ کیا پس عمر پر لازم نہین ہی کہ اپنا عہد درباب ادائی قیمت کے پورا کری اور زید پر واجب ہی کہ اوسکا ہرجہ دی +

دفعہ ۵۵ - جب ایک فریق معاہدہ ایک وقت معین پر یا اوسی پیشتر کسی امر خاص یا امور خاص کے کرنے کا عہد کری اور اوس وقت معین پر یا اوسی پیشتر اونمین سی کسی امر کی تعمیل مین قاصر ہو تو وہ معاہدہ یا اوسمین سی جتنے کی تعمیل نہو سکے معاہدلہ کی مرضی پر اوسصورت مین قابل فسخ ہو جائیگا جبکہ متعاقدین کی نیت مین معاہدہ کا مدار وقت پر ہی ہو +

اگر متعاقدین کی نیت مین وقت پر کچہہ مدار معاہدہ کا نہو تو وقت معین پر یا اوسی پیشتر اوس امر معہود کی تعمیل نہونیسی معاہدہ قابل فسخ نہوگا لیکن معاہدلہ بابت اوس نقصان کے جو اوسکو عدم تعمیل مذکور سی ہوا ہو معاہد سی ہرجہ دلا پانے کا مستحق ہے +

جسصورت مین کہ بوقت معہود معاہدہ کی تعمیل منجانب معاہد نہونیکے باعث معاہدہ قابل فسخ ہوا ہو معاہدلہ اور کسی وقت پر معاہدہ کی تعمیل کے ہونے پر راضی ہو جای تو وقت معہود پر تعمیل نہونیسی جو نقصان اوسکو ہوا ہو اوسکا ہرجہ پانیکا دعوی نہین کر سکتا ہی الا اوسحالت کہ راضی ہونیکے وقت اپنی اوس نیت سی معاہد کو مطلع کردے +

دفعہ ۵۶ - جو فعل کہ فی نفسہ غیر ممکن ہو اوسکا معاملہ کالعدم ہے +

جو معاہدہ کسی ایسے فعل کے لئے ہو کہ بعد معاہدہ وہ فعل غیر ممکن ہوجائے یا بوجہ کسی ایسے واقعہ کے ناجایز ہوجائے جسکا انسداد معاہدہ کر سکتا ہو وہ بروقت غیر ممکن یا ناجایز ہوجانے اوس فعل کے کالعدم ہوجاتا ہے +

جس حالین کہ ایک شخص نے ایسے امر کے کرنیکا عہد کیا ہو جسکو وہ جانتا ہو یا بجد معقول سعی کر نے سے جان سکتا ہو مگر معاہد لہ نہ جانتا ہو کہ غیر ممکن یا ناجایز ہے تو ایسے معاہد پر واجب ہوگا کہ معاہد لہ کو ہرجہ بابت اوس نقصان کے جو بوجہ عدم ایفائے عہد ہوا ادا کرے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر سے اقرار کیا کہ جادو سے خزانہ نکال دونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

(ب) - زید اور ہندہ نے باہم ازدواج کرنیکا معاہدہ کیا مگر ازدواج کے وقت معہود سے پہلے زید مجنون ہوگیا پس وہ معاہدہ بہی کالعدم ہوگیا +

(ج) - زید نے جسکا ازدواج ہندہ سے ہوچکا ہے محمودہ سے ازدواج کا معاہدہ کیا مگر حسب آئین کا وہ پابند ہے اوسکی روسے ایک زوجہ کی حیات مین دوسری شادی نہین کر سکتا پس اسصورت مین اوسپر واجب ہے کہ ہندہ کو ہرجہ اوس نقصان کا ادا کرے جو عدم تعمیل معاہدہ سے ہو +

(د) - زید نے معاہدہ کیا کہ عمر کے واسطے مال جہاز پر لاد کر ایک ملک غیر کے بندر مین لیجائیگا بعد ازان زید کی سرکار نے اوس ملک سے جسمین وہ بندر ہے جنگ کرنیکا اشتہار دیا پس جس وقت کہ جنگ کا اشتہار ہوا وہ معاہدہ کالعدم ہوگیا +

(ہ) - زید نے بعوض اوس اجرت کے جو عمر سے پیشگی لے چکا تہا ایک ناچ گہر مین چہہ مہینے تک تماشا کرنیکا معاہدہ کیا مگر کئی بار ناچ کے وقت بیماری سے تماشا نہ کر سکا پس اون اوقات پر تماشا کرنیکا معاہدہ کالعدم ہوگیا +

دفعہ ۵۷ - جس حالین کہ اشخاص باہم عہد متقابلہ کرین اور وہ عہد اولاً ایسی چیز و نکا ہو

ہو کہ جایز ہین اور ثانیاً اون حالات مین جنکی تصریح معاہدہ مین کی گئی ایسی ورچیز دنکا ہو
ہونا جایز ہین تو عہد صورت اول کا ایک معاہدہ ہی مگر صورت ثانی کا ایک معاملہ کالعدم ہی +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم اقرار کیا کہ زید عمر کے ہتہ ایک مکان دس ہزار روپیہ کو فروخت کریگا لیکن اگر
عمر اوس مکان کو قمار خانہ بنائی تو وہ زید کو پچاس ہزار روپیہ دی +

ان عہود متقابلین سی پہلا یعنے مکان کا بیچنا اور اوسکی بابت دس ہزار روپیہ کا ادا کرنا
ایک معاہدہ ہے +

مگر عہود ثانی ہی ایک امر ناجایز کے واسطے ہین یعنے یہہ کہ عمر مکان کو قمار خانہ بنائے ناجایز ہین
پس وہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۵۸ - درصورت ایسی عہود متبادلہ کے جنمین ایک شکل جایز ہو اور دوسری ناجایز تو فقط
معاہدہ کا صرف شکل جایز ہو سکتا ہے +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم یہہ اقرار کیا کہ زید عمر کو ایکہزار روپیہ ادا کری اور اوسکی بابت من بعد عمر زید
کو چاول دی یا افیون جو محصول کی چوری سی لائی گئی ہو +

پس چاول کا دینا معاہدہ جایز ہے اور افیون کی بابت معاملہ ناجایز ہے +

تخصیص محسوبی زر موودی کی

دفعہ ۵۹ - جب کوئی مدیون بوجہ چند دیون ایک شخص کے اوس شخص کو کچہہ روپیہ ادا کری
اور بصراحت کہدی یا حالات سی یہہ بات مفہوم ذہنی ہو کہ وہ روپیہ بادائی کسی خاص قرضہ کے ہی
تو وہ روپیہ اگر لینا قبول کیا جائی تو اوسی کے مطابق محسوب ہونا چاہیے +

تمثیلات

(الف) - زید پر منجملہ دیگر دیون عمر کے الے - بابت ایک پرامیسری نوٹ کی آتے ہین جو یکم جون

کو واجب الادا ہوگا اور اسی تعداد کا اور کوئی دین اوسکی ذمہ نہین ہے پس یکم جون کو زید نے ایکہزار روپیہ عمر کو ادا کئے لازم ہی کہ یہہ روپیہ بادائی دین اوس پرامیسری نوٹ کی محسوب کئے جائین

(ب) - زید پر منجملہ دیگر دیون عمر کے ایک رقم صما موسہ کے قرضہ کی ہی عمر نے زید کو لکہا اور اوس روپیہ کا تقاضا کیا چنانچہ زید نے عمر کے پاس صما موسہ بہیجدئے پس چاہئے کہ یہہ روپیہ اوسی قرضہ مین محسوب کیا جائی جسکا کہ عمر نے تقاضا کیا ہو +

دفعہ ۶۰ - جس حالین کہ مدیون کچہہ تصریح نکری اور کوئی ایسی حالات نہون جنسے یہہ بات ظاہر ہو کہ کس قرضہ مین ادا کیا ہوا روپیہ محسوب کیا جائی تو دائن کو اختیار ہی کہ جو قرضہ جایز اور فی الواقع یافتنی اوسکا مدیون سی واجب الوصول ہو اوسمین اپنی مرضی کے موافق محسوب کرلے عام اسی کہ اوسکی وصولیابی کی نالش ازروئی قانون تمادی مجریہ وقت کی ممنوع السماعت ہو یا نہو +

دفعہ ۶۱ - جس حالین کہ کوئی فریق کسیطرحکی تخصیص محسوبی زر مودی کی نسبت نکری تو وہ زر مودی اون دیون مین محسوب ہوگا جو کہ بلحاظ زمانہ پیشتر کے ہون عام اسی کہ اونکی نالش ازروئی قانون تمادی مجریہ وقت کی ممنوع السماعت ہو یا نہو اور اگر قرضے مدت مساوی کی ہون تو وہ روپیہ بحساب رسدی ہر ایک مین محسوب کیا جائے +

معاہدات غیر واجب التعمیل

دفعہ ۶۲ - اگر فریقین معاہدہ کسی معاہدہ کی بجائی کوئی نیا معاہدہ کرین یا اوس معاہدہ کو فسخ کردین یا اوسکو بدل دین تو وہ اصل معاہدہ غیر واجب التعمیل ہے +

تمثیلات

(الف) - زید پر ازروئی ایک معاہدہ کی عمر کا روپیہ آتا ہی بعد ازان فیما بین زید اور عمر اور بکر کے یہہ ٹہیرا کہ اب سی عمر بجائی زید کی بکر کو اپنا مدیون قرار دی پس پہلا قرضہ عمر کا جو زید پر تہا وہ ساقط ہوا اور اب نیا قرضہ عمر کا ذمہ بکر کے ازروئی معاہدہ قایم ہوا +

(ب) - زید پر عمر کے عہ آتی ہین اور زید نے عمر سی ایک معاہدہ کرکے بجائی قرضہ عہ کی اوسکی

پاس اپنی جایداد صمت کی رہن کی پس یہہ نیا معاہدہ ہوا اور معاہدہ سابق فسخ ہوگیا +

(ج) - زید پر عمر کے الف ایک معاہدہ کی روسی آتے ہین اور عمر پر بکر کے الف قرض ہین عمر نے زید کو لکہا کہ اپنی بہی جات مین الف بکر کے دینے لکہہ لو لیکن بکر اس معاملہ پر راضی نہوا پس عمر پر بکر کے الف قایم رہے اور کوئی نیا معاہدہ عمل مین نہین آیا +

دفعہ ۶۳ - معاہدلہ کو اختیار ہے کہ عہد کی تعمیل کلی یا جزئی سی باز آئی یا اوسکو معاف کری اور اوسی اختیار ہی کہ اوسکی تعمیل کی میعاد بڑہاوی یا بجائے اوسکے کوئی صورت ادا کی جو مناسب ہو منظور کرلے +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کے لئے ایک تصویر بنا دینے کا عہد کیا بعد ازان عمر نے اوسکے بنانے کو منع کردیا پس زید پر تعمیل اوس عہد کی واجب نہین رہی +

(ب) - زید پر عمر کے صمت قرض ہین زید نی عمر کو بادائی کل قرضہ دو ہزار روپئے کے اوسی وقت اور اوسی مقام مین جہانکہ پانچہزار روپیہ ادا ہونے چاہیئے تہے ادا کئے اور عمر نے منظور کئے پس کل قرضہ ادا ہوگیا +

(ج) - زید پر عمر کے پانچہزار روپئے قرض ہین اور بکر نے عمر کو ایکہزار روپئے ادا کئے اور عمر نے اپنے اوس دعوی مین جو کہ زید پر تہا اونکو منظور کرلیا پس یہہ ادا کرنا بیباقی کل دعوی کی ہے +

(د) - زید پر بموجب ایک معاہدہ کی کسیقدر روپیہ عمر کا قرض ہے اور تعداد اوس روپیہ کی معلوم نہین ہی زید نی بلا تحقیق اوس تعداد کی عمر کو دو ہزار روپئے دیئے اور عمر نے بایفائی اوس قرضہ کے منظور کرلئے پس یہہ بیباقی کل قرضہ کی ہوئی گو اوسکی تعداد کسیقدر ہو +

(ہ) - زید پر عمر کے دو ہزار روپئے قرض مین اور وہ اور دائینون کا بہی مقروض ہے زید نی اپنے سب دائینون سی معہ عمر کے معاملہ کرکے ایک قرضہ مین آٹہہ آنی کے حساب سے ادا کیا پس عمر کو ہزار روپیہ کا ملنا بیباقی اوسکے مطالبہ کی ہے +

دفعہ ۶۴ - جب کوئی شخص جسکی مرضی پر کوئی معاہدہ قابل فسخ ہو اوس معاہدہ کو فسخ کردے تو فریق ثانی پر تعمیل کسی عہد مندرجہ معاہدہ مذکور کی جسکا کہ وہ معاہد ہو واجب نہین ہوتے ہی اور جو فریق کہ ایک معاہدہ قابل فسخ کو فسخ کرے اگر وہ بذریعہ اوس معاہدہ کے کسی اور فریق معاہدۂ مذکور سے کچہہ فایدہ حاصل کرچکا ہو تو اوسی لازم ہی کہ وہ فایدہ جہانتک کہ ہو اوس شخص کو واپس کرے جس سے کہ اوسنے حاصل کیا ہو +

دفعہ ۶۵ - جب کوئی معاملہ ایسا معلوم ہو کہ وہ کالعدم ہی یا جب کوئی معاہدہ کالعدم ہو جائے تو جس شخص نے کہ کوئی منفعت از روئے اوس معاملہ یا معاہدہ کی حاصل کی ہو اوسی لازم ہی کہ وہ منفعت اوس شخص کو جس سے کہ اوسنے حاصل کی ہو واپس کرے یا اوسکا معاوضہ دے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو ایکہزار روپئے بلحاظ عمر کے اس وعدہ کے دیئے کہ وہ زید کی دختر ہندہ کے ساتھ ازدواج کریگا اور بروقت عہد کے ہندہ فوت ہو گئی تھی پس وہ معاملہ کالعدم ہی لیکن عمر پر لازم ہی کہ زید کو ہزار روپئے واپس کرے +

(ب) - زید نے عمر کو دو سو پچاس من چاول یکم مئی سے پہلے حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا لیکن قبل اوس تاریخ کی صرف ایک سو تیس من چاول دیئے اور اوسکے بعد کچہہ نہ دیا عمر نے یکم مئی کی بعد وہ ایک سو تیس من چاول سے لئے پس اوسکو لازم ہی کہ اونکی قیمت زید کو ادا کرے +

(ج) - ہندہ ایک گاین نے ایک ناچ گہر کے مہتمم عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اوسوقت سے دو مہینے تک ہر ہفتہ دو رات وہ اوسکے ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے ہر شب کے گانے پر اوسے سو روپیہ دینے کا اقرار کیا چھٹی شب ہندہ ناچ گہر سے عمداً غیر حاضر رہی اور اسوجہ سے عمر نے اوس معاہدہ کو فسخ کردیا پس عمر پر لازم ہی کہ ہندہ کو بابت اون پانچ شب کے جنمین کہ اوسنے گایا ادا کرے +

(د) - ہندہ نے عمر کی طرف سے ایک طائفہ کی ساتھہ ہزار روپیہ پر گانے کا عمر سے معاہدہ کیا اور وہ روپیہ پیشگی ادا کردیا گیا مگر ہندہ بیماری سے نہ گاسکی اسصورت مین بابت النقصان اوس فایدہ کی جو عمر کو

بندہ کی گا سکنے سی ہوتا ہندہ عمر کو ہرجہ دینے کے لئے مجبور نہین ہو سکتی ہی لیکن لازم ہی کہ ہزار روپئے جو کہ پیشگی ادا کر دئے گئے تہے عمر کو واپس کر دی +

دفعہ ۶۶ - جایز ہی کہ انفساخ معاہدہ قابل فسخ کا اظہار یا اوسکا استرداد اوسی نہج پر اور اونہین قواعد کی پابندی سی کیا جائے جو کہ ایجاب کے اظہار یا استرداد کے واسطے ہین +

دفعہ ۶۷ - اگر معاہدلہ معاہد کو اوسکی عہد کی تعمیل کے واسطے وہ سہولتین جو مناسب ہون پیدا کرنیمین غفلت یا انکار کرے تو اوسکی غفلت یا انکار کے باعث جو عدم تعمیل وقوع مین آئے اوسکے لئے معاہد معذور سمجہا جائیگا +

تمثیل

زید نے عمر سے اوسکے مکان کی مرمت کا معاہدہ کیا +

عمر نے زید کو اوس مکان کے نشان دینے مین جسکی مرمت درکار تہی غفلت یا انکار کیا +

عمر واسطے عدم تعمیل معاہدہ کی اگر وہ اوسی غفلت یا انکار سی ہوئی ہو معذور ہے +

باب پنجم

بعض تعلقات مشابہ اون تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہین

دفعہ ۶۸ - اگر ایک شخص کو جو کسی معاہدہ کرنیکے ناقابل ہو یا کسی ایسے شخص کو جسکی پرورش قانوناً اوس شخص ناقابل پر واجب ہی دوسرا شخص مایحتاج موافق اوسکی حیثیت کی بہم پہنچائے تو شخص بہم پہنچانیوالا مایحتاج کا مستحق وصولیابی کا اوس شخص ناقابل کی جایداد سی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر ایک شخص مجنون کو اوسکی حیثیت کے موافق مایحتاج بہم پہنچادی اسوقت زید عمر کی جایداد سی وصولیابی کا مستحق ہے +

(ب) - زید نے عمر ایک شخص مجنون کی زوجہ اور اطفال کو مایحتاج موافق اونکی حیثیت کی دیا پس زید عمر کی جایداد سی وصولیابی کا مستحق ہے +

دفعہ ۶۹ - ایک شخص جو اوس زر کی ادا کرنے مین اہل غرض ہے جسکا ادا کرنا قانوناً دوسرے پر واجب تہا اور وہ شخص اسلئے اوسکو ادا کردے تو اوس دوسرے سے وصولیابی کا مستحق ہے +

تمثیل

عمر بنگالہ مین زمین کا پٹہ زید زمیندار سے لیکر اوسپر قابض ہے اور زید پر سرکاری مالگذاری کی باقی پڑی اور اس سبب سے سرکار سے وہ اراضی مشتہر بہ نیلام ہوئی بموجب قانون متعلقہ مالگذاری کی اس نیلام کی وجہ سے عمر کا پٹہ فسخ ہو جائیگا پس عمر نے نیلام کی باز رکہنے اور اسوجہ سے اپنے پٹہ کے فسخ نہونے دینے کے لئے مطالبہ سرکاری جو ذمہ زید تہا ادا کیا اسصورت مین زید پر واجب ہے کہ عمر کو وہ روپیہ جو اوسنے بہر دیا ادا کرے +

دفعہ ۷۰ - جسحالمین کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے لئے کوئی امر بطور جایز کرے یا کوئی شے اوسکو دے اور مفت کرنے یا دینے کی نیت نہو اور وہ دوسرا شخص اوسکی منفعت سے متمتع ہو تو اوسپر لازم ہے کہ جو شے شخص سابق الذکر نے کی یا دی اوسکو واپس کرے یا اوسکا معاوضہ دے +

تمثیلات

(الف) - زید ایک بیوپاری نے مال سہواً عمر کے گہر چہوڑا عمر نے اوسکو اپنے مال کے طور پر برتا اسصورت مین چاہیے کہ وہ بابت اوس مال کے زید کو روپیہ ادا کرے +

(ب) - زید نے عمر کا مال آگ لگنے سے بچایا اگر حالات سے ثابت ہو کہ اوس کام کو مفت کر دینا اوسکی نیت مین تہا تو زید عمر سے معاوضہ پانیکا مستحق نہین ہے +

دفعہ ۷۱ - جو شخص کہ دوسرے کی اجناس پائے اور اونکو اپنی حفاظت مین رکہے وہ مثل امین کے مستوجب مواخذہ کا ہوگا +

دفعہ ۷۲ - جس شخص کو روپیہ سہواً یا بالجبر دیا گیا ہو وہ مستوجب اوسکی واپسی کا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر پر بالاشتراک بکر کے سو روپیہ قرض تہے صرف زید نے بکر کو وہ روپیہ ادا کیا

اور عمر نے اس حال سے واقف ہوکر وہ سو روپیئے مکرر بکر کو دئے پس بکر پر واجب ہی کہ پھر روپیہ عمر کو واپس کرے +

(ب) - ایک ریلوی کمپنی نے اوس شخص کو جسی مال حوالہ ہونا چاہیئے تہا حوالہ کرنیمین انکار کرکے کرایہ بتعداد ناجایز طلب کیا اور کہا کہ بجز اوسکے ادا ہونیکے مال نہ ملیگا اوس شخص نے مال کے ملنے کے لئے اوسے قدر کرایہ ادا کیا اب وہ مستحق ہی کہ جسقدر کرایہ زائد ناجایز تہا واپس دلایا ئے +

باب ششم

نتایج خلاف ورزی معاہدہ

دفعہ ۷۳ - جبکہ کسی معاہدہ کا نقض عمل مین آئے تو جس فریق کا اوس خلاف ورزی سے نقصان ہو وہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرنیوالے فریق سے بابت اوس نقصان یا ہرجہ کی جو اوسکو بوجہ خلاف ورزی ہوا ہو اور بقاعدہ معمولی اوسی خلاف ورزی سے خاصتاً پیدا ہوا ہو یا جو وقت کہ معاہدہ ہوا تہا فریقین جانتے ہون کہ خلاف ورزی سے قیاساً وقوع مین آئیگا معاوضہ پانیکا مستحق ہی +

یہہ معاوضہ درصورت کسی نقصان یا ہرجہ بعید اور بالواسطہ کے جو بوجہ اوس خلاف ورزی کے ہوا ہو نہ ملنا چاہیئے +

جب کوئی ذمہ داری مثل اون ذمہ داریون کے جو کہ معاہدہ سے پیدا ہوتی ہین وقوع مین آئی اور اوسکا ایفاء نہ کیا جائے تو جس شخص کو عدم ایفا سے ضرر پہنچے وہ فریق قاصر الایفا سے اوسیطرح پر معاوضہ پانیکا مستحق ہی گویا کہ اوسنے ایفاء کا معاہدہ کیا تہا اور اوسنے خلاف ورزی اختیار کی +

تشریح - معاہدہ کی خلاف ورزی کی نقصان یا ہرجہ کی تخمینہ مین اون وسایل پر جو کہ معاہدہ کے عدم ایفا کی وقت کو رفع کرنے کے لئے موجود ہون لحاظ کیا جائیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتھ بیچا اس من شورہ ایک قیمت معین پر جو بروقت حوالگی مال ادا ہونی چاہیئے تہی بیچنے اور حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا زید نے اوس معاہدہ کو عمل مین نہ لایا اسصورت مین عمر زید سے

بطور معاوضہ مستحق پانے اوسقدر زر کا ہی اگر کچہہ ہو جسقدر قیمت معینہ معاہدہ اوس قیمت سی کم ہو کہ جس قیمت پر عمرو پچاس من شورہ اوسی قسم کا اوس وقت جبکہ وہ شورہ اوسکی حوالہ ہونا چاہیے تہا حاصل کر سکتا تہا +

(ب) - زید نے عمر کا جہاز بمبئی جانے اور وہان سے یکم جنوری کو مال تجارت (جو کہ زید کو بہم پہنچانا چاہیے تہا) جہاز پر لاد کر کلکتہ لیجانیکے لئے کرایہ کیا اور یہہ ٹہیرا کہ کرایہ بروقت بکنے مال کے ادا کیا جائے عمر کا جہاز بمبئی کو نہ گیا مگر زید کو موقع حاصل کرنے باربرداری مناسب اوس مال تجارت کے ایسی شرایط سے ملے جو اوسیقدر مفید تہین جنپر کہ جہاز کا معاملہ قرار پایا تہا اور زید نے اون مواقع سے استفادہ کیا لیکن اس کام مین اوسکو تکلیف اور خرچ عاید ہوا پس زید بلحاظ اوس تکلیف اور خرچ کے عمر سے معاوضہ پانیکا مستحق ہے +

(ج) - زید نے عمر سے ایک قیمت معین پر پچاس من چاول خریدنیکا اقرار کیا اور واسطے حوالگی کے کوئی وقت مقرر نہین ہوا بعدازآن زید نے عمر کو اطلاع دی کہ اگر چاول مجکو دیا جائیگا تو مین نہ لونگا اسصورت مین عمر مستحق ہے کہ جو قیمت چاول کی بروقت انکار عمر کو مل سکتی تہی اوس سے اگر قیمت معینہ معاہدہ زیادہ ہو تو بقدر اوسکی بطور ہرجہ زید سے پاوے +

(د) - زید نے عمر کا جہاز ساٹہہ ہزار روپیہ پر خریدنے کا معاہدہ کیا مگر اپنے معاہدہ پر قایم نہ رہا اسصورت مین چاہیے کہ بروقت عہدشکنی جس قیمت کو جہاز عمر بیچ سکتا تہا اگر قیمت معینہ معاہدہ اوس سے زیادہ ہو تو بقدر زیادتی زید عمر کو بطور ہرجہ ادا کرے +

(ہ) - زید ایک کشتی کے مالک نے بطور معاہدہ عمر سے یہہ اقرار کیا کہ پٹسن اوسپر لادکر مرزاپور کو وہان فروخت کرنیکے لئے لیجائیگا اور ایک روز معین پر روانہ ہوگا بعدازان کسی اتفاق سے کشتی بوقت معین روانہ نہوئی اور اس سبب سے اگر حسب معاہدہ کشتی روانہ ہوتی تو جس وقت مال مرزاپور مین پہنچ سکتا تہا اوس سے زیادہ دیر پہنچنے مین ہوگئی اور اوس تاریخ کے بعد اور مال کے پہنچنے سے پہلے پٹسن کا نرخ گر گیا پس تاریخ معین پہنچنے کی صورت مین بمقام مرزاپور پہنچنے کے وقت جو قیمت

مال کی عمر کو وہان مل سکتی تہی اور جو نرخ بازار کی فی الواقع پہنچنے کی وقت تہا اون دونون کے
تفاوت کی برابر زید سی عمر کو ہرجہ ملنا چاہئے +

(و) - زید نی عمر کے مکان کی مرمت ایک خاص طور پر کرنیکا معاہدہ کیا اور روپیہ پیشگی پایا اور
زید نی اوس مکان کی مرمت کی لیکن معاہدہ کی مطابق نہ تہی اسصورت مین عمر معاہدہ کی مطابق مرمت
کرنیکی لاگت زید سی پانیکا مستحق ہے +

(ز) - زید نی ایک سال کے لئے یکم جنوری سی ایک نرخ معین کے کرایہ پر اپنے جہاز کے دینی کا عمر سی اقرار
کیا اس اثنا مین نرخ کرایہ بڑہ گیا اور یکم جنوری کو جہاز کا کرایہ معینہ معاہدہ سی زیادہ
ہو گیا زید نے عہد شکنی کی اسصورت مین چاہئے کہ جسقدر نرخ معینہ معاہدہ اوس کرایہ سی جو یکم
جنوری کو جہاز کی بابت ملسکتا تہا زیادہ ہوگیا بقدر اوسکی زید ہرجہ عمر کو ادا کری +

(ح) - زید نی لوہی کی ایک مقدار معین کا قیمت مقررہ پر جو اوس قیمت سی زیادہ تہی جسپر کہ زید
لوہا بہم پہنچا کر دی سکتا تہا عمر کو دینی کا اقرار کیا عمر نے لوہی کے لینے سی بطور بیجا انکار کیا اس
صورت مین چاہئے کہ عمر بقدر تفاوت قیمت معینہ معاہدہ اور اوس روپیہ کی جسکے عوض زید بہم
پہنچا کر حوالہ کرسکتا تہا بطور ہرجہ زید کو ادا کری +

(ط) - زید نے عمر ایک عام بربندہ مال کو ایک کل اسلئے حوالہ کی کہ زید کی کل کے کارخانہ مین بلا درنگ
لیجائے اور اوسکو مطلع کیا کہ اوسکی کل کا کارخانہ اس کل کے سبب سی بند ہی عمر نے بلا وجہ معقول
اوس کل کے پہنچانے مین دیر کی اور اوسوجہ سی زید کو ایک منفعتی ٹہیکہ سرکاری نہ ملا اس
صورت مین زید مستحق ہے کہ جس عرصہ تک اوس کل کے لیجانے مین دیر ہوئی اوسکی اندر جسقدر
فایدہ اوس کل کے استعمال سی حاصل ہو سکتا بقدر اوسکی اوسکا ہرجہ عمر سی پاوی نہ بقدر اوس
نقصان کی جو کہ سرکاری ٹہیکہ کی نہ ملنے سی اوسکو ہوا +

(ی) - زید نے عمر سے یہہ اقرار کیا کہ ایکہزار ٹن لوہا بحساب سو روپیہ فی ٹن کا ایک وقت معین
پر عمر کے حوالہ کریگا اور بعد ازان بکر کے ساتہہ واسطے خرید نے ایکہزار ٹن لوہی کے بنرخ لہ فی

ٹن کے معاہدہ کیا اور بکر سی کہا کہ عمر کے ساتھہ اپنے معاہدہ کی ایفا کی لئے یہہ معاملہ کیا گیا ہے
بکر نے اپنا معاہدہ جو زید کی ساتھہ تہا پورا نہ کیا اور زید اَور لوہا نہ بہم پہنچا سکا اور اسوجہ سی عمر
نے وہ معاہدہ فسخ کیا پس چاہیے کہ بکر زید کو بیس ہزار روپیہ کہ اوسقدر منافع زید کو درصورت
تعمیل اوس معاہدہ کی ہوتا ہو اوسنے عمر کے ساتھہ کیا ادا کرے +

(ک) - زید نے عمر سی واسطے بنانے ایک کل کے ایک قیمت معین پر اور بتاریخ معین اوسکو حوالہ کرنیکا
معاہدہ کیا زید نے بوقت مقررہ وہ کل اوسکے حوالہ نہ کی اور اس سبب سی عمر کو دوسری کل زیادہ
قیمت پر بہ نسبت اوسکے جو کہ زید سی ٹہیری تہی بہم پہنچانے پڑی اور جو معاہدہ کہ زید کی ساتہہ
معاملہ کرنیکے وقت اوسکا ایک شخص ثالث کی ساتہہ تہا اوسی پورا نہ کر سکا (لیکن اوسکی اطلاع
اوسوقت زید کو نہ کی گئی تہی) اور اوپنے معاہدہ کی انحراف کی بابت عمر کو ہرجہ دینا پڑا اسصورت میں
چاہیے کہ زید تفاوت کل کی قیمت معینہ معاہدہ اور اوس زر کا جو عمر نے دوسری کل کے واسطے دیا
بطور ہرجہ عمر کو دے نہ اوسقدر زر جو کہ عمر نے شخص ثالث کو بطور ہرجہ دیا +

(ل) - زید ایک معمار نے ایک مکان کی تعمیر اور تا یکم جنوری اوسکی تمام کردینے کا معاہدہ کیا
تا کہ عمر اوس تاریخ بکر کو جسے عمر نے مکان کرایہ پر دینے کا اقرار کیا تہا اوسپر قابض کرا دے اور
زید کو اوس معاہدہ سی جو فیمابین عمر اور بکر کے تہا اطلاع دی گئی زید نے اوس مکان کو ایسا خراب
بنایا کہ یکم جنوری سی پہلے وہ گر پڑا اور عمر کو از سر نو تعمیر کرنی پڑی اور اسوجہ سی اوسکا وہ کرایہ
جو بکر سے ملتا جاتا رہا اور بوجہ عدم تعمیل اپنے معاہدہ کی اوسی بکر کا ہرجہ بہی دینا پڑا اسصورت میں
چاہیے کہ زید از سر نو مکان کی تعمیر کرنیکی لاگت اور کرایہ نقصان شدہ اور روپیہ اوس ہرجہ کا
جو دیا گیا تہا بطور معاوضہ عمر کو دے +

(م) - زید نے کچہہ مال تجارت عمر کے ہاتہہ بیچا اس قرار سی کہ وہ فلان خاص قسم کا ہے اور
عمر نے باعتبار اوس قرار کے وہ مال بکر کے ہاتہہ اوسی قسم کی ذمہ داری سی بیچا مگر وہ مال مطابق
اقرار کے نہ پایا گیا اور عمر پر بطور ہرجہ کچہہ روپیہ بکر کو دینا لازم آیا اسصورت مین عمر مستحق ہے

کہ وہ روپیہ زید سے بھر پاوی +

(ن) - زید نے بذریعہ معاہدہ عمر کو کسیقدر زر ایک تاریخ معین پر ادا کرنیکا معاہدہ کیا مگر زید نے اوس تاریخ پر وہ روپیہ ادا کیا اور عمر بتاریخ مذکور روپیہ نہ وصول ہونیکی باعث اپنا قرضہ نہ ادا کرسکا اور اوسکا کام بالکل تباہ ہو گیا اسصورت مین زید بجز زر اصل کے جسکے ادا کرنیکا اوسنے معاہدہ کیا تہا معہ سود تا تاریخ وعدہ ادا اور کسی شی کے دینے کا ذمہ دار نہین ہی +

(س) - زید نے یکم جنوری کو قیمت معین پر پچاس من شورہ عمر کو دینے کا اقرار کیا بعد ازآن عمر نے یکم جنوری سی پہلے یکم جنوری کے نرخ بازار سی زیادہ قیمت پر شورہ کی بیچنے کا اقرار بکر سی کیا زید اپنے معاہدہ سی منحرف ہوا اسصورت مین معاوضہ جو زید سی عمر کو ملنا چاہئے بنظر نرخ بازار یکم جنوری کے محسوب ہوگا نہ بنظر اوس منفعت کی جو عمر کو بکر کے ہاتہ فروخت کرنیسی حاصل ہوتی +

(ع) - زید نے پانچسو بوری روئی کے بتاریخ معین عمر کے ہاتہ بیچنے اور اوسکے حوالہ کرنیکا اقرار کیا اور زید کو اسکی کچہہ علم نہین ہی کہ عمر اپنا کاروبار کسطور پر کرتا ہی بعد ازآن زید اپنے معاہدہ سے منحرف ہو گیا اور عمر کو روئی کے نہونیکے سبب اپنی کل بند کردینی پڑی اسصورت مین زید ذمہ دار اوس نقصان کا نہین ہی جو عمر کو اوسکی کل کے بند ہونیسے ہوا +

(ف) - زید نے عمر کے ہاتہ یکم جنوری کو کچہہ کپڑا جسکی عمر ٹوپیان ایک خاص قسم کی بنانا چاہتا تہا اور جنکی خریداری بجز اوس موسم کی اور کبہی نہین ہوتی تہی بیچنے اور حوالہ کرنیکا اقرار کیا مگر وقت معین سی بہت دن کی بعد وہ کپڑا اوسنے دیا اور اوس سال ٹوپیون کی بنانیکا موسم نکل گیا اسصورت مین عمر مستحق ہی کہ بروقت حوالہ ہونی کپڑی کے جو نرخ بازار کپڑہ کا تہا اوس قیمت اور قیمت معینہ معاہدہ کی تفاوت کی برابر معاوضہ زید سی پائے نہ وہ منافع جسکے حاصل ہونیکی ٹوپیون کے بنانے کی صورت مین اُمید تہی اور نہ مستحق پانے اون اخراجات کا ہی جو اوسپر اوس صنعت کاری کی طیاری مین عاید ہوئے ہون +

(ص) - زید ایک جہاز کی مالک نے عمر سی یہہ اقرار کیا کہ اپنے جہاز مین بٹہا کر جو یکم جنوری کو

روانہ ہونیوالا تہا اوسی کلکتہ سی شہر سڈنی واقعہ جزیرہ اسٹریلیا کو لیجایگا اور عمر نے زید کو
اماناً نصف خرچ راہ حوالہ کیا مگر وہ جہاز یکم جنوری کو روانہ نہین ہوا اور اس سبب سی عمر کو کلکتہ
مین کچہہ عرصہ تک ٹہیرنا پڑا اور اسوجہ سے اوسپر کچہہ مصارف بہی عاید ہوئی اور بعد ازآن دوسرے
جہاز مین بیٹہکر سڈنی کو گیا اور اس سبب سی سڈنی مین زمانہ مقصود کی بعد پہنچنے سی کچہہ روپیہ کا
نقصان اوٹہایا اسصورت مین زید پر واجب ہی کہ عمر کو اوسکی امانت کا روپیہ معہ سود اور اون
مصارف کی جو کلکتہ مین ٹہرنے کے باعث اوسپر عاید ہوئی ادا کری اور جس جہاز پر جانیکا پہلے قرار
ہوا تہا اوسکی کرایہ سی اگر کچہہ زیادہ دوسری جہاز کا کرایہ دینا پڑا ہو بقدر اوس زیادتی کے
بہی ادا کرے مگر جس روپیہ کا نقصان کہ عمر کو سڈنی مین دیر سی پہنچنے کے باعث ہوا اوسکی ادا
کرنیکا ذمہ دار نہین ہے +

دفعہ ۷۴ - جب کسی معاہدہ کی خلاف ورزی عمل مین آئی تو جبکہ اس مین کہ وہ روپیہ جو کہ معاہدہ
مین مرقوم ہو ایسا ہو کہ درصورت خلاف ورزی معاہدہ کی ادا ہونا چاہیئے تو مستغیث خلاف ورزی
عام اسکی کہ اوس خلاف ورزی سی واقعی نقصان یا ہرجہ کا ہونا ثابت کیا جائی یا نہ کیا جائے
مستحق اسکا ہوگا کہ خلاف ورزی کرنے والے سی معاوضہ مناسب جو تعداد مندرجہ معاہدہ سے
زیادہ نہو وصول کرے +

مستثنیٰ - جب کوئی شخص کوئی دستاویز حاضر ضامنی یا ضمانت نامہ یا اسی نہج کی اور کوئی دستاویز
لکہدی یا حسب احکام کسی قانون یا احکام گورنمنٹ ہند یا کسی لوکل گورنمنٹ کی کسی ایسی سرکاری خدمت
یا کام کی انصرام کی لئی کوئی اقرار نامہ داخل کری جسمی عوام کو سروکار ہو تو بوجہ تحت خلاف ورزی
کسی شرط دستاویز مذکور کے مستوجب اسکا ہوگا کہ کل زر مندرجہ دستاویز مذکور ادا کری +

تشریح - جو شخص کہ کوئی معاہدہ گورنمنٹ کی ساتہہ کرتا ہی اوسکی روسی یہہ لازم نہین آتا کہ وہ
متعہد کسی سرکاری خدمت کا یا وعدہ ایسی کام کی کرنیکا کرتا ہی جسمین کہ عوام کی غرض ہو +

تمثیلات

(الف)۔ زید نے عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اگر مین تمکو فلان تاریخ پانچسو روپیہ ادا کرون تو الے کا دیندار ہون پس زید نے بتاریخ معہود عمر کو پانچسو روپیہ نہ دیئے اسواسطے عمر مستحق ہے کہ زید سے اوسقدر معاوضہ دلاپائے جو الے سے زیادہ نہو اور عدالت مناسب تصور کرے +

(ب)۔ زید نے عمر کے ساتھہ یہہ معاہدہ کیا کہ اگر زید کلکتہ مین پیشہ جراحی کرے تو عمر کو پانچہزار روپیے دے زید نے کلکتہ مین پیشہ جراحی کیا عمر اوس معاوضہ کے پانیکا مستحق ہے جو رقم مذکور سے زیادہ نہو اور عدالت کے نزدیک مناسب ہو +

(ج)۔ زید نے ایک ضمانت نامہ باین اقرار لکہدیا کہ اگر فلان تاریخ عدالتمین حاضر نہو تو صمار تاوان دے بعدازآن وہ حاضر نہوا پس وہ مستوجب ادائے کل تاوان کا ہے +

دفعہ ۷۵۔ جو شخص کہ واجبی طور سے کسی معاہدہ کو فسخ کرے وہ بابت کسی ہرجہ کے جو اوسکو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ ہوا ہو مستحق معاوضہ کا ہے +

تمثیل

(الف)۔ ہندہ ایک گاین نے عمر ایک ناچ گہر کے سربراہکار کے ساتھہ معاہدہ کیا کہ اوسوقت سے دو مہینے کے اندر ہر ہفتہ مین دو شب وہ اوسکے ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے اوسکو سو روپیے ہر شب کے گانے کے لئے دینے کا اقرار کیا مگر چہٹی شب کو ہندہ عمداً اوس ناچ گہر مین حاضر نہوئی اور اسسبب سے عمر نے معاہدہ فسخ کیا پس عمر مستحق ہے کہ جو نقصان اوسکو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ کے ہوا ہو اوسکے معاوضہ کا دعوی کرے +

باب ہفتم

بیع اشیاء

جبکہ اشیائے مبیعہ کی ملکیت کا انتقال ہو

دفعہ ۷۶۔ اس باب مین لفظ اشیا سے مراد اور اوسکے معنی مین داخل ہر قسم کا مال منقولہ ہے +

دفعہ ۷۷۔ بیع تبادلہ مال کا ساتہہ قیمت کے ہے اور اوسکے ضمن مین انتقال ملکیت شی مبیعہ کا بایع کی

جانب ہی طرف مشتری کے ہوتا ہے +

دفعہ ۷۸ - بیع کا وقوع بذریعہ ایجاب وقبول اشیائے متحققہ کے قیمت کی بدل مین یا۔
بذریعہ ایجاب وقبول قیمت کی اشیائے متحققہ کے بدل مین ہوتا ہے +

جسکے ساتھہ ادائے قیمت یا حوالگی اشیاء کی یا ادائے جزو قیمت یا بیعانہ یا جزو حوالگی مال کی یا اقرار
صریحی یا معنوی اس امر کا کہ ادائے قیمت یا حوالگی مال یا دونون بالفعل ملتوی ہین عمل مین آتا ہے۔
جبکہ معاہدہ بابت بیع اشیاء متحققہ کے ہو تو ملکیت اشیائے مبیعہ کی طرف مشتری کے اوس
صورت مین منتقل ہوتی ہے کہ کل یا جزو قیمت کا یا بیعانہ ادا کیا جائے یا کل یا جزو اشیائے
کا حوالہ کیا جائے +

اگر متعاقدین باقرار صریحی یا باقرار معنوی اسبات پر راضی ہون کہ ادا یا حوالگی یا دونون
ملتوی رہین تو ملکیت کا انتقال بمجرد اسکے کہ ایجاب بیع قبول کیا جائے وقوع مین آتا ہے +

تمثیلات

(الف) - عمر نے زید کا گہوڑا پانچسو روپیہ پر خریدنے کا ایجاب کیا اور زید نے وہ ایجاب قبول
کیا اور عمر سے کہا کہ گہوڑا لیجاؤ پس گہوڑا عمر کے ہاتہہ بک گیا +

(ب) - زید نے اشیا عمر کے پاس اس استدعا سے بہیجین کہ وہ اونکو قیمت بینہ پر بشرط پسند
خرید کرے اور درصورت نہ پسند ہونیکے واپس کردے عمر نے اشیا کو اپنے پاس رکہکر زید کو اطلاع
کر مین نے اونکو پسند کیا پس وہ اشیا جبکہ عمر نے اپنے پاس رکہہ چہوڑین تو عمر کی ہو گئین +

(ج) - عمر نے زید کی گہوڑی کے واسطے ہزار روپیے دینے کو کہا اور یہہ ٹہیرا کہ فلان تاریخ وہ گہوڑا
عمر کے حوالہ کیا جائے اور فلان تاریخ قیمت ادا کیجائے زید نے یہہ بات قبول کی پس وہ گہوڑا بمجرد
اسکے کہ ایجاب قبول کیا گیا عمر کا ہو گیا +

(د) - عمر نے زید کی گہوڑی کے واسطے ایک مہینے کی وعدہ پر ایکہزار روپیہ دینے کا ایجاب کیا زید نے
وہ ایجاب قبول کیا پس وہ گہوڑا بمجرد اسکے کہ ایجاب قبول کیا گیا عمر کا ہو گیا +

(ہ) - عمر نے یکم جنوری کو زید سے ایک قسم چاول کے لئے دو ہزار روپیہ یکم مارچ آیندہ کو ادا کرنے کے وعدہ پر ایجاب کیا اور یہہ ٹھہرا کہ چاول تاوقت ادائے قیمت نہ اوٹھائے جائینگے زید نے وہ ایجاب قبول کیا پس وہ چاول بمجرد قبول کئے جانے ایجاب کے عمر کے ہوگئے +

دفعہ ۷۹ - جبکہ معاہدہ بابت بیع ایسی شی کے ہو جو ہنوز متحقق نہو یا بنائی نہ گئی یا تمام نہ کی گئی ہو ملکیت اوس شی کی اوسکی مشتری کو اسوقت تک نہین پہنچتی ہے کہ وہ متحقق نہ کیجائے یا بنائی نہ جائے یا تمام نہ کیجائے +

تمثیل

عمر نے زید بجرہ کی بنانیوالے سے ایک بجرہ کی بنانے کی فرمایش کی اور اوسکی قیمت کا ادا ہونا بذریعہ اقساط نہ ٹھہرا دراثنائی طیاری بجرہ کے عمر نے زید کو روپیہ وقتاً فوقتاً بابت اوسکی قیمت کی ادا کیا ملکیت اوس بجرہ کی تاوقتیکہ تمام نہو عمر کو نہین پہنچتی ہے +

دفعہ ۸۰ - جبکہ از روئے معاہدہ بیع کسی شی کے بایع پر اوسکی نسبت کسی امر کا عمل مین لانا بایں غرض ضروری ہو کہ وہ شی ایسی حالت پیدا کرے جسمین کہ مشتری کو اوسے لینا چاہیے پس وہ بیع اوس وقت تک کہ امر مذکور عمل مین نہ لایا جائے کامل نہین ہے +

تمثیل

زید ایک جہاز کے بنانے والے نے عمر سے اقرار کیا کہ قیمت معین پر ایک جہاز جو زید کی جہاز گاہ مین پڑا ہوا تھا عمر کے ہاتھ فروخت کریگا اور یہہ ٹھہرا کہ اوس جہاز کا سامان مستول وغیرہ مہیا کرکے وہ لایق روانگی سفر کی کردیا جائے اور قیمت بروقت حوالگی ادا ہو اسصورت مین بموجب معاہدہ کے اوس جہاز کی ملکیت عمر کیطرف اوسوقت تک منتقل نہوگی کہ مستول وغیرہ مہیا کرکے لایق روانگی سفر کردیا جای اور حوالہ کیا جائے +

دفعہ ۸۱ - جیسا کہ اشیا کی نسبت بایع کیطرف سے کوئی امر بغرض تحقیق کرنے تعداد قیمت کے عمل مین لانا باقی ہو تاوقتیکہ وہ امر عمل مین نہ آئے بیع کی تکمیل نہین ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے جو بارک ایک قسم کی چہال کے انبار کا مالک ہے عمر کے ہاتہ اوسکے بیچنے اور وزن کر دینے اور حوالہ کر دینے کا سو روپیہ فی ٹن کی قیمت پر اقرار کیا عمر اوسکے لینے اور ایک روز معین پر قیمت ادا کرنے پر راضی ہوا وہ چہال کسیقدر وزن ہوکر عمر کے حوالہ کی گئی اسصورت مین ملکیت باقی انبار کی عمر پر اوسوقت تک منتقل نہوئی کہ وہ بہی حسب معاہدہ وزن کیجائے +

(ب) - زید نے عمر کے ہاتہ چکنی مٹی کے ایک ڈہیر کے بیچنے کا ایک قیمت معین فی ٹن پر اقرار کیا اور یہہ ٹہیرا کہ عمر اپنے چہکڑون پر لدوا دے اور ہر چہکڑہ کا بار ایک خاص آلہ وزن کشی پر جو زید کی زمین اور عمر کے اوس مقام کی راستہ پر تہا جہانکہ مٹی جمع ہونیوالی تہی وزن ہوا کرے اسصورت مین بایع کی طرف سے کوئی امر باقی نرہا بیع مکمل ہوچکی اور ملکیت چکنی مٹی کے ڈہیر کی فوراً منتقل ہوگئی +

دفعہ ۸۲ - جبحالین کہ اشیا بروقت معاہدہ بیع متحقق نہون واسطے تکمیل بیع کی یہہ ضرور ہے کہ وہ متحقق کیجائین +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتہ ۲۰ ٹن تیل جو زید کے چہ بچون مین تہا بیچنے کا اقرار کیا اور زید کے چہ بچون مین ۲۰ ٹن تیل سے زیادہ تہا پس عمر کو تیل کے کسی حصہ کی ملکیت نہین حاصل ہوئی +

دفعہ ۸۳ - جبحالین کہ اشیا بروقت معاملہ بیع کی متحقق نہون لیکن بعدہٗ وہ اشیا کو جو مطابق قسم متعلقہ معاملہ کے ہون ایک فریق واسطے غرض اوس معاملہ کی مخصوص کرے اور اوس خصوصیت پر دوسرا راضی ہو تو تحقق اون اشیا کا ہوجائیگا اور بیع کامل ہوگی +

تمثیل

زید نے کہ ایک مقدار شکر کی اپنے پاس رکہتا تہا اور وہ بیس پیمانہ اگز ہیڈ سے زیادہ تہی عمر کے ہاتہ بقدر ۲۰ پیمانہ مذکور بیچنے کا اقرار کیا بعد اوس معاہدہ کے زید نے ۲۰ پیمانہ شکر جرہا اسمیں عمر کو اطلاع

دی کہ شکر بقدر پیمانہ ہائے مذکور طیار ہے اوٹہا کر لیجاؤ عمر نے کہا کہ جس وقت ممکن ہوگا مین لیجاؤنگا ازروئے اس خصوصیت کے جو زید نے کی اور عمر کی طرف سے منظور ہوئی وہ شکر عمر کی ملکیت ہوگئی +

دفعہ ۸۴ - جس حالین کہ اشیا بروقت کرنے معاہدہ بیع کے متحقق نہون اور ازروئے شرائط معاہدہ کی بائع کو ایک ایسا فعل نسبت اون اشیا کی عمل مین لانا چاہئے جو اوسوقت تک کہ اشیائے مذکور مشتری کی واسطے مخصوص کیجائین وقوع مین نہین آسکتا ہے بائع کو استحقاق ہے کہ واسطے ایفا اوس معاہدہ کی جو اشیا چاہے انتخاب کرے اور ایسا کرنیسے وہ اشیا متحقق ہوجاتی ہین +

تمثیل

عمر نے زید سے ایک قیمت معین پر جو ایک تاریخ مقررہ کو ادا ہوگی پچاس من چاول منجملہ ایک مقدار کثیر کی جو زید کی انبارخانہ مین تہی خریدنیکا زید کی ساتہہ اقرار کیا اور یہہ ٹہرا کہ عمر چاول کے لئے تہیلے بہیجدے اور اون مین زید چاول بہرے پس عمر نے تہیلے بہیجے اور زید نے ۵۰ من چاول بہردئے اسصورت مین وہ شئے متحقق ہوگئی +

دفعہ ۸۵ - جسحالین کہ معاملہ واسطے بیع مال غیر منقولہ اور منقولہ مشمولہ کے عمل مین آئے تو ملکیت مال منقولہ کی قبل از انتقال مال غیر منقولہ کی منتقل نہین ہوتی ہے +

تمثیل

زید نے عمر سے واسطے بیع ایک مکان اور اسباب کی اقرار کیا ملکیت اسباب کی اوسوقت تک کہ مکان عمر کے ہاتہہ منتقل کیاجائے عمر کو نہین پہنچتی ہے +

دفعہ ۸۶ - جب اشیا مشتری کا مال ہوجائین تو جو نقصان کہ اونکی تلف ہونیسے یا اونکو ضرر پہنچنے سے ہو وہ مشتری کا ہوگا +

تمثیلات

(الف) - عمر نے واسطے ایک انبار ہیمہ سوختنی کی جو زید کی احاطہ مین تہا سو روپیے بطور ایجاب دینے

اور کہی زید نے قبول کئی اور یہہ ٹہرا کہ فلان تاریخ معین تک وہ لکڑی زید کی احاطہ مین ہی اور تاوقتیکہ قیمت ادا نہو اوٹہائی نجائی قبل ادائی زر اور اوس حالین کہ لکڑی زید کی احاطہ مین تہی اتفاقاً آگ لگنے سی تلف ہوگئی یہہ نقصان عمر کو اوٹہانا ہوگا +

(ب) - زید نی ایک تصویر کی نیلام کی بولی ہزار روپیہ بولی اور بعد بولی بولنی کے اتفاق سی اوسکو کچھہ زیان پہنچا اگر موگری کے ٹہوکنی یعنے نیلام کی ختم ہونیسی پہلے وہ اتفاق ہوا تو نقصان بایع کا ہی اور اگر بعد اوسکی ہوا تو زید کا +

دفعہ ۸۰ - جب معاہدہ بابت بیع ایسی شی کے ہو جسکا ہنوز وجود نہین ہے تو ملکیت اوس شے کی ایسی افعال کے ذریعہ سی منتقل ہو سکتی ہی جو بعد پیدا ہونی اوس شی کے بایع کی طرف سی یا مشتری کی طرف سی باسترضائی بایع مطابق معاہدہ مذکور عمل مین آئین +

تمثیلات

(الف) - زید نی ایک قیمت معین پر تمام نیل جو زید کی کوٹہی مین سال آیندہ کی اندر پیدا ہوگا عمر کے ہاتہہ بیچنی کا اقرار کیا اور زید نی بعد طیار ہونی نیل کے عمر کو یہہ نوشتہ دیا کہ میری پاس نیل دینی کے لئے ہے پس ملکیت نیل کی اوس نوشتہ کی تاریخ سی عمر کی جانب منتقل ہوئی +

(ب) - زید نی ایک قیمت معین پر معاہدہ کیا کہ عمر وہ فصل جو فصل استادہ حال کے بعد اوسکی اراضی مین پیدا ہو لیکر فروخت کری چنانچہ اوس معاہدہ کی بموجب عمر نے باسترضائی زید کی قبضہ چند فصل کا جو وقت معاہدہ کی فصل استادہ کی بعد پیدا ہوئین حاصل کیا پس ملکیت اون فصلونکی بروقت لینے قبضہ کی عمر کیطرف منتقل ہوگئی +

(ج) - زید نی ایک قیمت معین پر معاہدہ کیا کہ عمر ہر فصل جو بعد فصل استادہ حال کے اوسکی زمین پر پیدا ہو لیکر فروخت کری اور اوس معاہدہ کی رو سی عمر نے زید سی واسطی قبضہ چند فصلون کے جو وقت معاہدہ کی فصل استادہ کی بعد پیدا ہوئی تہین درخواست کی زید نی قبضہ دینی سی انکار کیا اس صورت مین ملکیت اون فصلون کی عمر پر منتقل نہین ہوئی گو کہ زید قبضہ دینی سے انکار کرکے

معاہدہ سی خلاف ورزی کرے +

دفعہ ۸۸۔ معاہدہ بیع ایسی اشیا کا جنکی حوالگی کسی تاریخ آیندہ پر موقوف ہو واجب التعمیل ہے گو بروقت معاہدہ وہ اشیا بایع کی قبضہ مین نہون اور گو اوسوقت پر اوسکو عقلاً کچھہ امید ان اشیا کے حاصل کرنیکی بجز اسکے نہو کہ خرید کری +

تمثیل

زید نے یکم جنوری کو عمر کے ہاتھہ پچاس حصے ایسٹ انڈیا ریلوی کمپنی کی بیچنے کا اقرار کیا اور یہہ ٹہرا کہ اوسی سال یکم مارچ کو وہ حصے حوالہ کیے جائین اور اونکی قیمت مودی ہو زید بروقت معاہدہ کوئی حصے ریلوی مذکور کے نہین رکھتا ہی یہہ معاہدہ جایز ہے +

دفعہ ۸۹ ۔ جب قیمت اشیائے مبیعہ کی از روئے معاہدہ بیع کی قرار نہ پائی تو مشتری پر بایع کو اوس قیمت کا ادا کرنا واجب ہوگا جو کہ عدالت کی دانست مین مناسب ہے +

تمثیل

عمر ساکن پٹنہ نے زید ایک گاڑی بنانیوالی مقام کلکتہ کو ایک خاص قسم کی گاڑی کے واسطے لکھا اور طرفین مین سے کسی نے قیمت کا کچھہ ذکر نہین کیا پس جس وقت کہ اوسکی تعمیل کیجائے اور قیمت کا تنازع فیما بین مشتری اور بایع وقوع مین آئے تو عدالت تجویز کریگی کہ کسقدر قیمت اوسکی دانست مین مناسب ہے +

حوالگی

دفعہ ۹۰ ۔ حوالگی اشیائے مبیعہ کی ایسے امر کے عمل مین لانیسے ہوسکتی ہی جسکا نتیجہ یہہ ہو کہ مشتری یا اور کوئی ایسا شخص قابض اونکا کرادیا جائے جو مشتری کیطرف سے مجاز لینے قبضہ کا ہے +

تمثیلات

(الف)۔ زید نے عمر کے ہاتھہ ایک گھوڑا بیچا اور اوسنے اپنے اصطبل مین اوسکو بھجوا دیا پس عمر کے اصطبل مین بھجدینا حوالگی ہے +

(ب) - عمر نے انگلستان مین زید بمبئی کی ایک سوداگر سے سو بوری روئی کے منگائی اور اوس روئی کی واسطے اپنا جہاز بمبئی مین بہیجا اوس جہاز پر روئی کا لادنا عمر کے ہاتہہ حوالہ کرنا مال کا ہے +

(ج) - زید نے عمر کے ہاتہہ کوئی خاص جنس جو ایک گودام مین قفل بند تہی فروخت کی اور نے عمر کو کنجی اوس گودام کی دی تا کہ وہ جنس مذکور کو لے یہہ حوالگی مال کی ہے +

(د) - زید نے عمر کے ہاتہہ پانچ خاص پیپے تیل کے فروخت کئے اور وہ تیل زید کی گودام مین تہا عمر نے وہ پانچ پیپے بکر کے ہاتہہ بیچے اور زید نے اونکی بابت بکر سے کرایہ گودام کا لیا یہہ بمنزلہ اسکے ہے کہ تیل بکر کو حوالہ کیا گیا کیونکہ اوسنے زید کی رضامندی اس امر مین ظاہر کی کہ وہ بکر کی طرف سے بطور مالک گودام کی اوس مال کو اپنی قبضہ مین رکہتا تہا +

(ہ) - زید نے عمر کے ہاتہہ پچاس من چاول جو قبضہ مین بکر ایک مالک گودام کی تہے فروخت کئے زید نے بکر کے نام تحریر عمر کو بانیمضمون دی کہ عمر کے ہاتہہ چاول منتقل کیا جاوے اور بکر نے وہ تحریر منظور کی اور عمر کی نام اپنی بہی جات مین اوس چاول کا انتقال لکہہ لیا پس یہہ حوالگی مال کی ہے +

(و) - زید نے عمر کے ہاتہہ پانچ ٹن تیل بقیمت ایکہزار روپیہ فی ٹن بہیجنے کا اقرار کیا اور ادائے زر بر وقت حوالگی مال قرار پایا زید نے بکر ایک گہاٹ وال کے نام جسکے گہاٹ پر اوسکا بیس ٹن تیل تہا یہہ تحریر لکہدی کہ اوسمین سے پانچ ٹن کا انتقال عمر کے نام کیا جاوے بکر نے اپنی بہی جات مین انتقال لکہہ لیا اور زید کی محرر کو عمر کے حق مین انتقال ہونیکی اطلاع دی زید کا محرر انتقال کی اطلاع عمر کے پاس لے گیا اور اوسسے کہا کہ تیل کا روپیہ ادا کر کے وہ تیل لے لو عمر نے ادا کرنے سے انکار کیا اسصورت مین حوالگی مال کی عمر کو نہ کی گئی اسواسطے کہ عمر نے بکر کو اپنی طرف سے اوس پانچ ٹن کی لینے کی لئے جو کہ زید نے اوسکی واسطے انتخاب کئے اپنا کارندہ قرار دینے کی رضامندی ظاہر نہین کی تہی +

دفعہ ۹۱ - گہاٹ وال یا بردہ مال کو شئی مبیعہ کا حوالہ کیا جانا نہین تاثیر رکہتا ہے جیسا کہ خود مشتری کو حوالہ کیا جاتا لیکن جو شئی کہ اوسکے پاس پہنچے اوسکی قیمت کا ادا کرنا مشتری پر جب

نہین آتا ہی اِلّا اوس حالین کہ حوالگی اس نہج پر کیجائی کہ مشتری اوس شی کو صحیح و سالم رکہنی یا حوالہ کرنی کی ذمہ داری گہاٹ والی یا بردہ مال پر عاید کرسکے +

تمثیل

عمر نے آگرہ سی زید ساکن کلکتہ کو تحریر کی کہ تین پیپے تیل کے بذریعہ ریل میری پاس بہیج دو زید تین پیپے تیل کے جنکو واسطی عمر نے لکہا تہا ریل کے اسٹیشن پر لے گیا اور وہان چہوڑ آیا مگر تعمیل اون قواعد کی نہین کی جنکی تعمیل کی صورت مین ریلوی کمپنی ذمہ دار اونکی صحیح و سالم پہنچانے کی ہوتی چنانچہ وہ مال عمر کے پاس پہنچا پس اس صورت مین حوالگی اوس طور کی نہین ہوئی کہ قیمت کی نالش عمر پر ہوسکے +

دفعہ ۹۲- حوالگی جزو شی کی بسبیل حوالگی کل کے وہی تاثیر واسطی انتقال ملکیت اوس شے کے رکہتی ہی جیسی کہ حوالگی کل کی رکہتی لیکن حوالگی جزو شی کی اس نیت سی کہ اوسکا تعلق کل سی قطع کرلیا جای بمنزلہ حوالگی باقیماندہ کے نہین ہے +

تمثیلات

(الف)- ایک جہاز بندر مین پہنچا اور اوس پر مال لدا ہوا تہا اور وہ زید مشتری مال مذکور کو حوالہ ہونا چاہیئے تہا کپتان جہاز نی اوسکا اُتارنا شروع کیا اور جزو اوس مال کا بسبیل حوالگی کل کے زید کی حوالہ کیا یہہ حوالگی مال کی زید کو بغرض انتقال ملکیت مال کے ہوئی +

(ب)- زید نی عمر کے ہاتہہ ایک انبار ہیمہ سوختنی کا فروخت کیا اور یہہ ٹہرا کہ بوقت حوالگی کے عمر اوسکی قیمت ادا کریگا بعد فروخت کی عمر نے زید سی اجازت لیجانے کسیقدر لکڑی کی چاہی وہ حاصل کی یہہ صورت قانوناً اثر حوالگی کل کا نہین رکہتی ہے +

(ج)- زید نی سو من چاول عمر کے ہاتہہ بیچے اور وہ چاول زید کی گودام مین ہی بعد فروخت کے عمر نے اون چاولونمین سی دس من بکر کے ہاتہہ بیچے اور زید نی عمر کے کہنے سی وہ دس من چاول بکر کو بہیجدئیے یہہ صورت قانوناً اثر حوالگی کل کا نہین رکہتی ہے +

دفعہ ۹۳ - جس حالین کہ کوئی خاص قرار نہو بایع شی پر حوالگی اوسکی تاوقتیکہ مشتری قبضہ کی درخواست کری لازم نہین آتی ہے +

دفعہ ۹۴ - جسحالین کہ کوئی اقرار خاص درباب حوالگی نہو شی مبیعہ اوس مقام پر جہانکہ وہ بروقت بیع موجود ہو حوالہ ہونی چاہئی اور جس مالکے فروخت کئی جانیکا اقرار مابین فریقین ہوا ہو چاہئے کہ وہ اوس مقامپر حوالہ کیا جائی جہانکہ بروقت اقرار بیع موجود ہوا و جسحالین کہ وہ اوس وقت موجود نہو تو اوس مقامپر حوالہ کیا جائے جہانکہ پیدا ہو +

حق ملکیت بایع

دفعہ ۹۵ - بجز اوس صورت کہ ازروئی معاہدہ نیت کسی اور نہج پر پائی جائی بایع کو شی مبیعہ پر تاوقتیکہ وہ اوسکی قبضہ مین رہی اور قیمت یا کوئی جزو اوسکا غیر مودی ہو حق ملکیت حاصل ہے

دفعہ ۹۶ - جبکہ ازروئی معاہدہ اداکرنا موقوف اوپر ایک تاریخ آئندہ کی ہو لیکن واسطے حوالگی مالکے کوئی وقت معین نہ کیا جائی بایع کو حق ملکیت باقی نرہیگا اور مشتری فوراً بلا اداستحق حوالگی مال کا ہی لیکن جسحالین کہ مشتری قبل حوالگی مال دیوالیہ ہو جائی یا وقت معہود ادائی قیمت کا قبل حوالگی مالکے آپہنچے تو بایع اوس مال کو بابت قیمت کی اپنے پاس رکھہ سکتا ہی +

تشریح - وہ شخص دیوالیہ ہی جو معمولی طریقہ کاروبار مین اپنے دیون کا اداکرنا موقوف کردی یا اونکی اداکرنیکی ناقابل ہو +

تمثیل

زید نی عمر کی ہاتھہ ایک مقدار شکر کی جو زید کی گودام مین تھی بیچی اور تین مہینے کی مدت واسطے ادائی قیمت کی ٹھہری عمر نے شکر زید کی گودام مین رہنے دی عمر تین مہینے کی گذرنیسی پہلے دیوالیہ ہو گیا اس صورت مین زید بابت قیمت کی مال کو اپنے قبضہ مین رکھہ سکتا ہے +

دفعہ ۹۷ - جس حالین کہ ازروئی معاہدہ اداکرنا کسی تاریخ آئندہ پر موقوف ہو اور مشتری اوس مال کو اوس تاریخ تک بایع کی قبضہ مین رہنی دے اور اوس وقت قیمت اوسکی ادا نکری بایع کو

جایز ہی کہ مال بابت قیمت کی اپنی پاس رہنی دے +

تمثیل

زید نی عمر کے ہاتہہ ایک مقدار شکر جو زید کی گودام مین تہی فروخت کی اور ادائی زر کی بابت ٹہیرا کر تین مہینے پر دیا جائیگا عمر نے تین مہینے کی گذرنے تک شکر زید کی گودام مین رہنی دی اور زر قیمت ادا نہ کیا اسصورت مین زید مال کو بابت قیمت کی اپنے پاس رکہہ سکتا ہے +

دفعہ ۹۸ - بایع قابض مال مبیعہ اوس مال کو بابت قیمت کی بمقابلہ ہر مشتری مابعد کی اپنی قبضہ مین رکہہ سکتا ہی اِلّا اوس حالت مین کہ بایع نے استحقاق اوس مشتری ابعد کا تسلیم کیا ہو +

روکنا مال کا اثناء راہ مین

دفعہ ۹۹ - جو بایع کہ مال کو اپنی قبضہ سی علیحدہ کر چکا ہو اور کل قیمت اوسکو وصول نہوے ہو اوسی جایز ہی کہ اگر مشتری دیوالیہ ہو جائی تو مال کو در اثنائی راہ جبکہ وہ مشتری کی پاس جاتا ہو روک دے +

دفعہ ۱۰۰ - مال اثنائی راہ مین اوسوقت متصور ہوگا جبکہ وہ برندہ کی پاس ہو یا مشتری کے پاس جاتے ہوئی اثناء راہ مین کسی مقام پر رکہا ہوا ہو نہ مشتری کی قبضہ مین یا مشتری کے واسطے کسی شخص کے قبضہ مین کسی اور نہج پر نہ آئی بجز اسکے کہ وہ برندہ کی قبضہ مین ہو یا اوسی نہج پر رکہا ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - عمر ساکن مندراس نی زید ساکن پٹنہ سی مال طلب کیا اور اوسکو لکہا کہ مندراس مین بہیجد یا جائی اور وہ مال کلکتہ مین بہیجا گیا اور وہان بکر ایک گہاٹ وال کے حوالہ کیا گیا تاکہ مندراس کو روانہ کیا جائی پس وہ مال جس عرصہ تک کہ بکر کے قبضہ مین رہی اثنائی راہ مین ہے +

(ب) - عمر نے دہلی سی زید کا مال جو کلکتہ مین تہا طلب کیا زید نی برندہ کی حوالہ کر کی اوس مال کو عمر کے پاس دہلی کو بہیجا اور دہلی پہنچکر وہ مال عمر کے گودام مین پہنچا کر رکہدیا گیا عمر نے اوسکی لینے سی

انکار کیا اور اوسکی بعد روپیہ کا ادا کرنا روکدیا اسصورت مین مال دراثنائی راہ ہے +

(ج) - عمر پونا کی رہنے والے نے زید کا مال جو بمبئی مین تہا طلب کیا زید نے وہ مال پونا کو بکر بردہ مال کے ہاتہ جسے عمر نے مقرر کیا تہا بہیجا اور وہ مال پونا مین پہنچا اور بکر نے عمر کے کہنے سے اپنے گودام مین عمر کی طرف سے رکہہ لیا پس یہ مال اثنائی راہ مین نہین ہے +

(د) - عمر لنڈن کی ایک سوداگر نے زید بمبئی کی ایک سوداگر کو روئی کے سو بورون کے واسطے لکہا اور عمر نے روئی کے واسطے اپنا جہاز بمبئی کو بہیجا اسصورت مین اثنا راہ پر ہونا اوسکا اوسیوقت ختم ہوجائیگا جبکہ روئی جہاز پر حوالہ کیجائے +

(ہ) - عمر لنڈن کی ایک سوداگر نے بمبئی کی ایک سوداگر زید کو روئی کی سو بورون کیواسطے لکہا اور اوسکی لانیکے واسطے اپنا جہاز بمبئی کو بہیجا زید نے روئی جہاز پر پہنچا دی اور ناخدائی جہاز نے بل آف لیڈنگ لیکر لکہدیا کہ روئی زید کے لکہنے کی موافق یا اوسکی محول الیہونکو حوالہ کیجائے وہ روئی لنڈن مین پہنچی لیکن عمر کے پاس پہنچنے سے پہلے عمر دیوالیہ ہوگیا اور اوسکی قیمت ادا نہین کی گئی پس اسصورت مین زید اوس روئی کو روک سکتا ہے +

دفعہ ۱۰۱ - بجز ان صورتون کی جو بعد ازین بیان کیجاینگی حق مال کے روکنے کا اوسوقت کہ مال کے دراثنائی راہ ہونمین مشتری بیع ثانی کرے اور قیمت وصول کرلے موقوف نہین ہوجاتا ہے بلکہ تاوقتیکہ مال مشتری ثانی یا کسی اور شخص کو مشتری ثانی کے واسطے حوالہ کیا جائے قایم رہتا ہے

دفعہ ۱۰۲ - حق روکنے مال کا اوسصورت مین موقوف ہوجاتا ہے جبکہ مال کے دراثنائی راہ ہونے کی حالت مین مشتری بل آف لیڈنگ اوس مال کا یا اور کاغذ جسسے ملکیت اوس مال کی پائی جائے ہو لیکر ایسے مشتری ثانی کو حوالہ کرے جسنے باعتبار راستی معاملگی بمعاوضہ قیمتی معاملہ کیا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے کچہہ مال عمر کے ہاتہ بیچکر روانگی کے لئے سپرد کیا اور بل آف لیڈنگ [illegible] پاس بہیجا مگر زید کو ہنوز روپیہ نہین وصول ہوا اور عمر دیوالیہ ہوگیا اور [illegible] مال [illegible] اثنا راہ

تہا اوسنی بل آف لیڈنگ بعوض زر نقد بکر کی حوالہ کیا جسی عمر کے دیوالیہ ہوجانیکی اطلاع نہتی
اسصورت مین زید مال کو اثنائی راہ مین نہین روک سکتاہی +

(ب) - زید نی کچہہ مال عمر کے ہاتہہ فروخت کرکی روانگی کی لئی سپرد کیا مگر زید کو ہنوز قیمت نہین
ملی اور عمر دیوالیہ ہوگیا اور جسحالین کہ مال دراثنای راہ تہا اوسنی بل آف لیڈنگ نقد پر بکر کے
حوالہ کیا جو یہہ جانتا تہا کہ عمر دیوالیہ ہوگیا ہی جو کہ حوالگی باعتبار راست معاملگی نہین ہوئی اس
لئے زید مال کو دراثنائے راہ ہنوز روک سکتاہی +

دفعہ ۱۰۳ - جسصورت مین کہ بل آف لیڈنگ یا اور کاغذ کسی مال کی ملکیت کا اوس مال کا
مشتری واسطی اطمینان کسی روپیہ کی جو اوسکو باعتبار راست معاملگی اوس مال پر دیا جائی
بطور کفالت حوالہ کری تو بایع بجزاوسصورت کی کہ وہ روپیہ اوس مال پر دیا گیا ہو وہ اوس مال کے
مکفول لہ کو دیا جائی یا دینی کے لئے پیش کیا جائی مال کو اثنائی راہ مین نہین روک سکتاہی +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کی ہاتہہ مال قیمتی بارہ ہزار روپیہ کا بیچکر روانگی کی لئی سپرد کیا عمر نے بل آف
لیڈنگ اوس مال کا بکر کو واسطی اطمینان ایک خاص رقم تعدادی پانچہزار روپیہ کے جو بکر نے
اوس بل آف لیڈنگ پر دی ہتی حوالہ کیا عمر کہ بکر کا قرضدار بابت نوہزار روپیہ کی تہا دیوالیہ
ہوگیا زید مستحق ہی کہ پانچہزار روپیہ بکر کو ادا کری یا دینی کو پیش کرکے مال کو روکدی +

(ب) - زید نی عمر کے ہاتہہ مال قیمتی بارہ ہزار روپیہ کا بیچکر روانگی کے لئے سپرد کیا عمر نے بل آف
لیڈنگ اوس مال کا بکر کو باطمینان مبلغ ... کی جو اوسی بکر کو بابت باقی ایک عام حساب کے
یافتنی تہا حوالہ کیا عمر دیوالیہ ہوگیا اسصورت مین زید مستحق ہی کہ بکر کو پانچہزار روپیہ ادا
کرنی یا پیش کرنیکی بغیر مال کو اثنائی راہ مین روکدی +

دفعہ ۱۰۴ - اثنائی راہ مین بایع اس نہج پر مال کو روک سکتاہی کہ وہ واقعی قبضہ مال کا لی یا اپنے
دعوی کی اطلاع بر نندہ یا دوسری امانتدار کو جسکی قبضہ مین وہ ہو پہنچائی +

دفعہ ۱۰۵- اطلاع مذکور اوس شخص کو جسکے خاص قبضہ مین مال ہو یا اگر کسی ملازم کی قبضہ مین ہو تو اوسکے آقا کو دیجائے اور صورت آخر الذکر مین وہ اطلاع ایسے وقت پر اور ایسے حالات مین ہونی چاہیئے کہ آقا کوشش معقول عمل مین لا کر وہ اطلاع اپنی ملازم کو ایسی وقت پر پہنچا سکے کہ مشتری کو مال حوالہ نہ کیا جائے +

دفعہ ۱۰۶- اثنائے راہ مین مال کے روکنے سی بایع کو استحقاق مال کے روک رکہنے کا اوس وقت تک ہے کہ قیمت کل مال مبیعہ کی ادا کیجائے +

تمثیل

زید نی عمر کے ہاتہہ سو بوری روئی کے بیچے جسمین سی ساٹہہ بوری عمر کے قبضہ مین آئی اور چالیس ہنوز اثنائے راہ مین تہی عمر اس عرصہ مین دیوالیہ ہو گیا اور زید کو ہنوز روپیہ نہین ادا کیا گیا تہا اسلیئے چالیس بوری اثنای راہ مین اوسنے روکی پس زید چالیس بوری روک رکہنے کا اوس وقت تک مستحق ہے کہ قیمت سو بوروںکی ادا کیجائے +

بیع ثانی

دفعہ ۱۰۷- جس حال مین کہ مشتری اپنی طرف سے معاہدہ کی ایفا مین بوجہ نہ لینی مال مبیعہ کے یا نہ ادا کرنی اوسکی قیمت کی قاصر ہو تو بایع کو جسی اوس مال پر حق ملکیت مع القبض حاصل ہو یا اثنائے راہ مین جسنے مال کو روکدیا ہو یہہ اختیار ہی کہ مشتری کو اپنے ارادہ سی مطلع کر کے بعد انقضائے عرصہ مناسب کے مال کی بیع ثانی کری اسصورت مین اگر کچہہ نقصان ہو تو ذمہ مشتری ہوگا لیکن جو منافع کہ بیع ثانی سے ہو وہ اوسکا مستحق نہین ہے +

استحقاق

دفعہ ۱۰۸- کسی بایع کو اختیار نہین ہی کہ شی مبیعہ پر مشتری کو اوس استحقاق سی بہتر دی سکے جو کہ وہ اوس شی پر خود رکہتا ہو الا صورتہائے مفصلہ ذیل مین-

مستثنی ۱- جبکوئی شخص برضا و رغبت مالک کی کوئی شی یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ

یا محافظ گودام کا سارٹیفکٹ یا گہاٹ وال کا سارٹیفکٹ یا وارنٹ یا حکم حوالگی یا اور دستاویز جسمین
اوس شی کا استحقاق پایا جای اپنے قبضہ مین رکہتا ہو تو اوسکو اختیار ہی کہ ملکیت اوس شے
کی جسکا وہ اس نہج پر قابض ہو یا جسے ایسی دستاویز علاقہ رکہتی ہو کسی اور شخص پر منتقل
کری اور اوس شی کا استحقاق کامل اوس شخص کو دی گو کوئی ہدایات مالک کی خلاف اسکے ہون
مگر شرط یہہ ہی کہ مشتری کا فعل ازراہ نیک نیتی اور ایسی حالات مین ہو جنسی عقلاً یہہ قیاس نہ
پیدا کیا جاے کہ شخص قابض اوس شی یا اون دستاویزات کا کوئی حق اوس شے کی
فروخت کا نہین رکہتا ہے +

مستثنے ۲ - اگر کسی شی کے چند مالکان مشترک مین سے ایک شخص دوسری شرکا کی اجازت سے
تنہا قابض ہو تو ملکیت اوس شی کی اوس شخص پر منتقل ہوتی ہے جو اوس شی کو اوس مالک
مشترک سی ازروی نیک نیتی اور ایسی حالات مین خرید کری جنسے عقلاً یہہ قیاس نہ پیدا کیا جای کہ
شخص قابض اوس شی کا کوئی حق اوس شی کی فروخت کا نہین رکہتا ہے +

مستثنے ۳ - جب کسی شخص نے قبضہ کسی شی کا ازروی ایسے معاہدہ کے حاصل کیا ہو جو فریق
ثانی کی مرضی سی قابل فسخ ہی تو ملکیت اوس شی کی اوس شخص ثالث پر منتقل ہوتی ہی جسنے کہ قبل
فسخ ہونی معاہدہ کی شخص قابض سے ازراہ نیک نیتی خرید کیا ہو الا اوسصورت مین کہ وہ حالات
جنسے معاہدہ قابل فسخ ہو جاتا ہی اوس جرم کی حد کو پہنچتے ہون جسکا ارتکاب شخص قابض نے یا
اون اشخاص نے جنکا شخص قابض قایمقام ہے کیا ہو +

اسصورت مین اصل بایع مستحق پانی ہرجہ کا اصل مشتری سی بابت ہر ایسی نقصان کی ہے جو کہ
اوس بایع کو معاہدہ کے انفساخ سی متعذر رہنے کے باعث ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر سی براہ راست معاملگی ایک گائی خرید کی جو کہ عمر نے بکر کی چورائی تہی پس
ملکیت گائی کی زید پر منتقل نہین ہوئی +

(ب)- زید ایک سوداگر نے اپنی کارندہ عمر کو ایک بل آف لیڈنگ کچہہ مال کا حوالہ کیا اور عمر کو ہدایت کی کہ فلان قیمت سی کم وہ مال نہ بیچا جائی اور بکر کو قرضہ پر نہ دیا جائی عمر نے بکر کے ہاتہہ وہ مال اوس قیمت سی کم دام پر تین مہینے کے وعدہ سی فروخت کیا اسصورت مین اوس مال کی ملکیت بکر پر منتقل ہوگئی +

(ج)- زید نی عمر کے ہاتہہ وہ مال جسکا بل آف لیڈنگ اوسکی پاس تہا فروخت کیا لیکن اوس بل آف لیڈنگ مین حوالگی مال کی بکر کے نام لکہی ہے اور بکر نے اوسپر تحریر ظہری نہین کی اس صورت مین ملکیت مال کی عمر پر منتقل نہین ہوئی +

(د)- اننت رام اور بلرام اور جسرام تین بہائی قوم ہنود کے باہم شریک ہین اور کچہہ مویشی اون تینون کی شرکت مین ہین بلرام اور جسرام نی ایک گائی اننت رام کی پاس چہوڑی جسکو اوسنے دلجیت کی ہاتہہ بیچدیا اور دلجیت نے خوش معاملگی کے ساتہہ اوسکو خرید کیا پس ملکیت اوس گائی کی دلجیت پر منتقل ہوگئی +

(ہ)- زید نی دروغ بیانی سی جو دغابازی کی جرم کی حدتک نہین پہنچتی ہی عمر کو ایک گہوڑا اپنے ہاتہہ بیچنے اور حوالہ کرنیکی ترغیب کی اور قبل ازآنکہ عمر اوس معاہدہ کو فسخ کری وہ گہوڑا زید نے بکر کے ہاتہہ بیچڈالا پس ملکیت اوس گہوڑی کی بکر پر منتقل ہوگئی اور عمر بابت اوس نقصان کے جو کہ اوسکو معاہدہ کی فسخ کرنیسے متعذر ہنی کے باعث ہوا زید سی معاوضہ پانیکا مستحق ہے +

(و)- زید نی تخویف بیجا سی عمر کو اپنے ہاتہہ ایک گہوڑا بیچنے پر مجبور کیا یا دغابازی یا جلسازی سی اوسکو اسبات کی ترغیب دی اور قبل ازآنکہ عمر اس معاہدہ کو فسخ کری بکر کے ہاتہہ وہ گہوڑا بیچ دیا پس ملکیت اوس گہوڑی کی بکر پر منتقل نہین ہوئی +

ذمہ داری

دفعہ ۱۰۹- اگر مشتری یا کسی شخص سے جو بذریعہ اوسکی وعویدار ہو بوجہ ناجوازی حقیت بایع شی مبیعہ لی لیجائی تو بایع ذمہدار اوس نقصان کا ہے جو اوس سبب سی مشتری کو یا اوس شخص کو جو

اوسکی ذریعہ سی دعویدار ہے الّا اوس حالین کہ از روئی معاہدہ مقصود کسی اور نہج پر پایا جاے۔

دفعہ ۱۱۰- ذمہ داری معنوی مال کے اچھے ہونے یا اوسکی قسم کی بابت از روئی رواج ہر خاص بیوپار کے تجویز کیجا سکتی ہے +

دفعہ ۱۱۱- اقسام غلہ وغیرہ ماکولات کی بیع مین ذمہ داری معنوی یہی ہی کہ وہ ناقص نہون +

دفعہ ۱۱۲- جو بیع اشیا کی کہ نمونہ پر کیجائی اوسمین ذمہ داری معنوی یہی ہی کہ تمام اشیائے قسم مین موافق نمونہ کے ہون +

دفعہ ۱۱۳- جسحالین کہ مال باظہار خاص تسمیہ قسم کی فروخت کیا جائی اوسصورت مین ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ وہ مال اوسی طرح کا ہے جیساکہ اہل تجارت مین اوس تسمیہ سی معروف ہی گو کہ مشتری نے اوسکو نمونہ پر یا بعد معائینہ کل مال کے خرید کیا ہو +

تشریح - لیکن جسحالین کہ معاہدہ بتصریح اس امر کے ہو کہ مال اگرچہ بہ تسمیہ فلان قسم فروخت کیا گیا ہے لیکن اوسی قسم کی ہونیکی ذمہ داری نہین کیجاتی ہے تو اوس صورت مین ذمہ داری معنوی نہ ہوگی +

تمثیلات

(الف)- زید نے کلکتہ مین عمر کے ہاتھ بارہ تھیلے خراب ریشم کے جو اوس وقت مرشد آباد سی کلکتہ کو آتا تہا فروخت کئی اسصورت مین زید کی طرف سی ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ وہ ریشم ایسا ہوگا جیساکہ بازار مین خراب ریشم کے نام سی معروف ہی +

(ب)- زید نے نمونہ پر اور بعد معائینہ کل مال کے سو بوری اوس روی کے خرید کئی جو بنام فیر بنگال مشہور ہی لیکن وہ روی اوس قسم کی نہ نکلی جو کہ اوس نام سی معروف ہی پس اسصورت مین خلاف ورزی ذمہ داری کی ہوئی +

دفعہ ۱۱۴- اگر مال کسی غرض مصرحہ کے واسطے منگایا جائے اور اوس غرض کے لئے مال تسمیہ مندرجہ تحریر طلبی کا عموماً بیچا جاتا ہے اسصورت مین ذمہ داری معنوی بایع کی طرف سی یہہ ہی کہ جو مال

دیا جائے وہ اوس غرض کے لایق ہو +

تمثیل

عمر نے زید سے جو تانبہ کی صنعت کاری کا پیشہ رکہتا ہی تانبہ ایک جہاز پر چڑہانے کے لئے طلب کیا اور زید نے اوسکے پاس تانبہ بہیجا اسصورت مین ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ تانبہ جہاز پر چڑہنے کے لایق ہو +

دفعہ ۱۱۵- ایک شی قسم معین اور معروف و مشہور کی فروخت مین کوئی ذمہ داری معنوی اس امر کی نہین ہی کہ کسی خاص غرض کے لایق ہو +

تمثیل

عمر نے زید ایجاد آلہ صفائی پنبہ کی ایک سند دار کو بہہ لکہا کہ ہماری پاس ہماری کارخانہ کی روئی کے صاف کرنیکے لئے اپنا آلہ سندی صفائی پنبہ کا بہیجدو زید نے موافق تحریر کے وہ کل بہیجدی اسصورت مین زید کی طرف سے ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ وہ کل وہی ہو جو صفائی پنبہ کی زید کی سندی کل کے نام سے معروف ہے نہ کوئی اور ایسی کل جو عمر کے کارخانہ کی روئی کی صفائے کی خاص غرض کے واسطے مناسب ہو +

دفعہ ۱۱۶- درصورت نہونے فریب اور کسی صریحی ذمہ داری قسم مال کے بایع ہر ایسی شی کا جسپر اطلاق اوسی قسم کا ہوتا ہو جسکے نام سے کہ وہ فروخت کی گئی ذمہ دار کسی نقص پوشیدہ کا جو اوسمین ہو نہین ہے +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتہہ ایک گہوڑا فروخت کیا بعد ازان معلوم ہوا کہ گہوڑی مین بروقت فروخت کے ایک نقص تہا جسکی زید علم نہین رکہتا تہا پس زید پر ذمہ داری اوسکی عاید نہین ہوئی +

دفعہ ۱۱۷- جبکہ الیمن کوئی ایک خاص شی ایک ذمہ داری کے ساتہہ فروخت کیجائے اور اوسکی حوالگی عمل مین آئے اور وہ قبول کرلیجائے اور اوس ذمہ داری کا نقص ہو تو اوسوجہہ سے بیع قابل

فسخ نہ ہوگی مگر مشتری مستحق پانے معاوضہ کا بایع سے بابت اوس نقصان کی ہے جو اوس ذمہ داری کے نقص سے عاید ہو +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتھ ایک گھوڑا بیچکر اوسکی صحیح و سالم ہونیکی ذمہ داری کی معلوم ہوا کہ بروقت بیع وہ گھوڑا صحیح و سالم نہ تہا پس اوس سبب سے بیع قابل فسخ نہین ہوئی لیکن عمر زید سے اوس معاوضہ کے پانیکا مستحق ہے جو گھوڑے کے صحیح و سالم نہونیکے سبب سے ہوا +

دفعہ ۱۱۸ - جب معاہدہ معہ ذمہ داری کے ایسی شی کی فروخت کی بابت ہو جو بروقت معاہدہ متحقق نہ تھی یا وجود نہین رکھتی تھی اور ذمہ داری کا نقص وقوع مین آئے تو مشتری کو اختیار ہے کہ - جب وہ شی اوسکو حوالہ کیجائے تو اوسکو قبول کرے یا نکرے +

یا اوس شی کو اوس وقت تک اپنے پاس رکھے جو عقلاً اوسکی تجربہ اور امتحان کے لئے کافی ہو اور بعد ازان اوسکی قبول کرنیسے انکار کرے مگر شرط یہہ ہے کہ اس عرصہ کے اندر اوس شی پر کوئی فعل ملکیت کا بجز اوسکی عمل مین نہ لائے جو کہ امتحان اور تجربہ کی غرض سے ضروری ہو +

ہر صورت مین مشتری مستحق اسکا ہے کہ بایع سے بابت ہر نقصان کی جو نقص ذمہ داری سے ہوا ہو معاوضہ دلایا ئے لیکن جسحالین کہ وہ مال کو قبول کرے اور معاوضہ کا دعوی کرنا اوسکی نیت مین ہو تو اوسکو لازم ہے کہ نقص ذمہ داری کے دریافت ہونیکے بعد ایک میعاد معقول کے اندر اپنی اوس نیت کی اطلاع دے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتھ دو سو بوری روئی کے جسکا حال عمر نے کچھہ دریافت نہین کیا تہا نمونہ پر بیچنے کا اقرار کیا اور بغیر عمر کی درخواست کے اوسکو حوالہ کر دئے مگر عمر کو نمونہ کے مطابق روئی نہین دی گئی اسصورت مین عمر کو جایز ہے کہ اگر اوس نے روئی کو اپنے پاس زیادہ اوس عرصہ سے نہ رکھا ہو جو معاینہ کی غرض کے لئے مناسب ہے تو واپس کردے +

(ب) - عمر نے زید سے پچیس بوری آٹے کے نمونہ پر خریدنے کا اقرار کیا اور وہ آٹا عمر کو دیا گیا
اور اوسکی قیمت بہی ادا کردی عمر کو بروقت معائنہ معلوم ہوا کہ نمونہ کی مطابق نہین ہے بعد ازان
عمر نے دو بوری خرچ کئی اور ایک بیچا اب وہ معاہدہ کو فسخ نہین کرسکتا ہے اور نہ قیمت کو واپس
پاسکتا ہے لیکن جو نقصان کہ نقص ذمہ داری سے عائد ہوا ہو اُسکا معاوضہ زید سے پانیکا مستحق ہے
(ج) - زید کی فرمایش سے عمر نے دو جوڑی جوتی کے زید کے لئے بنائی جب وہ جوڑی دئے گئے تو
زید کے پانون مین ٹہیک نہ بیٹھے اور زید نے وہ دونون جوڑی ایکدن تک اپنے پاس رہنے دئے
ایک کو اونمین سے تہوڑی دیر گہر مین پہنے رہا اور دوسری کو پہنکر دور تک گہر سے باہر سیر کو گیا
اسصورت مین اوسکو اختیار ہے کہ پہلے جوڑی کو نہ لی لیکن دوسری جوڑی کی نسبت اوسکو اختیار
نہین ہے اور نیز یہہ مختیار ہے کہ دوسری جوڑی کے نقص سے جو نقصان اوسپر عاید ہوا ہو اوسکو دلا پائے

احکام متفرق

دفعہ ۱۱۹ - جبکہ بایع مال مطلوبہ کی ساتہہ مال غیر مطلوبہ بہیجدی مشتری کو جایز ہے کہ اگر اوسکو
کچہہ احتمال ضرر یا تکلیف کا مال مطلوبہ کو مال غیر مطلوبہ سے علیحدہ کرنے مین ہوتا ہو تو جو مال کہ اسکی
پر بہیجا گیا ہے اوسمین سے جسکو چاہے منظور نہ کرے +

تمثیل

زید نے عمر سے چند خاص اشیائے ملک چین کی طلب کین عمر نے ایک ٹوکرہ مین وہ اشیا معہ دیگر
اشیائے ملک چین کی جو طلب نہین کی گئی تہین زید کی پاس بہیجین زید کو اختیار ہے کہ اشیائے
مرسلہ مین سے کسی کو منظور نکرے +

دفعہ ۱۲۰ - اگر مشتری بطور ناجایز اشیائے مبیعہ کو منظور کرنے سے انکار کرے تو یہہ بمنزلہ نقض
معاہدہ بیع کے ہے +

دفعہ ۱۲۱ - جب اشیائے مبیعہ مشتری کی حوالہ ہو چکین بایع مال کا مستحق منسوخی معاہدہ کا
درصورتیکہ مشتری وقت معین پر قیمت کی ادا کرنے مین قاصر ہو نہین ہے الا اوسحالین کہ از روئے

معاہدہ یہہ قرار پایا ہو کہ وہ مستحق اس امر کا ہے +

دفعہ ۱۲۲- جبکہ اشیاء بذریعہ نیلام فروخت کیجائین تو ہر لاٹ کی فروخت جدا اور علیحدہ ہوتی ہی اور اوسکی روسی جس وقت کہ ہر لاٹ کا نیلام ختم ہوا وسکی ملکیت منتقل ہو جاتی ہی +

دفعہ ۱۲۳- اگر بروقت بیع نیلامی بایع قیمت بڑہانے کے لئے جہوٹہی بولی بلوائی تو مشتری کی مرضی پر بیع قابل فسخ ہے +

باب ہشتم

ابراء اور کفالت

دفعہ ۱۲۴- جس معاہدہ کی ذریعہ سی ایک فریق دوسری فریق کو اوس نقصان سی بری رکہنی کا عہد کری جو کہ اوسکو خود معاہد کی فعل سی یا کسی اور شخص کے فعل سے ہو وہ معاہدہ ابراء ہے +

تمثیل

زید نی عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ ایک خاص رقم دو سو روپیہ کی نسبت جو کارروائی کہ بکر بمقابلہ عمر کے عمل مین لائی اوسکی نتایج سی وہ عمر کو بری رکہیگا پس یہہ معاہدہ ابراء ہی +

دفعہ ۱۲۵- جس شخص سے کہ معاہدہ ابراء مین عہد کیا جائی اگر وہ اوسی اختیار کی اندر جو کہ اوس معاہدہ کی روسی اوسکو دیا گیا ہو عمل کری تو معاہدسی رقوم مفصلۂ ذیل کے دلا پانیکا مستحق ہی-

(۱)- تمام ہرجہ جو کسی ایسی معاملہ کی نالش مین جسکی کہ معاہدہ ابراء متعلق ہو اوسی دینا پڑی

(۲)- تمام خرچہ جو ایسی نالش مین اوسی ادا کرنا پڑی مگر باین شرط کہ اوس نالش کے ارجاع یا جوابدہی مین اوسنی معاہد کی کہنے کی خلاف نہ کیا ہو اور اسطور پر عمل کیا ہو کہ جسطور پر درصورت نہونے معاہدہ ابراء کی وہ بنظر احتیاط یا جسحالمین معاہد نی نالش کے ارجاع یا جوابدہی کا اوسکو اختیار دیا ہو +

(۳)- تمام مبالغ جو اوسنی ایسی نالش کی رفعدادکی شرایط کی موافق ادا کئی ہون بشرطیکہ وہ

رفع او خلاف ایمائی معاہد کی نہو اور ایسی ہو کہ در صورت نہونی معاہدہ ابراد کی معاہدلہ بنظر احتیاط خود کرتا یا جس حالین کہ معاہد نی اوس نالش مین فعداد کرنیکی اوسکو اجازت دی ہو +

دفعہ ۱۲۶ - معاہدہ ضمانت وہ معاہدہ ہی جو ایک شخص ثالث کی عہد کی ایفا یا ذمہ داری کے ادا کی لئی بشرط قاصر ہونی اوس شخص ثالث کی کیا جائی جو شخص ضمانت کرتا ہی وہ ضامن کہلاتا ہے اور جس شخص کے قاصر ہونیکی شرط پر ضمانت کیجائی وہ اصل مدیون ہی اور جس شخص کو ضمانت دیجائے وہ داین ہی اور یہہ ضمانت زبانی ہوسکتی ہے یا تحریری +

دفعہ ۱۲۷ - جو امر یا جو عہد کہ واسطے فائدہ اصل مدیون کی کیا جائی وہ ضامن کے لئی ضمانت کے عہد کا بدل کافی ہوسکتا ہے +

تمثیلات

(الف) - عمر نی زید سی درخواست کی کہ میری ہاتھ مال قرضہ پر فروخت کرکی حوالہ کرو زید نی اس شرط پر قبول کیا کہ بکر مال کی قیمت کی ادا کرنیکی ضمانت دی بکر نے زید کی اس عہد کی بدل مین کہ وہ مال حوالہ کریگا ادائی زر کی ضمانت کا عہد کیا پس یہی زید کی عہد کا بدل کافی ہے +

(ب) - زید نی مال عمر کی ہاتھ فروخت کرکے حوالہ کیا بکر نے بعد زید سی استدعا کی کہ ایک سال تک قرضہ کی بابت عمر کو نالش سی معاف رکھو اور یہہ اقرار کیا کہ اگر تم ایسا کروگے تو درصورتیکہ عمر روپیہ نہ ادا کری مین ادا کردونگا زید نی حسب استدعا معاف کرنیکا اقرار کیا اس صورت مین بکر کا عہد بدل کافی ہے +

(ج) - زید نی عمر کے ہاتھ مال فروخت کرکے حوالہ کیا بکر نے بعد بغیر بدل عہد کی یہہ اقرار کیا کہ اگر عمر مال کی قیمت نہ ادا کری تو مین ادا کرونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۱۲۸ - ذمہ داری ضامن کی اصل مدیون کی ذمہ داری تک محدود ہوتی ہی الا اوس حالمین کہ از روئی معاہدہ اور نہج کی شرط کی گئی ہو +

تمثیل

زید نے عمر سے یہ ضمانت کی کہ روپیہ ہنڈی کا بکر سکارنیوالا ادا کردیگا مگر اوس ہنڈی کا روپیہ بکر نے ادا نہ کیا اسصورت مین زید ذمہ دار نہ صرف زر ہنڈی کا ہے بلکہ اوس سود اور خرچہ کا بھی ذمہ دار ہے جو اوس ہنڈی کی بابت واجب الادا ہو +

دفعہ ۱۲۹ - ایک ضمانت چند معاملات علی الاتصال پر حاوی ہو سکتی ہے اور اوسصورت مین وہ ضمانت ضمانت مستمر کہلائیگی +

تمثیلات

(الف) - زید نے اس خیال سے کہ عمر اپنی زمینداری کی زر لگان کی تحصیل کے لئے بکر کو مامور کریگا عمر سے اقرار کیا کہ لگان مذکور کو بکر حسب ضابطہ تحصیل کرکے ادا کرتا رہیگا اور پانچہزار روپیہ تک کی ذمہ داری کی یہہ ضمانت مستمر ہے +

(ب) - زید نے عمر ایک چای فروش سے اقرار کیا کہ جسقدر چای وہ بکر کو وقتاً فوقتاً دے اوسکی بابت ایکہزار روپیہ تک مین ذمہ دار ہون عمر نے بکر کو ایکہزار روپیہ سے زیادہ چای دے اور بکر نے اوسکی قیمت عمر کو ادا کی من بعد عمر نے بکر کو دوہزار روپیہ کی مالیت کی چای دی اور بکر اوسکی قیمت نہ ادا کرسکا اسصورت مین وہ ایک ہی ضمانت ضمانت مستمر تھی اور برطبق اوسکے وہ عمر کو دیندار ایکہزار روپیہ تک کا ہے +

(ج) - زید نے عمر سے بابت قیمت پانچ بوری آٹے کے جو عمر نے بکر کو دینے کئے تھے ادائی زر کی ضمانت کی اور وہ قیمت ایک مہینے مین واجب الادا تھی عمر نے پانچ بوری بکر کو حوالہ کئی اور بکر نے اوسکی قیمت ادا کی من بعد عمر نے چار بوری بکر کو دئی اور اوسکی قیمت بکر نے ادا نہ کی اسصورت مین ضمانت زید کی مستمر نہین تھی بنابران وہ مستوجب ادائی قیمت چار بوری کا نہین ہے +

دفعہ ۱۳۰ - ضمانت مستمر ہر وقت ضامن کی طرف سے نسبت معاملات آیندہ کی بذریعہ اطلاع جو دائن کو دیجائے منسوخ ہو سکتی ہے +

تمثیلات

(الف) ـ زید نی اس نظر سی کہ عمر حسب استدعای زید کی بکر کی طرف سی ہنڈیون کا روپیہ بٹہ کاٹ کر دیدیا کری عمر کو بارہ مہینے کی مدت تک بابت ادائی اون تمام ہنڈیون کی یا پنجہزار روپیہ تک اپنی ضمانت دی عمر نی بکر کی طرف سی دو ہزار روپیہ تک کی ہنڈیونکا روپیہ مہنہائی بٹہ ادا کیا بعد ازان تین مہینے کی آخر پر زید نی ضمانت فسخ کر دی از روئی اس انفساخ کے اوس تمام ذمہ داری سی جو کسی ادائی مین بعد کی بابت عمر پر عائد ہوئی زید بری ہو گیا لیکن اگر بکر وہ دو ہزار روپیہ نہ ادا کری تو زید اونکی بابت دیندار عمر کا ہے +

(ب) ـ زید نی دس ہزار روپیہ تک عمر کو اپنی ضمانت اسبات کی لئی دی کہ جو ہنڈیان عمر بکر پر کریگا اوسکا روپیہ بکر ادا کیا کریگا اور عمر نے بکر پر ہنڈی کی اور بکر نے اوسکو منظور کیا بعد ازان زید نی فسخ ضمانت کی اطلاع دی اور بکر نے بر وقت گذرنی میعاد کی ہنڈی کا روپیہ نہ دیا اس صورت مین زید بموجب اپنی ضمانت کی دیندار ہے +

دفعہ ۱۳۱ ـ ضامن کی وفات سی فسخ ضمانت مستمر کا نسبت معاملات آیندہ کی ہوتا ہے بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکے نہو +

دفعہ ۱۳۲ ـ جب دو اشخاص ایک شخص ثالث سی کسی ذمہ داری کا تعہد بذریعہ معاہدہ کریں اور آپسمین بہی اونکی یہہ معاہدہ ہو کہ اگر ایک اونمین سی ایفائی ذمہ داری نہ کر سکے تو دوسرا بذات واحد ذمہ دار ہو اور وہ شخص ثالث کوئی فریق اس معاہدہ کا نہو تو ذمہ داری اون دو اشخاص مین سی ہر ایک کی نسبت شخص ثالث کے پہلے معاہدہ کی بموجب بوجہہ معاہدہ ثانی کے خلل پذیر نہوگی گو کہ یہہ شخص ثالث اوس معاہدہ کی وجود کا علم رکہتا ہو +

تمثیل

زید اور عمر نے بالاشتراک اور بالانفراد پرامیسری نوٹ بکر کو لکہدیا زید نے واقع مین بطور ضامن عمر کے وہ امر کیا تہا اور بکر بروقت لکہدئی جانے پرامیسری نوٹ کی اس امر کو جانتا تہا پس جب نالش عمر بکر کی طرف سی بنام زید بر بنائی نوٹ مذکور دائر ہوا اوسمین یہہ امر کہ زید نے بطور ضامن عمر کے

اوسکو لکہا تہا اور بکر یہہ بات جانتا تہا جواب قابل پذیرائی نہین ہی +

دفعہ ۱۳۳ - جو تبدیل کہ شرائط معاہدہ دائن و مدیون مین بلا رضامندی ضامن کیجائے وہ اوس تبدیل سی مابعد کے معاملات مین باعث بریت ضامن ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے بکر کو بابت چال چلن عمر کے جو بکر کی کوٹہی بینک کا منیجر ہے اپنی ضمانت دی بعد ازآن عمر اور بکر نے بلا استرضائی زید کی باہم یہہ معاہدہ کیا کہ عمر کی تنخواہ بڑہہ دیجائی اور وہ ذمہ دار بقدر چہارم اون نقصانات کا ہے جو زر واجبی سی زیادہ کسی کی لینے سی ہون عمر نے ایک اسامی کو تعداد واجب سی زیادہ روپیہ لے لینے دیا اور بینک کو کسیقدر روپیہ کا نقصان ہوا اسصورت مین زید از روئی اوس تبدیل کے جو بلا استرضا اوسکی کی گئی اپنی ضمانت سی بری ہو گیا اور اوس نقصان کی بہر دینے کا ذمہ دار نہین ہے +

(ب) - بکر نے عمر کو ایک عہدہ پر مقرر کیا اور زید عمر کے فعل کا ضامن ہوا اور اوس عہدہ کی خدمات کا تعین از روئی ایکٹ مصدرہ و ضمن قوانین کیا گیا تہا بعد ازان از روئی ایک ایکٹ مصدرہ مابعد کی نوعیت اوس عہدہ کی بہت سی بدل گئی من بعد عمر نے بدمعاملگی کی اسصورت مین زید بوجہ اوس تبدیل کے اپنی ضمانت کی ذمہ داری آینده سے بری ہو گیا گو کہ بدمعاملگی عمر کی نسبت ایسی خدمت کی ہوئی جو از روئی ایکٹ جدید تبدیل پذیر نہین ہوئی +

(ج) - بکر نے عمر کو اپنا محرر واسطے بیچنے مال کے کسیقدر سالانہ پر مقرر کیا اور زید اوسکا ضامن اسلئے ہوا کہ وہ حسب ضابطہ حساب اون مبالغ کا جو اوسکو بعہدہ محرری وصول ہون دیا کریگا من بعد بلا علم یا بلا استرضائی زید کی بکر اور عمر مین باہم یہہ قرار پایا کہ عمر کو بجائی سالانہ معین کے کمیشن بابت اوس مال کے جو اوسکی معرفت بکے ملا کریگا اسصورت مین زید بابت عمر کے بدمعاملگی مابعد کے ذمہ دار نہین ہی +

(د) - زید نے بکر کو اپنی ضمانت مستمر تین ہزار روپیہ تک کی بابت اوس تیل کے دی جو بکر قرضہ

عمر کو دی بعد ازآن عمر بہت مقروض ہوگیا اور زید کی اطلاع کی بغیر عمر اور بکر مین یہہ ٹہیرا کہ بکر نقد
پر تیل عمر کو دیتا رہی اور جو روپیہ کہ وہ ادا کری وہ اون قرضون مین جو فیما بین عمر اور بکر اوسوقت
تہے وصول کیا جای اسصورت مین بابت اوس مال کے جو اس معاملہ جدید کی بعد دیا جای زید اپنے
ضمانت کی روسی دیندار نہین ہے +

(ہ) - بکر نے عمر کو صمہ کا قرضہ بتاریخ یکم مارچ دینے کا معاہدہ کیا اور زید اوسکا ضامن ہوا
بکر نے وہ صمہ بتاریخ یکم جنوری عمر کو دئے پس زید اپنی ذمہ داری سی بری ہوگیا اسواسطے کہ
معاہدہ باین وجہ بدل گیا کہ بکر اوس روپیہ کی بابت عمر پر یکم مارچ سے پہلے نالش کرسکتا ہے +

دفعہ ۱۳۴ - جس معاہدہ سی کہ مابین دائن اور اصل مدیون کے ہوا ہو اصل مدیون بری ہوجائے
یا دائن کی جس فعل یا ترک فعل کے نتیجہ قانونی سے اصل مدیون کی برأت ہوتی ہے اوس سے
ضامن بہی بری الذمہ ہوجاتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی بکر کو اپنی ضمانت بابت اوس مال کے دی جو کہ وہ عمر کو دی بکر نے عمر کو کچہہ مال دیا
اور من بعد عمر بہت سا مقروض ہوگیا اور اپنے قرضخواہون سے (بشمول بکر) اقرار کیا کہ اونکو
وہ اپنا مال عوض اسکے کہ وہ اپنی مطالبہ جات سی اوسکو بری کرین حوالہ کریگا اسصورت مین عمر ازرو
اپنی معاہدہ کی جو بکر کے ساتہہ ہوا ہے قرضہ سی بری ہوگیا اور زید بہی اپنی ضمانت سی نکل گیا +

(ب) - زید نی عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ وہ اپنی زمین پر نیل کی فصل کی زراعت کریگا اور وہ
فصل عمر کو ایک قیمت معین پر دیگا اور بکر نے زید کی طرف سی اوس معاہدہ کی تکمیل کی ضمانت
کی عمر نے ایک نہر پانی کی جو زید کی زمین مین آبپاشی کرنیکے لئی ضرور تہی بہیر دی اور اس نہر سی
نیل کے پیدا کرنے مین اوسکا مانع ہوا اسصورت مین بکر اپنی ضمانت کی بموجب ذمہ دار نہین ہی +

(ج) - زید نی عمر سی اقرار کیا کہ ایک مکان عمر کے واسطے عرصہ معین کے اندر قیمت مقررہ پر بنا دیگا
اور جسقدر لکڑی کی ضرورت ہو اوسکا بہم پہنچانا عمر کے ذمہ ٹہیرا اوس معاہدہ کی تکمیل کے لئے بکر زید کا

ضامن ہوا بعد ازان عمر نے لکڑی بہم نہ پہنچائی اسصورت مین بکر اپنی ضمانت سی بری ہو گیا +

دفعہ ۱۳۵ - اگر کوئی معاہدہ فیما بین دائن و اصل مدیون کے وقوع مین آوے اور اوسکی رو سے دائن حساب کا چکوتا کری یا اوسکو مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کری تو اصل مدیون کی اوس نقص سی ضامن بری الذمہ ہو جائیگا الا اوسحالین کہ ضامن اوس معاہدہ پر راضی ہو +

دفعہ ۱۳۶ - جسحالین کہ دائن اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ ایک شخص ثالث کی ساتہ کری اور اصل مدیون کی ساتہ نکری تو ضامن بری الذمہ نہین ہوتا ہے +

تمثیل

بکر ایک ہنڈی منقضی المیعاد کے قابض نے جو زید عمر کے ضامن نے لکہی تہی اور جسکو عمر نے سکار لیا تہا خالد کی ساتہ عمر کو مہلت دینے کا معاہدہ کیا تو زید بری الذمہ نہین ہوا +

دفعہ ۱۳۷ - دائن کی طرف سی اصل مدیون پر نالش کرنے یا اوسکی مقابلہ مین کوئی اور تدبیر عمل مین آنے سی محض درگذر کرنا اوسحالین کہ کوئی شرط ضمانت نامہ کے اندر کسی امر کی نسبت پر نہو باعث بریت ضامن نہین ہوتا +

تمثیل

عمر پر بکر کا کچہہ قرضہ ہی جسکا ضامن زید ہوا اور وہ قرضہ واجب الادا ہو گیا مگر بکر نے عمر پر تاریخ واجب الادا سی ایک سال تک نالش نہین کی اسصورت مین زید اپنی ضمانت سی بری نہین ہوگا +

دفعہ ۱۳۸ - جسحالین کہ چند ضامن بالاشتراک ہون تو اُن کی طرف سی ایک کا بری الذمہ ہونا باعث بریت دوسرونکا نہین ہی اور نہ اوس ایک ضامن کو دوسری ضامنون کے مواخذہ سی سبکدوش کرتا ہے +

دفعہ ۱۳۹ - اگر دائن ایسا فعل عمل مین لائی جو متناقض حقوق ضامن ہی یا ترک ایسی فعل کا کری جسکا عمل مین لانا بلحاظ ضامن اوسپر لازم ہی اور اسوجہ سی اوس تدارک مین جو کہ ضامن بمقابلہ اصل مدیون کی کر سکتا تہا نقص آجائی تو وہ ضامن بری الذمہ ہو جائیگا +

(الف) - عمر نے ایک معین تعداد زر پر بکر کے لئے جہاز بنا دینے کا معاہدہ کیا اور یہہ ٹھیرا کہ جب فلان فلان قدر کام بنتا جائی بلحاظ اوسکی زر مذکور باقساط ادا ہوا کری اور زید نی عمر کی طرف سے واسطے تعمیل قرار واقعی اوس معاہدہ کی بکر کو اپنی ضمانت دی مگر بکر نے بلا اطلاع زید دو اقساط اخیر عمر کو پیشگی ادا کر دین پس بوجہہ اس ادا کی زید بری ہو گیا +

(ب) - بکر نے بضمانت ایک پرامیسری نوٹ کی جو کہ بکر کے حق مین عمر اور زید نی بطور ضامن عمر کے بالاشتراک اور بالانفراد معہ ایک تحریر اجازت فروخت اسباب عمر کے لکہدیا تہا عمر کو روپیہ قرض دیا اور اوس تحریر کے روسی بکر کو اختیار دیا گیا تہا کہ اسباب مذکور کو بیچکر اوسکی قیمت بابت زر نوٹ مذکور کی وصول کری بعد ازآن بکر نے اوس اسباب کو فروخت کیا لیکن اوسکی بد معاملگی اور غفلت دیدہ و دانستہ سی صرف تہوڑی سی قیمت وصول ہوئی اسصورت مین زید پرامیسری نوٹ کی ذمہ داری سی بری ہو گیا +

(ج) - زید نی خالد کو عمر کی شاگردی مین دیا اور خالد کی دیانت داری کی بابت عمر کو اپنی ضمانت دی بعد ازآن عمر نے اپنی طرف سی یہہ عہد کیا کہ مین اقل درجہ ایک مہینے مین خالد کو نقد روپیہ جمع کرتی ہوئی دیکہہ لیا کرونگا اور عمر نے بموجب قرار کے اوسکو نہ دیکہا اور خالد نے غبن کیا اسصورت مین زید اپنی ضمانت کی روسی مواخذہ دار عمر کا نہین ہے +

دفعہ ۱۴۰ - جبحالین کہ قرضہ ضمانتی واجب الوصول ہو یا اصل مدیون ایک امر لازمی کو جسکے بابت ضمانت دیگئی ہو انجام ندی تو ضامن بروقت ادائی زر یا تعمیل اون تمام امور کے جنکا کہ وہ ذمہ دار ہے مالک اون تمام حقوق کا ہو جاتا ہی جو کہ دائن کو اصل مدیون پر ہون +

دفعہ ۱۴۱ - ضامن مستحق فایدہ ہر کفالت کا ہی جو کہ دائن بمقابلہ اصل مدیون بروقت معاہدہ رکہتا ہو عام اسکے کہ ضامن اوس کفالت کی موجود ہونیکا علم رکہتا ہو یا نہین اور اگر دائن اوس کفالت کو زایل کری یا بلا مرضی ضامن اوسکو علیحدہ کر دی تو ضامن بقدر اوس کفالت کی بری الذمہ ہو جاتا ہے

تمثیلات

(الف)- بکر نے اپنی اسامی عمر کو دو ہزار روپیہ زید کی ضمانت پر دی بکر اون دو ہزار روپیون پر ایک اور کفالت بذریعہ رہن اسباب عمر کے رکھتا ہی بکر نے رہن اوسکا فسخ کیا اور عمر نے دیوالہ نکالا اور بکر نے زید پر ازروئے اوسکے ضمانت نامہ کی نالش کی زید اپنی ذمہ داری سے بقدر قیمت اسباب کے بری ہوگا +

(ب)- بکر ایک قرضخواہ نے جسکے قرضہ ڈگری عمر مین ایک ڈگری مکفول ہے زید سے بھی اوسی قرضہ کے بابت ضمانت لی من بعد بکر نے عمر کے اسباب پر اجراء ڈگری کرائی اور اوسکے بعد بلا اطلاع زید اوسکی اجراء سے دست بردار ہوا پس زید بری الذمہ ہی +

(ج)- زید عمر کے ضامن نے بشراکت عمر ایک تمسک بابت ایک قرضہ کی جو عمر نے بکر سے لیا تھا بکر کو لکھدیا اس معاملہ کی تاریخ کی بعد بکر نے عمر سے اوسی قرضہ کی بابت ایک اور ضمانت لی بعد من بعد بکر اوس دوسری ضمانت سے دست بردار ہوا پس زید بری الذمہ نہین ہے +

دفعہ ۱۴۲- جو ضمانت کہ دائن اپنی غلط بیانی سے یا ایسی غلط بیانی سے جسکو وہ جانتا ہو اور جسکو اوسنے منظور کیا ہو اور جو بابت ایک جزو اصلی معاملہ کے ہو حاصل کرے وہ ناجایز ہے +

دفعہ ۱۴۳- جو ضمانت کہ دائن نے بذریعہ اخفائے ایک اصل حال معاملہ کے حاصل کی ہو وہ ناجایز ہے +

تمثیلات

(الف)- زید نے عمر کو بطور محرر واسطے فراہمی زر کے مقرر کیا عمر چند رقوم وصولی کا حساب نہ دے سکا اور زید نے اسوجہ سے حساب قرار واقعی دینے کے لئے ضمانت چاہی بکر نے اپنی ضمانت اسواسطے دی کہ عمر حساب قرار واقعی دیگا مگر زید نے بکر سے عمر کا وہ حال سابق نہین کہا بعد ازان عمر حساب دینے سے قاصر ہوا یہہ ضمانت ناجایز ہے +

(ب)- زید نے بکر کو واسطے ادائے قیمت اوس لوہے کے جو کہ وہ عمر کے واسطے بہم پہنچائے تا تعداد دو ہزار ٹن اپنی ضمانت دی عمر اور بکر نے خفیہ باہم یہہ قرار کیا کہ عمر نرخ بازار سے پانچ روپیہ فی ٹن زیادہ

کہ وہ زیادتی ایک قرضہ سابق کی وصولیابی مین جمع کیجا یگی اور یہہ اقرار زید سی مخفی رکہا گیا اسصورت مین زید بطور ضامن کے ذمہ دار نہین ہے +

دفعہ ۱۴۴- جسحالمین کہ ایک شخص ضمانت اس اقرار پر کری کہ دائن اوسپر اوسوقت تک مواخذہ نہ کری جبتک کہ دوسرا شخص اوسمین شریک ضمانت نہو وہ ضمانت اوسصورت مین کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہو جایز نہین ہے +

دفعہ ۱۴۵- ہر معاہدہ ضمانت مین ایک عہد معنوی اصل مدیون کی طرف سی یہہ ہی کہ وہ ضامن کا کفیل یعنی مواخذہ دار رہیگا اور ضامن مستحق ہی کہ اصل مدیون سی وہ روپیہ جو اوسنی بواجبی حسب ضمانت ادا کیا وصول کری لیکن نہ وہ روپیہ جو اوسنی بطور بیجا ادا کیا ہو

تمثیلات

(الف)- عمر قرضدار بکر کا ہی اور زید ضامن اوس قرضہ کا ہوا بکر نے زید سی تقاضا ادا کا کیا اور اوسکی انکار پر بابت زر مذکور نالش دائر کی زید بدرخواست عمر جوابدہ مقدمہ کا ہوا اسواسطے کہ اوسکو وجوہ معقول جوابدہی کے لئے حاصل تہین لیکن اوسکو زر قرضہ معہ خرچہ دینا پڑا اسصورت مین زید عمر سی اصل قرضہ اور نیز وہ روپیہ جو اوسنے بابت خرچہ ادا کیا وصول کرسکتا ہے +

(ب)- بکر نے کچہہ روپیہ عمر کو قرض دیا اور زید نے عمر کی درخواست پر ایک ہنڈی جو عمر نے زید پر بضمانت اوس روپیہ کی لکہی تہی سکار لی بکر قابض ہنڈی نے زید سی تقاضا ادا کا کیا اور اوسکے انکار پر اوسپر نالش بذریعہ ہنڈی مذکور دائر کی زید جوابدہ مقدمہ ہوا باآنکہ جوابدہی کی وجوہ معقول نہ تہین اور اوسکو ہنڈی کا روپیہ اور خرچہ مقدمہ کا دینا پڑا وہ ہنڈی کا روپیہ عمر سے وصول کرسکتا ہے لیکن خرچہ نہین وصول کرسکتا اسواسطے کہ کوئی اصل وجہ جوابدہی نالش کی نہین تہی +

(ج)- زید نے تعداد ۲۰۰۰ ؁ کی بابت قیمت چاول کے جو عمر کے واسطے بکر کو بہم پہنچانے تہے بکر کو اپنی ضمانت دی بکر نے دو ہزار روپیہ سی کم قیمت کے چاول عمر کو دئے لیکن زید سی دو ہزار روپے

بابت اوس چاول کے جو اوسنے دئے تہے وصول کیے اسصورت مین زید عمر سے اوس چاول کی قیمت سے زیادہ جو کہ فی الواقع دئے گئے تہے وصول نہین کرسکتا ہے +

دفعہ ۱۴۶ - جبکہ دو یا زیادہ اشخاص ایک ہی قرضہ یا امر لازمی کی بابت بالاشتراک یا بالانفراد اور از روئے ایک ہی اقرارنامہ یا اقرارنامہ ہائے مختلف کی اور بلا علم یا بعلم یکدیگر ضامن مشترک ہون تو وہ ضامنان مشترک درصورت نہونے کسی ور نہج کی اقرارنامہ کی بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ادائے حصہ مساوی کل قرضہ کی یا اوسکے اوس جزو کی ہین جو اصل مدیون کے ذمہ غیر مودی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر نے خالد کو بابت مبلغ تین ہزار روپیہ کی جو ولید کو قرض دئے گئے تہی اپنی ضمانت دی ولید نے روپیہ نہ ادا کیا پس زید اور عمر اور بکر بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ادائے ایک ایک ہزار روپیہ کی ہین +

(ب) - زید اور عمر اور بکر نے بابت ایکہزار روپیہ کی جو ولید کو قرض دئے گئے تہے خالد کو اپنی ضمانت دی اور فیما بین زید اور عمر اور بکر کے یہہ ٹہیرا کہ زید بقدر ایک ربع اور عمر بقدر ایک ربع کے اور بکر بقدر نصف کی ذمہ دار ہوگا ولید نے روپیہ نہ دیا پس بمقابلہ ضامنون کی زید ذمہ دار ادائے ڈھائسو کا اور عمر ڈھائسو کا اور بکر پانچسو روپیہ کا ہے +

دفعہ ۱۴۷ - جو ضامنان مشترک کہ ضامن رقوم مختلف کی ہوئے ہون وہ واسطے ادا کی بتعداد مساوی وہانتک کہ حد اونمین سے ہر ایک کی اقرارنامہ ضمانت کی گنجایش رکہتی ہو ذمہ دار ہین +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر ضامن خالد کی تین ضمانت نامون مختلف کی روسے اس نہج پر ہوئی کہ ہر ایک پر ذمہ داری جداگانہ عاید ہو یعنے زید ذمہ دار دس ہزار روپیہ کا اور عمر ذمہ دار بیس ہزار روپیہ کا اور بکر ذمہ دار چالیس ہزار روپیہ کا واسطے اس امر کے ہوا کہ خالد ولید کو حساب قرار واقعی دے خالد نے تیس ہزار روپیہ کا حساب نہ دیا پس زید اور عمر اور بکر ہر ایک ذمہ دار ادائے دس ہزار روپیہ کا ہے +

(ب)- زید اور عمر اور بکر نے خالد کی ضمانت کرکے تین ضمانت نامے مختلف ہر ایک نے جدا جدا تعداد کے یعنے زید نے بتعداد عہ اور عمر نے بتعداد عہ اور بکر نے بتعداد للعہ کی اس امر کے لئے لکھدئے کہ خالد حساب قرار واقعی ولید کو دیگا خالد نے للعہ کا حساب نہ دیا اسصورت مین زید ذمہ دار ادائے عہ کا ہی اور عمر اور بکر پندرہ پندرہ ہزار روپیہ کی دفعہ دار ہین +

(ج)- زید اور عمر اور بکر ضامن خالد کے ہوئے اور اونہون نے تین اقرار نامے جداگانہ بتعداد مختلف یعنے زید نے بتعداد عہ کی اور عمر نے بتعداد عہ کی اور بکر نے بتعداد للعہ کی باین اقرار لکھدئے کہ خالد حساب قرار واقعی ولید کو دیگا خالد نے معہ کا حساب نہ دیا ضامنون مین سے ہر ایک کو پورا روپیہ اپنی ضمانت کا دینا ہوگا +

باب نہم

تحویل امانتی

دفعہ ۱۴۸- حوالہ کیا جانا مال کا ایک شخص کی جانب سے دوسرے کو واسطے کسی غرض کے اس معاہدہ پر کہ جب وہ غرض حاصل ہو جائے تو وہ مال واپس کردیا جائے یا مطابق ہدایت حوالہ کرنے والے کے اوسکی نسبت اور طور پر عمل کیا جائے تحویل امانتی ہے شخص حوالہ کنندہ مال امانت دہندہ اور جس شخص کو کہ وہ مال دیا جائے امین کہلاتا ہے +

تشریح- اگر کوئی شخص جو قابض کسی دوسرے شخص کے مال کا ہو اوس مال کو بطور امین رکھنے کا معاہدہ کرے تو وہ از روئے اوس معاہدہ کے امین ہو جائیگا اور مالک اوسکا امانت دہندہ ہوگا باآنکہ وہ مال بطور تحویل امانتی حوالہ نہ کیا گیا ہو +

دفعہ ۱۴۹- امین کو حوالہ کیا جانا مال کا کسی امر کے عمل مین لانے سے ہو سکتا ہے جسکا نتیجہ یہہ ہو کہ مال بقبضہ اوس امین کے جسکے پاس رکھنا مقصود ہے یا کسی شخص کے جو اوسکی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو رکھا جائے +

دفعہ ۱۵۰- امانت دہندہ پر لازم ہے کہ مال امانتی کے وہ عیوب جنسے کہ وہ آگاہ ہو اور جو اوسکے

استعمال مین خلل واقعی پیدا کرتی ہون یا جنسے امین پر خطرات غیر مستر قبہ وارد ہونیکا احتمال ہو امین پر ظاہر کردی اور اگر وہ اظہار اونکا نہ کری تو وہ ذمہ دار اوس خسارہ کا ہی جو کہ امین کو خاص اون عیوب سی پیدا ہو +

اگر مال کرایہ چلانے کے لئے امانت رکہا جائی تو خسارہ مذکور ذمہ امانت دہندہ کی ہوگا عام اسسے کہ وہ مال امانتی کے اون عیوب کے وجود سی آگاہ ہو یا نہو +

تمثیلات

(الف)- زید نی ایک گہوڑا عمر کو دیا جسکو وہ جانتا ہی کہ شریر ہی مگر اسکے شریر ہونیکا حال اوسنے نہین ظاہر کیا اور وہ گہوڑا بہاگا کہ عمر اوسپر سی گر پڑا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین زید واسطے اوس ضرر کے جو عمر کو پہنچا ذمہ دار ہے +

(ب)- زید نی عمر سی ایک گاڑی کرایہ لی مگر وہ گاڑی بلا خطر نہین ہی گو کہ یہہ بات عمر کو معلوم نہ تہی اور زید کو ضرر پہنچا پس عمر بابت اوس ضرر کے مواخذہ دار زید کا ہے +

دفعہ ۱۵۱- تحویل امانتی کی تمام صورتوں مین امین کو لازم ہی کہ مال امانتی کی اوسیقدر احتیاط رکہے جسقدر کہ کوئی شخص محتاط حسب دستور اونہین حالات مین اوسیقدر اور اوسی قسم اور اوسی قیمت کی اپنے مال کی احتیاط کرتا +

دفعہ ۱۵۲- امین درحالیکہ کوئی خاص معاہدہ نہو ذمہ دار نقصان یا تلف ہوجانے یا نقص پذیر ہونے شے امانتی کا نہین ہے بشرطیکہ اوسنے اسقدر احتیاط اوسکی کی ہو جو کہ دفعہ ۱۵۱ مین بیان کی گئی +

دفعہ ۱۵۳- اگر امین نسبت مال امانتی کے ایسا فعل کری جو خلاف شرائط تحویل امانتی کی ہے تو اوس فعل سے حسب مرضی امانت دہندہ کی معاہدہ امانت فسخ ہوجائیگا +

تمثیل

زید نی خود عمر کی سواری کے لئی ایک گہوڑا کرایہ دیا مگر عمر نے اوس گہوڑی کو اپنی گاڑی مین لگایا

یہہ امر حسب مرضی زید باعث فسخ معاہدہ امانت ہے +

دفعہ ۱۵۴ - اگر امین شی امانتی کا استعمال اوس نہج پر کرے جو تحویل امانتی کی شرایط کی مطابق نہین ہے تو وہ مستوجب دینے معاوضہ کا واسطے امانت دہندہ کی اوس ضرر کی بابت ہی جو اوس استعمال سے یا دراثنائی اوس استعمال کے شے مذکور مین واقع ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے ایک گہوڑا عمر کو صرف اوسی کی سواری کے لئے عاریتاً دیا عمر نے بکر اپنے خاندان کے ایک شخص کو اوسپر چڑہنے کی اجازت دی بکر اوس گہوڑے پر احتیاط سے سوار ہوا لیکن اتفاقاً وہ گہوڑا گر پڑا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین عمر بابت اوس ضرر کے جو گہوڑے کو پہنچا زید کو معاوضہ دینے کا مستوجب ہے +

(ب) - زید نے ایک گہوڑا کلکتہ مین عمر سے بنارس تک جانیکے لئے کرایہ لیا اور زید اوسپر احتیاط سے سوار ہوا لیکن بجائے بنارس کے کٹک کو گیا اتفاقاً وہ گہوڑا گرا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین زید بابت اوس ضرر کے جو گہوڑے کو ہوا مستوجب دینے معاوضہ کا عمر کو ہے +

دفعہ ۱۵۵ - اگر امین باسترضائی امانت دہندہ اوس امانت دہندہ کے مال مین اپنا مال کو ملادے تو امانت دہندہ اور امین اوس شی مخلوط مین اپنی اپنی حصہ رسدی کے موافق استحقاق رکہینگے +

دفعہ ۱۵۶ - اگر امین بلا استرضائی امانت دہندہ اوس امانت دہندہ کے مال مین اپنا مال ملائے اور وہ مال علیحدہ یا منقسم ہو سکتا ہو تو ملکیت دونون فریق کی اپنے اپنے مال مین رہیگی لیکن امین مستوجب ادائی خرچہ علیحدگی یا تقسیم کا اور ہر خسارہ کا ہی جو اوس آمیزش سے پیدا ہو +

تمثیل

زید نے سو بورے روئی کے جنپر ایک خاص نشان تہا عمر کو امانتاً حوالہ کئے اور عمر نے بلا رضامندی زید کے سو بورے اپنے جنپر ایک نشان علیحدہ قسم کا تہا ملا دیئے زید مستحق واپس پانے اپنے سو بوروں کا ہے اور عمر مستوجب اسکا ہی کہ تمام خرچہ جو اون بوروں کی علیحدگی مین عاید ہوا

اور ہر خسارہ لاحقہ زید کو ادا کرے +

دفعہ ۱۵۷ - اگر امین بلا استرضائی امانت دہندہ کی امانت دہندہ کی مال مین اپنا مال اس نہج پر ملائی کہ مال امانتی سی دوسری مال کا علیحدہ کرنا اور امانتی مال کو واپس دینا ممکن نہو تو امانت دہندہ مستحق ہی کہ امین سے بابت نقصان اپنی مال کے معاوضہ پائی +

تمثیل

زید نے ایک پیسہ کیپ کے آٹے کا للعہ کی مالیت کا عمر کو امانتاً حوالہ کیا عمر نے بغیر رضامندی زید کے اپنا دیسی آٹا مالیتی عہ فی پیسہ اوسمین ملا دیا پس عمر کو لازم ہی کہ زید کی آٹے کے نقصان کا معاوضہ دے +

دفعہ ۱۵۸ - جب از روئی شرایط تحویل امانتی کے واسطے امانت دہندہ کی امین کو رکھنا یا لیجانا مال امانتی کا یا اوسپر کچھہ کام بنانا لازم ہو اور امین کو کچھہ اجرت اوسکی ملنے والی نہو تو امانت دہندہ کو لازم ہی کہ امین کو اخراجات ضروری جو بغرض تحویل امانتی اوسپر عاید ہوئی ہون ادا کری +

دفعہ ۱۵۹ - جو شخص کہ کوئی شی استعمال کے لئی عاریتاً دیوی اوسے اختیار ہی کہ جسوقت چاہی اوسکو واپس مانگے بشرطیکہ وہ شی مفت عاریتاً دی گئی ہو گو کہ کسی خاص وقت یا غرض کے لئے اوسنے دی ہو لیکن جسحالمین کہ اوس عاریت کی اعتبار پر جو کہ کسی وقت یا غرض کے لئے دی گئی ہو عاریت لینے والا کوئی فعل اسطور کا عمل مین لائی کہ وقت معہود سی پہلے اوس شی عاریتی کے واپس کرنیسے اوسکو اوس فایدہ سی زیادہ نقصان ہو جو کہ فی الواقع وہ اوس شی عاریتی سی حاصل کری تو عاریت دینے والا جسحالمین کہ عاریت لینے والی کو شی عاریتی کے واپس کرنے پر مجبور کری اوسے لازم ہوگا کہ نقصان کی تعداد جسقدر کہ اوس فایدہ سی زیادہ ہو بقدر اوسکی عاریت لینے والے کو پہیر دی +

دفعہ ۱۶۰ - امین کو چاہئی کہ مال امانتی کو بلا مطالبہ بمجرد منقضی ہو جانے میعاد امانت کی یا بمجرد حاصل ہو جانے اوس غرض کے جسکے لئی امانت دیگئی ہو واپس کر دی یا مطابق ہدایت امانت دہندہ کی حوالہ کرے +

دفعہ ۱۶۱- اگر امین کے قصور سے مال امانتی وقت مناسب پر واپس یا حوالہ یا خوالگی کے لئے پیش نہ کیا جائے تو وہ اوسی وقت سے بابت ہر نقصان یا تلف یا نقص کے جو اوس مال امین سے مواخذہ دار امانت دہندہ کا ہوگا +

دفعہ ۱۶۲- تحویل امانتی جسکا امین کہ مفت ہو امانت دہندہ یا امین کی وفات کے وقت سے منقضی ہو جائیگی +

دفعہ ۱۶۳- امین پر لازم ہے کہ امانت دہندہ کو یا مطابق اوسکی ہدایت کے ہر افزایش یا منافع جو مال امانتی سے ہوا ہو حوالہ کرے بشرطیکہ کوئی اقرار خلاف اسکے نہوا ہو +

تمثیل

زید نے ایک گائے عمر کو واسطے خبر گیری کے حوالہ کی بعد ازان اوس گائے سے ایک بچھڑا پیدا ہوا عمر پر لازم ہے کہ زید کو گائے معہ بچھڑا واپس دے +

دفعہ ۱۶۴- اگر کوئی نقصان امین کو ہو وجہ سے ہو کہ امانت دہندہ مستحق تحویل امانتی کا باب واپس لینے مال امانتی کا یا اوسکی نسبت ہدایت کرنیکا نہتھا تو امانت دہندہ مواخذہ دار امین کا بابت اوس نقصان کے ہوگا +

دفعہ ۱۶۵- اگر مال کے چند مالکان مشترک اوسکو امانتاً حوالہ کرین تو امین کو جایز ہے کہ بلا استرضائے جملہ شرکا کے کسی ایک مالک شریک کو یا مطابق اوسکی ہدایت کے مال کو واپس حوالہ کرے بشرطیکہ کوئی معاملہ خلاف اس مقصود کے نہوا ہو +

دفعہ ۱۶۶- اگر امانت دہندہ مال امانتی مین کچھہ استحقاق نہ رکھتا ہو اور امین وہ مال از نیک نیتی امانت دہندہ کو یا مطابق اوسکی ہدایت کے واپس کرے تو امین بابت اوس حوالگی کے مواخذہ دار مالک کا نہوگا +

دفعہ ۱۶۷- اگر کوئی شخص سوائے امانت دہندہ کے دعوی مال امانتی کا رکھتا ہو تو اوسکو جایز ہے کہ عدالت مین درخواست اس امر کی کرے کہ امانت دہندہ کو مال واپس کیا جائے اور تجویز حقیت

مال کی عمل مین آئے +

دفعہ ۱۶۸ - جو شخص کہ کسی مال کو پائی اوسکو مالک مال پر استحقاق نالش کا بابت معاوضہ اوس تکلیف اور خرچ کے جو اوس مال کی نگہداشت اور مالک کی تلاش مین اپنی خوشی سی اوسنے کیا ہو حاصل نہین ہی لیکن بمقابلہ مالک اوسکو یہہ استحقاق ہے کہ تاوصول پانی اوس معاوضہ کے مال کو اپنے پاس رکھی اور جس حال مین کہ مالک ایک خاص انعام کا دینا واسطی واپسی مال گم شدہ کے قبول کری تو مال کے پانے والے کو یہہ استحقاق ہی کہ اوس انعام کی لئی نالش کری اور تاوصول پانے انعام مذکور مال کو اپنے پاس رکھے +

دفعہ ۱۶۹ - جب کوئی ایسی شی گم ہو جو عموماً قابل فروخت ہی اور باوجود کوشش معقول کے اوسکا مالک پایا نہ جائی یا پانیوالی کے اخراجات جایز کے ادا کرنے مین عند الطلب انکار کری تو پانے والی کو صورتہای مفصلہ ذیل مین اوسکے فروخت کرنیکا اختیار ہے -

(۱) - جبکہ اوس شی کے ضایع ہونیکا یا اوسکی مالیت کے جزو کثیر کے زایل ہونیکا اندیشہ ہو +

(۲) - جبکہ پانے والے کے اخراجات جایز پائی ہوئی شے کے بابت اوسکی مالیت کے دو ثلث سی زیادہ ہو جائین +

دفعہ ۱۷۰ - جس حالت مین کہ امین نے مطابق غرض تحویل امانت کے کوئی خدمت جو مشتمل اوپر مشقت یا ہنر کے ہے نسبت مال امانت کے ادا کی ہو تو اوسکو درصورتیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکی نہو استحقاق ہی کہ تاوقتیکہ بابت اوس خدمت کے جو اوسنے مال مذکور کی نسبت ادا کی حق الخدمت وصول نہو اوس مال کو اپنے پاس رکھے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر ایک جوہری کو ہیرا غیر مجلی اسواسطی دیا کہ وہ اوسکو تراش کر جلا کری چنانچہ اوسنے ایسا کیا اسصورت مین عمر مستحق ہے کہ تاوقتیکہ اوسکو حق الخدمت وصول نہو اوس ہیرے کو اپنے پاس رکھے +

(ب) - زید نے کچھہ کپڑا عمر ایک درزی کو کرتی بنانے کے لئے دیا اور باہم یہہ اقرار ہوا کہ جسوقت بن چکے فوراً عمر اوس کرتی کو زید کی حوالہ کردی اور اُجرت کی بابت تین مہینے کی مہلت دیجائے اسصورت مین عمر مستحق نہین ہی کہ کرتی کو تا حصول اجرت اپنے پاس رکہے +

دفعہ ۱۷۱ - ساہوکار اور کوٹھیوال اور گھاٹ وال اور ہائی کورٹ کی اٹرنی اور بیمہ کے دلالون کو جایز ہی کہ جو مال بطور ضمانت واسطے عام باقی حساب کے اونکے پاس امانت رکہا جائے وہ اوسکو اپنے پاس رکہہ چہوڑین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکے نہ ہوا ہو لیکن اور کسی شخص کو یہہ استحقاق نہین ہی کہ ایسے حساب کی باقی کے لئے مال امانتی کو رکہہ چہوڑے الّا اوس حالین کہ معاہدہ صریح اوس مضمون کا ہوا ہو +

امانتاً حوالگی مال مرہونہ کی

دفعہ ۱۷۲ - تحویل امانتی مال کی بطور ضمانت ادائے قرضہ یا تعمیل عہد کی گرو کہلاتی ہی اس صورت مین امانت دہندہ کو گرو کنندہ اور امین کو گرو دیدار کہتے ہین +

دفعہ ۱۷۳ - گرو دیدار مال گرو شدہ کو نہ صرف واسطے ادائے قرضہ یا تعمیل عہد کی بلکہ بابت سود قرضہ اور تمام ضروری اخراجات کی جو اوسکو قبضہ مین رکہنے مین اوسپر عاید ہوئی ہون یا بابت نگہداشت مال مذکور کے بہی اپنے پاس رکہہ سکتا ہے +

دفعہ ۱۷۴ - جس حالین کہ معاہدہ اس مضمون کا نہوا ہو گرو دیدار کو لازم نہین ہی کہ مال گرو شدہ کو بابت کسی اور قرضہ یا عہد کی بجز اوسکی جسکی بابت تحویل اوسکی عمل مین آئی ہو اپنے پاس رکہے مگر جسحالین کہ کوئی امر خلاف اسکے نہوا ایسا مفہوم ہوگا کہ بابت قرضہ مابعد کی جو گرو دیدار نے دیا ہو تحویل مال کی عمل مین آئی تہی +

دفعہ ۱۷۵ - گرو دیدار مستحق ہی کہ گرو کنندہ سے واسطے نگہداشت مال گرو شدہ کی وہ اخراجات غیر معمولی جو اوسپر عاید ہوئے ہون وصول کرے +

دفعہ ۱۷۶ - اگر گرو کنندہ قرضہ یا تعمیل عہد مین جسکی بابت مال گرو رکہا گیا ہو بروقت

معہود قصور کری گرویدار کو اختیار ہی کہ اوسپر نالش قرضہ یا عہد کی بناء پر دائر کری اور مال گروی شدہ کو بطور ضمانت اضافی کی اپنی پاس رکہی یا گرویدار کو اطلاع مناسب دیکر بیچ ڈالے +
اگر زرثمن اوس روپیہ سی جو بابت قرضہ یا عہد کے واجب الوصول ہے کم ہو تو گروی کنندہ بعد اسکے بہی مواخذہ دار ادائی یا بقی کا رہیگا اور جو زرثمن تعداد واجب سی زیادہ ہو تو گرویدار زر فاضل گروی کنندہ کو دیگا +

دفعہ ۱۷۷ - جبحالیکہ واسطے ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کی جسکی بابت مال گرو کیا گیا ہی تعین وقت کا ہوا ور وقت معہودہ پر گروی کنندہ ادائی قرضہ یا تعمیل عہد مین قصور کری تو اوسی اختیار ہی کہ مال مذکور کی فروخت واقعی سی پہلے کسی وقت مابعد پر اوسکا انفکاک کرالی لیکن اس صورت میں اوسی لازم ہی کہ جو اخراجات اوسکے قصور سی عاید ہوئی ہون وہ بہی ادا کری +

دفعہ ۱۷۸ - جو شخص قابض مال یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا سارٹیفکٹ مہتمم گودام یا گہات وال کے سارٹیفکٹ یا وارنٹ یا قطعہ اجازت حوالگی یا کسی اور سند استحقاق مال کا ہو اوسے اختیار ہی کہ گرو جایز اوس مال یا سند کی کری مگر شرط یہہ ہی کہ گرویدار باعتبار راستی عاملگی اور ایسی حالات مین جنسی گمان اس امر کا پیدا نہوتا ہو کہ گرو کنندہ عمل نامناسب کرتا ہی اوس معاملہ کو کرے +
نیز شرط یہہ ہی کہ وہ مال یا اسناد اونکی مالک جایز سی یا اوس شخص سی جو اونکی حراست جایز رکہتا ہو بذریعہ کسی جرم یا فریب کی حاصل نہ کی گئی ہون +

دفعہ ۱۷۹ - جبحالیکہ کوئی شخص ایسے مال کو گرو کری جسمین اوسکو صرف حقیت محدود حاصل ہے وہ گرو بقدر اوسکی حقیت مذکور کے جایز ہوگا +

نالشات منجانب امین یا امانت دہندہ بنام اون اشخاص کے جو عمل ناجایز کرین

دفعہ ۱۸۰ - اگر ایک شخص ثالث بطور ناجایز امین کو استعمال یا قبضہ مال امانتی سی محروم کری

یا اوس مال کو کوئی ضرر پہنچائے تو امین کو استحقاق ہے کہ وہی تدابیر عمل مین لائے جو کہ مالک اوسی نہج کی صورت مین درصورت نہونی تحویل امانتی کے عمل مین لاتا اور امانت دہندہ یا امین کو اختیار ہے کہ نالش بنام شخص ثالث واسطے اوس محرومی یا ضرر کے دایر کرے +

دفعہ ۱۸۱- جو کچھہ کہ ایسی نالش سے بطور حق رسی یا معاوضہ کے حاصل ہو وہ مابین امانت دہندہ اور امین کے اپنے اپنے حقوق کے مطابق تقسیم ہو جائیگا +

باب دہم

درباب کارندگان

تقرر اور اختیار کارندون کا

دفعہ ۱۸۲- کارندہ وہ شخص ہے جو دوسرے کی طرف سے کسی فعل کے عمل مین لانیکے لئے یا اشخاص ثالث کے ساتھہ معاملات مین بطور اوسکی قایمقامی کے عمل کرنیکے واسطے مامور ہو اور جس شخص کے طرف سے وہ فعل کیا جائے یا جسکی قایم مقامی کیجائے وہ اصل مالک کہلاتا ہے +

دفعہ ۱۸۳- جو شخص کہ بموجب اوس قانون کے جسکا وہ تابع ہے بعمر بلوغ پہنچا ہو اور عقل صحیح و سالم رکہتا ہو اوسے جایز ہے کہ اپنی طرف سے کسی کارندہ کو مامور کرے +

دفعہ ۱۸۴- مابین اصل مالک اور اشخاص ثالث کے ہر شخص کارندہ ہو سکتا ہے لیکن جو شخص کہ بعمر بلوغ نہ پہنچا ہو اور عقل صحیح و سالم نرکہتا ہو کارندہ اس نہج پر نہین مقرر ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے مالک کا مطابق اون احکام کے جو اس باب مین درج ایکٹ ہذا مین + [illegible]

دفعہ ۱۸۵- واسطے خدمت کارندگی کے بدل خدمت ضرور نہین ہے +

دفعہ ۱۸۶- کارندہ کو اختیار بذریعہ اجازت صریحی یا معنوی کے دیا جا سکتا ہے +

دفعہ ۱۸۷- اختیار بذریعہ اجازت صریحی اوس صورت مین کہلاتا ہے جبکہ بالفاظ زبانی یا تحریری دیا جائے اور اختیار معنوی وہ ہے جو کہ حالات مقدمہ سے مستنبط ہو اور جو امور کہ بیان یا تحریر

کئی گئے ہون یا جو معمولی طریقہ معاملہ کا ہو وہی مقدمہ کی حالات متصور ہو سکتے ہین +

تمثیل

زید مالک ایک دوکان واقع سی رام پور کا آپ کلکتہ مین رہتا ہی اور گاہ گاہ اوس دوکان کو جاتا ہے اور کارندہ اوس دوکان کا عمر ہے اور وہ مال بکر سی منجانب زید اوس دوکان کیواسطی منگایا کرتا ہے اور زید کی روپیہ سی بعلم و آگاہی زید کی اوس مال کی بابت روپیہ ادا کیا کرتا ہی اسصورت مین عمر کو زید کی جانب سی اجازت معنوی ہی کہ بکر سی مال منجانب زید دوکان کے واسطی منگایا کری +

دفعہ ۱۸۸ - جس کارندہ کو اجازت کسی فعل کے عمل مین لانیکی ہو اوسی اجازت ہر امر جایز کے عمل مین لانیکی ہی جو کہ اوس فعل کے واسطے ضروری ہو +

جس کارندہ کو اجازت کسی کاروبار کی جاری رکھنے کی ہی اوسی اجازت ہر امر جایز کی ہی جو واسطی اغراض اوس کاروبار کی ضروری ہی یا اوس کاروبار کی اجراء مین حسب معمول عمل مین لایا جاتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید منجانب عمر ساکن لنڈن واسطی وصولیابی قرضہ کی جو بمبئی مین یافتنی عمر کا ہو رہے پس زید کو اختیار ہی کہ کوئی کارروائی قانونی جو بغرض وصولیابی قرضہ ضروری ہو عمل مین لائی اور اوسکی بابت فارغخطی جایز دی +

(ب) - زید نے عمر کو اپنا کارندہ واسطی اجراء کارخانہ تعمیر جہاز کے مقرر کیا پس عمر کو اختیار ہی کہ واسطے جاری رکھنی کارخانہ مذکور کی لکڑی وغیرہ اشیاء خرید کری اور کاریگر بہم پہنچائی +

دفعہ ۱۸۹ - کارندہ کو اجازت ہی کہ ضرورت کے وقت مین اپنے مالک کو نقصان سی محفوظ رکھنے کے لئے وہ تمام امور عمل مین لائی جو کہ ہر شخص ذی اختیار بقاعدہ معمولی اونہین صورتون مین خود اپنے کام کی لئے عمل مین لاتا +

تمثیلات

(الف) - جو کارندہ کہ واسطی فروخت مال کے مقرر ہو اوسی جایز ہی کہ درصورت ضرورت اوسکی مرمت کرائی

(ب) - زید نے کلکتہ مین عمر کو غلہ اس ہدایت سے سپرد کیا کہ فوراً کٹک مین بکر کے پاس بہیجدیا جائے اِنصورت مین عمر کو اختیار ہے کہ اگر وہ غلہ تامدت سفر بغیر خراب ہوئے نہ ٹہر سکتا ہو تو اوسکو کلکتہ مین فروخت کر ڈالے +

نائب کارندہ

دفعہ ۱۹۰ - کارندہ جو از آدوسری شخص کو واسطے انصرام اون امور کے جنکی انجام دہی وسنے اپنی ذات پر صریحاً یا معناً اختیار کی ہو مامور نہین کر سکتا ہے اِلّا اوس حالین کہ کاروبار کی رسم معمولی کی رو سے نائب کارندہ مامور ہو سکتا ہو یا خدمت کارندگی کی نوعیت سے نائب کارندہ کا مامور کرنا ضروری ہو +

دفعہ ۱۹۱ - نایب کارندہ وہ شخص ہے جسے اصل کارندہ نے اپنی کارندگی کی کاروبار مین مامور کیا ہو اور وہ تحت اہتمام اوسکے عمل کرتا ہو +

دفعہ ۱۹۲ - جس حالین کہ نائب کارندہ بواجبی مامور کیا گیا ہو جہانتک کہ تعلق اشخاص غیر کو ہو وہ نایب کارندہ قایمقام اصل مالک کا ہے اور وہ اصل مالک پابند اور جوابدہ اوسکی افعال کا اوسی نہج پر ہوتا ہے گویا کہ وہ بطور کارندہ مالک کی طرف سے دراصل مامور کیا گیا تھا +

کارندہ واسطے افعال نائب کارندہ کی مواخذہ دار مالک کا ہے +

نائب کارندہ اپنے افعال کے لئے مواخذہ دار کارندہ کا ہے اصل مالک کا نہین بجز صورت تہائی فریب یا دانستہ امور بیجا کے +

دفعہ ۱۹۳ - جس حالین کہ ایک کارندہ نے کسی شخص کو بطور نائب کارندہ کام کرنیکے لئے بلا اجازت مقرر کیا ہو تو کارندہ اوس شخص کے ساتھہ وہ نسبت رکہتا ہے جو کارندہ کو مالک کے ساتھ ہے اور اوسکی تمام افعال کا مواخذہ مالک اور اشخاص غیر کیجانب سے اوسی سے ہوتا ہے اور جو شخص اس نہج پر مامور ہو وہ قایمقام مالک کا نہین ہے اور نہ مالک اوسکی افعال کی بابت مواخذہ دار ہے اور نہ اوس شخص پر مالک کا مواخذہ پہنچتا ہے +

دفعہ ۱۹۴۔ جسحال مین کہ کارندہ کو صریحاً یا معناً کارندگی کے کاروبار مین مالک کیطرف سے کام کرنیکے لئی دوسری شخص کو مقرر کرنیکی اجازت ہو اور مطابق اوسکی اوسنی دوسری شخص کو مقرر کیا ہو تو وہ شخص نائب کارندہ نہین ہی بلکہ مالک کا کارندہ واسطی اوس جزو کاروبار امور کارندگی کے ہی جو اوسکو مفوض ہون +

تمثیلات

(الف)۔ زیدنی عمر اپنے سولیسٹر کو اپنی جائیداد بطور نیلام فروخت کرنے اور اس غرض کے لئی کسی نیلام کنندہ کو مامور کرنیکی ہدایت کی عمرنے نیلام کرنیکے لئے بکر کو بطور نیلام کنندہ مامور کیا اسصورت میں بکر نائب کارندہ نہین ہی بلکہ نیلام کرنیکے لئے زید کا کارندہ ہے +

(ب)۔ زیدنی عمر کلکتہ کی ایک سوداگر کو واسطی وصول کرنے زرروپیہ کی جو زید کو بکر و غیرہ کمپنی سے لینا تہا اجازت دی عمرنے خالد ایک سولیسٹر کو بکر و غیرہ کمپنی کے نام واسطی وصولیابی زرکی نالش دائر کرنیکی ہدایت کی اسصورت مین خالد نائب کارندہ نہین ہی بلکہ زید کا سولیسٹر ہے +

دفعہ ۱۹۵۔ کارندہ کو لازم ہی کہ اپنی مالک کے واسطے اوس دوسری کارندہ کی ماموری مین اوسیقدر تمیز خرچ کری جسقدر کہ ایک شخص فہمی احتیاط حسب دستور خود اپنی مقدمہ مین کرتا اور جبکہ وہ ایسا کری تو بابت افعال یا غفلت اوس دوسری کارندہ کی وہ مواخذہ دار مالک کا نہین ہے +

تمثیلات

(الف)۔ زیدنی عمر ایک سوداگر کو ایک جہاز اپنی لئی خریدنیکی اجازت دی اور عمرنے ایک جہاز کے نامی مبصر کو زید کی لئی جہاز کے پسند کرنے کیواسطی مامور کیا اوس مبصرنے بے پروائی سے جہاز پسند کیا اور وہ جہاز ناکارہ نکلا اور تلف ہوگیا پس عمر مواخذہ دار زید کا نہین ہی بلکہ وہ مبصر ہے +

(ب)۔ زیدنے عمر ایک سوداگر کو فروختگی کی لئی مال حوالہ کیا عمرنے بقاعدہ معمولی ایک معتبر نیلام کنندہ کو زید کا مال نیلام کرنیکے لئی مامور کیا اور اوسکو زرثمن کے وصول کرنیکی اجازت دی بعد وہ نیلام کنندہ اوس زرثمن کا حساب دینے کے بغیر دیوالیہ ہوگیا پس عمر اوس زرثمن کی بابت

مواخذہ دار زید کا نہین ہے +

منظوری فعل غیر

دفعہ ۱۹۶- جسحال مین کہ افعال ایک شخص کے دوسری کی جانب سی بلا اوسکی علم یا اجازت کے وقوع مین آئی ہون تو اوس دوسری شخص کو اختیار ہی کہ اون افعال کو منظور کری یا نہ کری اگر وہ منظور کری تو نتایج اون افعال کے وہی ہونگی گویا کہ اوسکی اجازت سی عمل مین آئی تھے +

دفعہ ۱۹۷- جایز ہی کہ منظوری صریحی ہو یا جس شخص کی طرف سی کہ وہ افعال عمل مین لائی گئے ہون اوسکی طریق عمل سے مستنبط ہوتی ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے واسطے مال بغیر اجازت کی خرید کیا بعد ازآن عمر نے وہ مال بکر کے ہاتھ اپنی طرف سی بیچا عمر کے اس طریق عمل سے مستنبط ہوتا ہے کہ اوسکی واسطے جو خرید زید کی تھی اوسنی منظور کی +

(ب) - زید نے بغیر اجازت عمر کے عمر کا روپیہ بکر کو قرض دیا بعد ازآن عمر نے اوس روپیہ کا سود بکر سی لے لیا پس عمر کا یہہ فعل اوس قرضہ کی منظوری پر دال ہے +

دفعہ ۱۹۸- جس شخص کا علم نسبت واقعات نفس معاملہ کے ناقص ہے اوسکی منظوری صحیح نہین ہے +

دفعہ ۱۹۹- جو شخص کہ کسی فعل بلا اجازتی کو جو اوسکی طرف سی عمل مین لایا گیا ہو منظور کری اوسنی اوس کل معاملہ کو جسکا کہ وہ فعل جزو ہے منظور کیا +

دفعہ ۲۰۰- جو فعل ایک شخص دوسری کی طرف سی بلا اجازت اوس دوسری شخص کے عمل مین لائے اور وہ ایسا ہو کہ اگر با اجازت عمل مین لایا جاتا تو موجب ہرجہ ایک شخص ثالث یا انقطاع کسی حق یا استحقاق کا ہوتا وہ فعل منظوری کی باعث سی وجہ پیدا کرنے اوس تاثیر کی نہین ہو سکتا ہی +

تمثیلات

(الف) - زید جسکو عمر نے اجازت نہین دی تہی عمر کی طرف سے واسطی ایک اثاث البیت ملکیت عمر کے بکر سے متقاضی ہوا جو اوسکا قابض تہا اس تقاضا کی منظوری منجانب عمر ایسی نہین ہے کہ اوسکی سبب سے بکر مستوجب ہرجہ کا بوجہ انکار حوالگی اثاث البیت کے ہو +

(ب) - زید کی پاس عمر کی طرف سے ایک پٹہ ہے جو تین مہینے کی اطلاع پر منقضی المیعاد ہو جائیگا ایک شخص غیر مجاز نے اطلاع انقضائے میعاد کی زید کو دی اس اطلاع کی منظوری منجانب عمر ایسے تاثیر نہین رکہہ سکتی ہے کہ زید پر واجب الاتباع ہو +

استرداد اختیار

دفعہ ۲۰۱ - جسوقت کہ مالک اپنی اجازت کو مسترد کرے یا کارندہ کارندگی کی کاروبار کو چہوڑ دے یا کاروبار کارندگی تکمیل کو پہنچے یا مالک یا کارندہ فوت ہو یا فاتر العقل ہو جائے یا بموجب احکام کسی ایکٹ مجریہ وقت کی جو صاحب بسبکدوشی مقروضان مفلس کے ہو مالک مفلس قرار پائے تو عہدہ کارندگی ختم ہو جائیگا +

دفعہ ۲۰۲ - جس حالین کہ کارندہ خود اوس مال مین کچہہ غرض رکہتا ہو جسکی بابت معاملہ کارندگی قرار پایا ہو تو وہ کارندگی درصورت نہونے کسی معاہدہ صریح کی اسطرح پر ختم نہین ہو سکتی ہے کہ وہ غرض فوت ہو جائے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو اپنی اراضی بیچنے اور زر ثمن مین سے اوس قرضہ کی وصول کرنیکی اجازت دی جو اوسکو زید سے یافتنی تہا زید اوس اجازت کو مسترد نہین کر سکتا ہے اور نہ وہ بسبب اوسکے مجنون یا فوت ہو جانے کے ختم ہو سکتی ہے +

(ب) - زید نے سو بورے روئی کی عمر کو حوالہ کئے جنے اوسکو اوس روئی پر روپیہ بدفعات پیشگی دیا تہا اور اوسکو روئی کے بیچڈالنے اور اوسکی قیمت مین سے وہ روپیہ جو اوسنے بدفعات دیا تہا وصول کر لینے کی اجازت دی پس زید اپنی اجازت کو مسترد نہین کر سکتا اور نہ وہ اوسکے

مجنون یا فوت ہو جانی سی ختم ہو سکتی ہے +

دفعہ ۲۰۳ - مالک کو اختیار ہی کہ بحفظ اوس شرط کی جو دفعہ ملحقہ بالامین مرقوم ہوئی اپنی اجازت کو جو اوسنی کارندہ کو دی ہو کسی وقت قبل ازآنکہ وہ اجازت اس نہج پر عمل مین لائی جاے کہ مالک پابند اوسکا ہو فسخ کردی +

دفعہ ۲۰۴ - مالک اوس اجازت کو جو اوسنی اپنے کارندہ کو دی ہو اوسپر جزءً عمل کیے جانی کے بعد جسقدر کہ اوس اجازت کو تعلق اون افعال اور ذمہ داریون سی ہو جو بکار کارندگی فعال ہو توعہ سی پیدا ہوئی ہون فسخ نہین کرسکتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کو ایکہزار بوری روئی کے زید کی طرف سی خریدنی اور جو روپیہ زید کا اوسکی پاس تہا اوسمین سی قیمت ادا کرنیکی اجازت دی عمر نے ہزار بوری روئی کے اپنے نام سی خرید کئی اور اپنی تئین بذات خود ذمہ دار اوسکی قیمت کا کیا اسصورت مین زید اپنی اجازت کو جسقدر کہ اوسکو تعلق روئی کی قیمت کی ادا کرنیسی ہے منسوخ نہین کرسکتا ہے +

(ب) - زید نے اپنی واسطے عمر کو روئی کے ایکہزار بورون کی خریدنی اور جو روپیہ کہ زید کا عمر کے پاس تہا اوسمین سی اوسکی قیمت ادا کرنیکی اجازت دی عمر نے ایکہزار بوری روئی کی زید کی نام سی اس نہج پر خرید کئی کہ قیمت کی بابت اپنی ذاتی ذمہ داری اپنی اوپر عاید نہ کی پس زید عمر کے اختیار کو درباب ادائی قیمت روئی کے فسخ کرسکتا ہی +

دفعہ ۲۰۵ - اگر صراحتاً یا معناً یہہ قرار پایا ہو کہ کارندگی کسی میعاد تک قایم رہی تو لازم آئیگا کہ اگر قبل میعاد مذکور بلا وجہ کافی اختیار کارندگی موقوف کیا جائی یا ترک کیا جائی تو مالک ہرجہ کارندہ کو یا کارندہ ہرجہ مالک کو یعنی جیسی کہ صورت ہو ادا کری +

دفعہ ۲۰۶ - چاہئے کہ اطلاع مناسب موقوفی یا ترک کارندگی کی دیجائی ورنہ وہ ہرجہ جو مالک یا کارندہ کو یعنی جیسی کہ صورت ہو اوسوجہ سی عاید ہو طرف ثانی کو دینا پڑیگا +

دفعہ ۲۰۷ - موقوفی اور ترک اختیار کارندگی صریحاً یا مالک یا کارندہ کی طریق عمل سے یعنے جیسے کہ صورت ہو دلالتاً ہو سکتا ہے +

تمثیل

زید نے عمر کو اپنا مکان کرایہ پر دینے کا اختیار دیا بعد ازان زید نے خود اوسکو کرایہ پر دیا یہ عمر کے اختیار مفوضہ کی موقوفی دلالتاً ہے +

دفعہ ۲۰۸ - اختتام کارندگی کا جہانتک کہ کارندہ سے تعلق رکھتا ہے قبل از آنکہ وہ اوس سے مطلع ہو یا جسقدر کہ اوسکو تعلق اشخاص غیر سے ہو قبل از آنکہ وہ اوس سے مطلع ہون اثر پذیر نہین ہوتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے اپنی طرف سے مال کے بیچنے کی عمر کو ہدایت کی اور اقرار کیا کہ جو قیمت مال کی حاصل ہوگی اوسپر کمیشن پانچ روپیہ سیکڑہ عمر کو دیا جائیگا بعد ازآن زید نے بذریعہ چٹھی کے وہ اختیار مسترد کیا اور عمر نے چٹھی کے بھیجے جانے کے بعد اور وصول ہونیسے پہلے سو روپیہ کو وہ مال بیچڈالا پس یہ فروخت زید پر واجب الاتباع ہے اور عمر پانچ روپیہ سیکڑہ کے کمیشن کا مستحق ہوا +

(ب) - زید مقیم مندراس نے چٹھی کے ذریعہ سے اپنی طرف سے عمر کو واسطے بیچنے کچھہ روئی کے جو مقام بمبئی گودام مین پڑی ہوئی تھی ہدایت کی اور بعد ازآن بذریعہ چٹھی کی اختیار فروخت فسخ کیا اور عمر کو لکھا کہ روئی مندراس کو بھیجدو عمر نے بعد وصول ہونے دوسری چٹھی کی بکر کے ساتھہ بابت فروخت روئی کے معاملہ کیا جو پہلی چٹھی کے حال سے واقف تھا مگر دوسری چٹھی کا حال اوسپر ظاہر نہ تھا بکر نے عمر کو روپیہ ادا کیا اور وہ لیکر بھاگ گیا پس بکر کا ادا کر دینا روپیہ کا بمقابلہ زید کی واجبی ہے +

(ج) - زید نے اپنے کارندہ عمر کے نام بکر کو کچھہ روپیہ ادا کر دینے کے لئے لکھا بعد ازآن زید فوت ہوا اور خالد نے اوسکی وصیت نامہ کا پروبیٹ حاصل کیا مگر عمر نے زید کی وفات کی بعد اور اوسکی خبر پہنچنے سے

بیٹے بکر کو وہ روپیہ ادا کر دیا پس یہہ ادائی زید بمقابلہ خالد وصی کے واجبی ہے +

دفعہ ۲۰۹ - جبکہ عہدہ کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونیسے ختم ہو کارندہ پر لازم ہی کہ اپنے مالک سابق کی قایم مقامونکی طرف سے تمام تدابیر مناسب واسطے حفظ اور نگہداشت اون حقوق کے جو اوسکی حوالگی مین ہون عمل مین لائے +

دفعہ ۲۱۰ - اختتام اختیار کارندہ کا باعث اختتام اختیار تمام نایب کارندونکا جو اوسنے مقرر کئے ہون ہوتا ہی نگہ بپا بندی اون قواعد کی جو ایکٹ ہذا مین نسبت احکام اختیار کارندہ کی مندرج ہیں

کارندہ کا کار لازمی نسبت مالک کے

دفعہ ۲۱۱ - کارندہ کو لازم ہی کہ اپنے مالک کا کاروبار بموجب اون ہدایتون کی جو مالک نے دی ہون جاری رکھے اور جبکہ کوئی ایسی ہدایتین نہون تو مطابق اوس رواج کی عمل کرے جو اوس قسم کی کاروبار مین اوس مقام پر جہانکہ وہ کارندہ اوس کاروبار کو کرتا ہو رایج ہو جبکہ کارندہ دوسرا طریق اختیار کرے اور کوئی نقصان عاید ہو تو اوسے وہ نقصان مالک کا بہر دینا ہوگا اور اگر کچہہ منافع ہو تو اوسکا حساب دینا پڑیگا +

تمثیلات

(الف) - زید ایک کارندہ نے جو عمر کی طرف سے واسطے اجراء ایسی کاروبار کے مامور ہی جسکا دستور یہہ ہی کہ جسقدر روپیہ موجود ہو وہ وقتاً فوقتاً سود پر لگتا رہی اس نہج پر روپیہ کو سود پر نہ لگایا اسصورت مین زید پر واجب ہی کہ جو سود حسب معمول اوسطور پر روپیہ کی لگانے سے حاصل ہوتا ہو مالک کو بہر دے +

(ب) - عمر ایک دلال نے جسکے کاروبار مین یہہ دستور نہین ہی کہ مال قرضہ پر بیچے زید کے مال کو بکر کے ہاتھ قرضہ پر فروخت کیا اور اوسوقت اوسکا بڑا اعتبار رہتا مگر روپیہ دینے سے پہلے بکر دیوالیہ ہو گیا اسصورت مین عمر پر واجب ہی کہ زید کا نقصان بہر دے +

دفعہ ۲۱۲ - کارندہ پر لازم ہی کہ کاروبار کارندگی اوس لیاقت سی کری جو کہ بالعموم اوسی قسم کے کاروبار مین مصروف رہنی والے اشخاص کو چاہیئے اِلّا اوس حالین کہ مالک کو اطلاع اوسکی عدم لیاقت کی ہو اور کارندہ پر ہمیشہ واجب ہی کہ بمشقت مناسب اور تا بحد اپنی لیاقت کی کام کری اور اوسکے غفلت اور عدم لیاقت یا بد معاملگی کے جو نتایج خاص ہون اونکا معاوضہ مالک کو دی مگر جو نقصان یا ہرجہ کہ اوسکی غفلت یا عدم لیاقت یا بد معاملگی کا نتیجہ بعید اور غیر صریحی ہو اوسکا ذمہ دار نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - زید کلکتہ کی ایک سوداگر کا لندن مین عمر ایک کارندہ ہی جسکو زید کی بابت ایک رقم کثیر کی ادا کی گئی اور اوسکو بہیجدینی کے واسطے کہا گیا عمر نے وہ روپیہ عرصہ دراز تک اپنی پاس رکہا اور زید بوجہ نہ وصول ہونی اوس روپیہ کی دیوالیہ ہوگیا اسصورت مین عمر مطابق شرح معمولی کے مواخذہ دار اوس روپیہ اور سود کا اور نیز ہر صریحی نقصان کا مثلاً بٹہ کی شرح کی تبدیل کا اوس تاریخ سی ہے جبکہ اوسکو ادا کرنا چاہیئے تہا زیادہ برین اوسپر ذمہ داری نہین ہے +

(ب) - زید کارندہ فروخت مال نے جسکو قرضہ پر بیچنے کی اجازت تہی عمر کے ہاتہ مال قرضہ پر بغیر تحقیقات مناسب اور معمولی اس امر کے بیچا کہ عمر مالدار ہی یا نہین مگر عمر بر وقت فروخت اوس مال کے مفلس تہا اسصورت مین چاہیئے کہ زید بابت اوس نقصان کے جو اس معاملہ سی ہوا اپنے مالک کو معاوضہ دے +

(ج) - زید ایک دلال بیمہ نے جو عمر کی طرف سی اوسکی جہاز کا بیمہ کرانیکے لئے مامور تہا یہ نہ دیکہا کہ دستاویز بیمہ مین شرایط معمولی مندرج ہین بعد ازان وہ جہاز تلف ہوگیا اور بوجہ فروگذاشت اون شرایط کی نویسندگان بیمہ سی کچہہ وصول نہو سکا اسصورتمین زید پر واجب ہی کہ عمر کا نقصان بہردے +

(د) - زید انگلستان کی ایک سوداگر نے بمبئی مین اپنے کارندہ عمر کو جسنے کارندگی منظور کرلی تہی لکہا کہ سو بوری روئی کی فلان جہاز پر لاد کر ہمارے پاس بہیجدو عمر نے کہ روئی کا بہیجنا اوسکے اختیار مین تہا اوسطور پر عمل نہ کیا اور وہ جہاز انگلستان مین سلامت پہنچا اور اوسکی پہنچنے کے بعد روئی کی قیمت

ارزان ہوگئی اسصورت مین عمر پر واجب ہی کہ جہاز کی پہنچنے کے وقت روئی کے سو بورون ہی جو کچہہ منافع کر زید کو ہوتا وہ اوسی بہردی لیکن ذمہ دار اوس منافع کا نہین ہی جو زید من بعد قیمت کے گران ہوجانے سی حاصل کرتا +

دفعہ ۲۱۳ - کارندہ پر واجب ہی کہ عند الطلب اپنی مالک کو حساب مناسب دی +

دفعہ ۲۱۴ - صورتہائی دقت طلب مین کارندہ کا یہہ کار لازمی ہی کہ تمام سعی معقول اپنی مالک کے ساتہہ مراسلت رکہی اور اوسی ہدایت طلب کرتا رہے +

دفعہ ۲۱۵ - جو شخص کارندہ ہوکر اپنی طرف سی کارندگی کی کاروبار مین پہلے سی مالک کی رضامندی حاصل کرنی اور اوسکو تمام حالات اہم سو جو اوس باب مین اوسکو معلوم ہوئی ہون مطلع کرنے کے بدون معاملات کری مالک کو اختیار ہی کہ اگر اوس معاملہ مین معلوم ہو کر کوئی امر جو نفس معاملہ کے لئی ضروری تہا کارندہ نے بددیانتی سی مخفی رکہا ہی یا یہہ کہ معاملہ کارندہ کا موجب نقصان و سکے کا ہے تو اوس معاملہ کو منظور نہ کری +

تمثیلات

(الف) - زید نی اپنی جایداد بیچنے کی لئے عمر کو ہدایت کی اور عمر نے بکر کی نام سی وہ جایداد خود خرید لی اور جب زید کو معلوم ہوا کہ عمر نے جایداد مذکور خود خرید کی ہی تو اگر وہ یہہ ثابت کر سکے کہ عمر نے کوئی امر نفس معاملہ مین بددیانتی سی مخفی رکہا یا وہ بیع موجب اوسکے نقصان کی ہی تو اوسی اختیار ہے کہ اوس بیع کو نامنظور کرے +

(ب) - زید نی اپنی جایداد فروخت کرنی کے لئے عمر کو ہدایت کی عمر نے بیع کرنے سے پہلے اوس جایداد کو دیکہنے کے وقت اوسمین ایک کان دریافت کی جسکی زید کو اطلاع نہ تہی عمر نے زید کو لکہا کہ مین اپنی واسطے وہ جایداد خرید کیا چاہتا ہون لیکن حال دریافت ہوئی کان کا مخفی کیا زید نے بحالت نہ معلوم ہونی موجودگی کان کی عمر کو خرید نی کی اجازت دی اور بعد دریافت اس امر کی کہ عمر بوقت خرید نی اوس جایداد کی کان سے واقف تہا اختیار رکہتا ہی کہ اپنی مرضی کے موافق اوس

بیع کو نامنظور کری یا بحال رکہے +

دفعہ ۲۱۶ - اگر کارندہ بلا اطلاع اپنی مالک کی کارندگی کے کاروبار مین بجائی مالک کی اپنے واسطے کوئی معاملہ کرے تو مالک بابت اوس منافع کے جو اوس معاملہ سی ہوا ہو کارندہ پر دعوے کرنے کا مستحق ہے +

تمثیل

زید نی اپنے واسطے ایک مکان خریدنے کے لئی عمر اپنے کارندہ کو ہدایت کی اور عمر نے زید سی کہا کہ وہ خرید نہین ہو سکتا ہی اور اوس مکان کو آپ خرید لیا اسصورتمین زید کو اختیار ہی کہ جب اوسکو معلوم ہو کہ عمر نے مکان خرید لیا ہی تو اوسی قیمت پر جو عمر نے دی اپنے ہاتہ بیع کرنی پر اوسی مجبور کری +

دفعہ ۲۱۷ - کارندہ کو اختیار ہی کہ منجملہ اون مبالغ کی جو کارندگی کی کاروبار مین مالک کے واسطے وصول ہوئی ہون تمام روپیہ یافتنی اپنا جو اوس کاروبار کی اجرا مین اوسنے دیا ہو یا بطور مناسب خرچ کیا ہو اور نیز وہ اُجرت جو بابت کارندگی کے اوسکو واجب الوصول ہوا اپنے پاس رکہہ لے +

دفعہ ۲۱۸ - بعد اوسقدر منہائی کی کارندہ پر لازم ہی کہ تمام مبالغ جو اوسنے مالک کیواسطے وصول کئی ہون اونکو ادا کری +

دفعہ ۲۱۹ - جب کوئی خاص معاہدہ نہو تو کسی کام کی تکمیل کی بابت کارندہ کو اوسکی حق السعی کا روپیہ تا وقتیکہ تکمیل اوس کام کی نہو واجب الوصول نہین ہی لیکن کارندہ کو اختیار ہی کہ جو مبالغ اوسکو بابت فروخت مال کے وصول ہوئی ہون وہ اپنے پاس رکہے گو کہ کل مال جو کہ فروخت کی لئی اوسکو حوالہ کیا گیا فروخت نہوا ہو یا فروخت فی الواقع نہوا ہو +

دفعہ ۲۲۰ - جو کارندہ کہ کارندگی کی کاروبار مین مجرم بد معاملگی کا ہوا ہو وہ بابت اوس جزو کاروبار کے جسمین کہ وہ بد معاملگی کی گئی ہو مستحق کسی اجرت کا نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو کلکتہ سی لاکہہ روپئی وصول کرنے اور اوسکو بکفالت معتبر منفعت کی کام مین

لگانے کے لئے مامور کیا عمر نے لاکھہ روپئے وصول کرکے نوہ ہزار روپئے بہ کفالت معتبر لیکن دو ہزار روپئے ایسی کفالت پر جو اوسکو معلوم ہونی چاہئے تہی کہ وہ غیر معتبر ہے منفعت پر لگائے جسے زید کو دو ہزار روپیہ کا نقصان ہوا عمر بابت وصول کرنے لاکھہ روپیہ کی اور بابت منافع پر لگانے نوہ ہزار روپیہ کی مستحق حق الخدمت کا ہے اور بابت دس ہزار روپیہ کی مستحق کسی اجرت کا نہین ہے اور اوسپر لازم ہے کہ دو ہزار روپیہ عمر کو بہر دے +

(ب) - زید نے عمر کو بکر سے ایکہزار روپیہ وصول کرنیکے لئے مامور کیا اور عمر کی بدمعاملگی سے روپیہ وصول نہوا پس عمر مستحق کسیقدر حق الخدمت کا نہین ہے اور اوسپر لازم ہے کہ وہ نقصان بہر دے +

دفعہ ۲۲۱ - کارندہ مستحق ہے کہ جو مال اور کاغذ وغیرہ مال منقولہ یا غیر منقولہ مالک کا اوسنے وصول کیا ہو اوسے تاوقتیکہ زر یافتنی اوسکا بابت کمیشن اور اخراجات اور خدمات کی اوس کام کی بابت ادا نہو جائے یا اوسکا حساب اوسکو نہ دیا جائے اپنے قبضہ مین رہنے دے اِلّا اوس حال مین کہ معاہدہ کسی اور نہج پر ہوا ہو +

مالک کا کار لازمی نسبت کارندہ کی

دفعہ ۲۲۲ - ہر کارندہ کی مالک کو لازم ہے کہ تمام اُمور جایز جو اوس کارندہ نے اپنے اختیار مفوضہ کے روسے کئے ہون اونکی نتایج سے اوسے بری الذمہ رکہے +

تمثیلات

(الف) - عمر نے سنگاپور مین زید ساکن کلکتہ کی ہدایت سے بکر کے ساتہہ واسطے حوالہ کرنے کچہہ مال کے معاہدہ کیا زید نے وہ مال عمر کے پاس نہ بہیجا اور بکر نے بابت خلاف ورزی معاہدہ کی عمر پر نالش کی عمر نے زید کو اوس نالش کی اطلاع دی اور زید نے جوابدہی کی اوسکو اجازت لکہہ بہیجی چنانچہ عمر نے جوابدہی کی اور وہ ہرجہ اور خرچہ کی ادا کرنے پر مجبور کیا گیا اور کچہہ اخراجات بہی اوسپر عاید ہوئے لیکن زید پر واجب ہے کہ وہ ہرجہ اور خرچہ اور اخراجات عمر کو ادا کرے +

(ب) - عمر کلکتہ کا کمیشن ایجنٹ زید و مین کے ایک سوداگر کی فرمایش سے بکر کے ساتہہ زید کی طرف سے

دس سیر تیل کے خریدنیکا معاہدہ کیا بعد ازآن زید نے اوس تیل کے لینے سی انکار کیا اور بکر نے عمر
پر نالش کی اور عمر نے زید کو اوسکی اطلاع دی زید نے اوس معاملہ کو بالکل نامنظور کیا عمر نے اوس
مقدمہ مین جوابدہی کی لیکن مقدمہ ہار گیا اور اوسی ہرجہ اور خرچہ دینا پڑا اور کچھہ اخراجات
بہی اوسپر عاید ہوئے تو زید پر واجب ہی کہ وہ ہرجہ اور خرچہ اور اخراجات عمر کو بہر دی +

دفعہ ۲۲۳ - جب کوئی شخص دوسری شخص کو ایک کام کرنیکے لئے مامور کری اور وہ کارندہ
براہ راست معاملگی وہ کام کردی تو مامور کنندہ پر واجب ہی کہ اوس کارندہ کو اوس کام کی نتایج
سی بری رکہی گو کہ وہ موجب ضرر حقوق اشخاص غیر کا ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید ایک ڈگریدار نے جو عمر کے مال پر اوسکی جاری کرانیکا مستحق تہا عدالت کی عہدہ دار
سی وسطے قرق کرنے کچہہ مال کے استدعا کی اور ظاہر کیا کہ یہہ مال عمر کا ہے چنانچہ اوس عہدہ دار نے
وہ مال قرق کیا اور اوس مال کے اصل مالک بکر نے اوسپر نالش کی پس زید پر واجب ہی کہ بابت
اوس روپیہ کے جو کہ اوس عہدہ دار سی عمر کے کہنے پر عمل کرنے کے باعث بکر کو دلایا گیا اوس
عہدہ دار کو بری الذمہ رکہے +

(ب) - عمر نے زید کی استدعا پر کچہہ مال جو زید کی قبضہ مین تہا فروخت کیا لیکن زید کو اوسکی فروخت
کرنیکا استحقاق حاصل نہ تہا اور زید اسبات کا علم نہین رکہتا تہا چنانچہ مال کے فروخت کی قیمت
اوسنے زید کو حوالہ کردی من بعد اوس مال کی اصل مالک بکر نے عمر پر نالش کی اور اوس مال کی
قیمت اور خرچہ اوس سے وصول کر لیا پس زید مستوجب اسکا ہی کہ جو کچہہ کہ عمر سی بکر کو دلایا گیا اور جو
اخراجات کہ خود عمر پر عاید ہوئے وہ سب عمر کو بہر دی +

دفعہ ۲۲۴ - جب ایک شخص کسی دوسری شخص کو کوئی فعل مجرمانہ کرنیکے لئے مامور کری تو
مامور کنندہ مستوجب اسکا نہین ہی کہ اوس کارندہ کو از روی کسی عہد صریحی یا معنوی کی اوس
فعل کے نتایج سی بری الذمہ رکہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو بکر کی پیٹنے کے لئے مامور کیا اور یہہ اقرار کیا کہ اوس فعل کے تمام نتایج سے وہ اوسکو بری رکہیگا اوسپر عمر نے بکر کو پیٹا اور اوس فعل کے لئے اوسے بکر کا ہرجہ دینا پڑا پس زید مستوجب اسکا نہین ہے کہ جو ہرجہ عمر کو دینا پڑا وہ اوسے بہر دے +

(ب) - عمر ایک اخبار کے مالک نے زید کی استدعا پر اپنے اخبار مین بکر کی مذمت چہاپی اور زید نے اقرار کیا کہ اس چہاپنے کی نتایج اور تمام اخراجات اور ہرجہ سے جو اوسکی نالش کی بابت دینے ہون عمر کو بری الذمہ رکہیگا بعد ازآن عمر پر بکر نے نالش کی اور عمر کو ہرجہ دینا پڑا اور کچھ اخراجات بہی اوسپر عاید ہوئے پس زید پر واجب نہین ہے کہ عمر کو وہ ہرجہ جو اوسے دینا پڑا اور اوسکے اخراجات بہر دے +

دفعہ ۲۲۵ - مالک پر لازم ہے کہ جو ضرر اوسکے کارندہ کو مالک کی غفلت یا بے سلیقگی سے ہوا اوسکا معاوضہ اوس کارندہ کو ادا کرے +

تمثیل

زید نے بکر کو بطور راج مستری کے اپنے مکان کی تعمیر پر مامور کیا اور اوسکی پاڑ آپ باندہی مگر وہ پاڑ بے سلیقگی سے باندہی گئی تہی چنانچہ اسوجہ سے عمر کو چوٹ لگی اسصورت مین زید پر لازم ہے کہ عمر کو ہرجہ ادا کرے +

تاثیر کارندگی اون معاہدات پر جو اشخاص غیر کے ساتہہ کئے جائین .

دفعہ ۲۲۶ - جو معاہدے کہ کارندہ کی معرفت ہوتے ہون وجو ذمہ داریان کہ کارندہ کے افعال سے پیدا ہون اوسیطرح واجب الادا ہونگی اور وہی نتیجہ قانونی رکہینگی گویا کہ وہ معاہدے خود مالک نے کئے تہے یا وہ افعال خود اوسی سے ظہور مین آئے تہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے مال عمر سے بعلم اس امر کے خرید کیا کہ وہ کارندہ واسطے اوسکی فروخت کے ہے مگر وہ یہہ نہین جانتا تہا کہ مالک اوسکا کون ہے اسصورت مین عمر کا مالک مال کی قیمت کی بابت زید سے دعوی کرنے کا مستحق ہے اور زید کا جو قرضہ کہ عمر سے یافتنی ہے اوسمین اوسکو مجرا نہین لے سکتا ہے +

(ب) - زید عمر کا کارندہ ہے اور یہہ اجازت اوسکو حاصل ہے کہ زید کی طرف سے روپیہ وصول کرے چنانچہ اوسنے بکر سے کچہہ روپیہ جو یافتنی عمر تہا وصول کیا پس بکر عمر کو اوس روپیہ کی ادا کرنے سے بری الذمہ ہوگیا +

دفعہ ۲۲۷ - جبحالیکہ کارندہ اجازت سے زیادہ کوئی کام کرے اور وہ زیادہ کام امور اجازت سے علیحدہ ہوسکتا ہو تو صرف اوسقدر کہ اندر اجازت کے اوسنے کیا ہو وہ بلحاظ اوس تعلق کے جو مالک اور کارندہ کے درمیان ہے واجب الاتباع ہوگا +

تمثیل

زید مالک ایک جہاز اور مال محمولہ جہاز نے عمر کو اجازت دی کہ جہاز پر چار ہزار روپیہ کا بیمہ کرائے عمر نے برطبق اوسکے چار ہزار روپیہ کا بیمہ کرایا اور ایک بیمہ اوسیقدر روپیہ پر واسطے مال محمولہ جہاز کے بہی کرایا اسصورت مین زید پر ادا کرنا زر بیمہ کا بابت جہاز کے واجب ہے لیکن بابت مال محمولہ کے واجب نہین ہے +

دفعہ ۲۲۸ - جبحالیکہ کارندہ اجازت سے زیادہ کوئی کام کرے اور وہ کام اوس سے علیحدہ نہو سکتا ہو جو کہ اجازت کے اندر ہے تو مالک پر واجب نہین ہے کہ اوس معاملہ کو تسلیم کرے +

تمثیل

زید نے اپنے واسطے پانچسو بہیڑیاں خرید نے کی اجازت عمر کو دی اور عمر نے پانچسو بہیڑیں اور دوسو بڑہ بہمہ یہ پر خرید کئے زید کو اختیار ہے کہ کل معاملہ نامنظور کرے +

دفعہ ۲۲۹ - جو اطلاع کہ کارندہ کو دیجائی یا جو واقفیت کہ وہ حاصل کری وہ بشرطیکہ درانثنای اوس کاروبار کی جسکے وہ مالک کیواسطی کرتا ہو دیگئی یا حاصل کی گئی ہو نسبت اوس تعلق کے جو فیمابین مالک و اشخاص غیر کے ہی وہی نتیجہ قانونی رکھیگی کہ گویا وہ اطلاع مالک کی طرف سے دیگئی یا وہ واقفیت مالک سی حاصل کی گئی تہی +

تمثیلات

(الف) - زید کو عمر نے بکر سی کچہہ مال خریدنی کے لئے مامور کیا جسکا مالک بظاہر بکر ہی اور بر طبق اوسکی وہ مال اوسنی خریدا اور درانثنای معاملہ بیع زید کو معلوم ہوا کہ مال فی الحقیقت خالد کا تہا لیکن عمر اوسحال سی واقف نہین ہی پس عمر مستحق اسکا نہین ہی کہ اوسکا جو قرضہ بکر سی لینا ہے اوسکو اوس مال کی قیمت مین مجرا کرے +

(ب) - زید کو بکر سی کچہہ مال خریدنے کے لئے عمر نے مامور کیا جسکا مالک بظاہر بکر ہے اور زید قبل اپنی ماموری کی ملازم بکر کا تہا اور اوسوقت اوسکو معلوم ہوا تہا کہ مال فی الحقیقت خالد کا ہی لیکن عمر اس حال سی اطلاع نہین رکہتا اسصورت مین باوجود علم کارندہ کی عمر کو جایز ہے کہ جو قرضہ اوسی بکر سی لینا ہی وہ اوس مال کی قیمت مین مجرا کرلے +

دفعہ ۲۳۰ - جو معاہدی کہ کارندہ نے اپنے مالک کیواسطی کئے ہون اونکو وہ بذات خود جاری نہین کراسکتا ہی اور نہ وہ اوسکی ذات پر واجب الاتباع ہین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکی نہوا ہو + ایسی معاہدہ خلاف کا وجود صورتہای مفصلہ ذیل مین قیاس کرلیا جائیگا -

اول - جبکہ لین کہ معاہدہ کارندہ نے بابت فروخت یا خرید مال کے ایسے سوداگر کی طرف سی کیا ہو جو ملک غیر مین رہتا ہے +

دوم - جبکہ لین کہ کارندہ اپنی مالک کا نام ظاہر نہ کری +

سوم - جبکہ لین کہ مالک پر باوجود ظاہر کردینی اوسکے نام کے نالش نہو سکتی ہو +

دفعہ ۲۳۱ - جبکہ کارندہ ایسی شخص کے ساتہہ معاہدہ کری جو یہہ سمجہتا ہو نہ کوئی وجہ اس

بات کے گمان کرنیکی رکہتا ہو کہ وہ کارندہ ہی تو مالک اوس کارندہ کا طالب ایفائی معاہدہ ہو سکتا ہے لیکن فریق ثانی اوس معاہدہ کا بمقابلہ اوس مالک کی وہی حقوق رکہتا ہی جو اوسکو بمقابل کارندہ کی اوس صورت مین حاصل ہوتی جبکہ وہ کارندہ خود مالک ہوتا +

اگر مالک اپنا نام معاہدہ کی تکمیل سی پہلے ظاہر کردی تو معاہدہ کے فریق ثانی کو اختیار ہے کہ معاہدہ کے ایفا سی انکار کرے مگر بشرط ثابت کرنے اسبات کے کہ اگر وہ اوس معاہدہ کے معاملہ مین مالک کو جانتا ہوتا یا یہہ اوسکو معلوم ہوتا کہ یہہ کارندہ مالک نہین ہے تو وہ اوس معاہدہ کو نہ کرتا +

دفعہ ۲۳۲ - جبحالین کہ ایک شخص دوسرے سے کوئی معاہدہ کری اور اوسکو کچہہ علم یا وجہ معقول اشتباہ اس امر کی نہو کہ وہ دوسرا شخص ایک کارندہ ہی تو اگر مالک تعمیل اوس معاہدہ کی کرایا چاہی تو صرف بپابندی اون حقوق و شرایط کی جو فیما بین کارندہ اور فریق مقابل متعاقد کی وقوع پذیر ہون تعمیل کراسکتا ہے +

تمثیل

زید نے جسپر عمر کے پانچ سو روپئے آتے تہے ایکہزار روپئے کے چاول عمر کے ہاتہہ بیچے مگر زید نے یہہ معاملہ بمنصب کارندگی بکر کے کیا لیکن عمر کو علم اسکا یا کوئی وجہ معقول اشتباہ اس امر کی نہ تہی بکر بغیر اسکے کہ زید کی قرضہ کو مجرا کر لینے دی عمر کو چاول کے لینے پر مجبور نہین کرسکتا ہے +

دفعہ ۲۳۳ - جن صورتونین کہ کارندہ بذات خود مواخذہ دار ہو تو جو شخص کہ اوسکے ساتہہ معاملہ کری اوسی اختیار ہی کہ اوسی یا اوسکے مالک سی یا اون دونون سی مواخذہ کری +

تمثیل

زید نے عمر سی سو بوری روئی کی اوسکے ہاتہہ بیچنے کا معاہدہ کیا اور بعد ازان اوسکو دریافت ہوا کہ عمر کارندہ بکر کا تہا اس صورت مین زید کو جایز ہے کہ عمر یا بکر یا دونون پر بابت قیمت روئی کے نالش کرے +

دفعہ ۲۳۴ - جب کوئی شخص کارندہ کو یہہ باور کرا کے اوسکی ساتہہ معاہدہ کری کہ صرف مالک مواخذہ دار ہوگا یا مالک کو یہہ باور کرا دی کہ صرف کارندہ مواخذہ دار ہوگا تو وہ شخص بعد بجای کارندہ کی مالک کو یا بجای مالک کی کارندہ کو مواخذہ دار نہین قرار دی سکتا ہے +

دفعہ ۲۳۵ - جو شخص کہ خلاف واقع اپنی تئین کارندہ مجاز دوسری کا ظاہر کری اور اس طرح پر اپنی کو کارندہ ظاہر کر کے ایک شخص غیر کو معاملہ کرنیکی تحریک کری تو جسکو اوسنی اپنا مالک ظاہر کیا ہوا گر وہ اوسکی افعال کو منظور نہ کری تو وہ شخص اوس شخص غیر کو معاوضہ دینیکا بابت نقصان یا ہرجہ کی بابت جو کہ اوس شخص غیر کو ایسے معاملہ سی ہوا ہو ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۳۶ - جس شخص کے ساتہہ کہ کسی نی اوسکو کارندہ سمجہکر معاہدہ کیا ہو وہ شخص در صورتیکہ فی الواقع اوسنی بطور کارندہ کی عمل نہ کیا ہو بلکہ اپنے واسطے معاملہ کیا ہو مستحق اوسکے تعمیل کرانیکا نہین ہے +

دفعہ ۲۳۷ - جسوقت کہ کارندہ نی اپنے مالک کیو ہطی بلا اجازت کچہہ افعال کئے ہون یا اشخاص غیر کی ذمہ داریان عاید کی ہون تو مالک پر اوس صورت مین کہ اوسکے الفاظ یا طریق عمل سی اون اشخاص کو تحریک باور کرنے اس امر کی ہوئی ہو کہ وہ افعال اور ذمہ داریان کارندہ کے حیطہ اختیار کی اندر تہین اون افعال یا ذمہ داریونکا اتباع لازم ہوگا +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کو مال آڑہتہ مین بیچنے کیلئے سپرد کیا اور یہہ کہا کہ ایک قیمتہ معین سے نیچے نہ بیچنا اور بکر نے بلا اطلاع اوس ہدایت کی جو عمر کو کی گئی تہی عمر سی معاہدہ خرید نی مال کا اوس قیمت سی کم پر جو قرار دی گئی تہی کیا اسصورت مین وہ معاہدہ زید پر واجب الاتباع ہے +

(ب) - زید نی کچہہ کاغذات قابل خرید و فروخت جنکی پشت پر عبارت فروخت نام کی جگہہ خالی چہوڑ کر لکہی ہوئی تہی حوالہ کئے عمر نے بخلاف ہدایت زید کی جو اوسنی کسی پر ظاہر کرنیکے بغیر کی تہی بکر کے ہاتہہ بیچ ڈالی یہہ فروخت جایز ہے +

دفعہ ۲۳۸ - خلاف بیانی یا فریب کارندہ کا بانصرام اوس کاروبار کی جو کہ وہ مالک کی طرف سی کرتا ہو اون معاملات پر جو کہ اوس کارندہ نی کئے ہون وہی تاثیر رکہتا ہی گویا کہ وہ خلاف بیانی یا فریب خود مالک نی کیا لیکن جو خلاف بیانی یا فریب کارندہ نے بتجاوز اپنی اختیار مفوضہ کے کیا ہو وہ اوسکی مالک سی کچہہ علاقہ نہین رکہتا +

تمثیلات

(الف) - زید عمر کا کارندہ واسطی فروخت مال کے ہی اور اوسنے اپنی خلاف بیانی سی بکر کو اوس مال کے خریدنی پر آمادہ کیا مگر عمر نے اوسکو اجازت اسبات کی نہین دی ہتی پس یہہ معاہدہ بکر کی مرضی پر مابین عمر و بکر کے قابل فسخ ہے +

(ب) - زید عمر کے جہاز کی ناخدا نے جہاز پر مال کو چڑہانے کے بغیر اوس بل آف لیڈنگ پر جسمین کہ وہ مال لکہا ہوا ہی دستخط کر دئے پس یہہ بل آف لیڈنگ مابین عمر اور اوس شخص کے جو بل آف لیڈنگ مین حوالہ کنندہ مال خلاف واقع لکہا گیا کالعدم ہے +

باب یازدہم

شراکت

دفعہ ۲۳۹ - شراکت وہ تعلق ہی جو فیمابین ایسی اشخاص کے ہوتا ہی جنہون نے اپنی مال یا محنت یا ہنر کو کسی کاروبار مین ملائی اور اوسکی منافع کو باہم تقسیم کرنیکا قرارداد کیا ہو + جو اشخاص کہ باہم شراکت مین داخل ہوئے ہون وہ بالاجتماع بنام فرم یعنے کوٹہی شراکتی کے موسوم ہین +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر نے سو بوری روئی کے خرید کرکے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ اپنی منافع مشترک کے لئی اونکو بیچینگے پس زید اور عمر اوس روئی کی بابت باہم شریک ہین +

(ب) - زید اور عمر نے سو بوری روئی کے اس اقرار سی خرید کئے کہ باہم تقسیم کر لینگے پس زید اور

عمر شریک نہین ہین +

(ج)- زید نی عمر ایک سنار سی اقرار کیا کہ سونا خرید کر کے عمر کے حوالہ کریگا تاکہ وہ اوسی زیور بنا
اور وہ زیور فروخت کیا جائی اور وہ دونون باہم اوسکے منافع یا نقصان کو تقسیم کرین پس
زید اور عمر شرکا ہین +

(د)- زید اور عمر نے کار بنجاری مین باہم کام کرنیکا اقرار کیا مگر اس نہج پر کہ زید تمام منافع لی اور
عمر کو بطور اجرت ادا کری زید اور عمر شریک نہین ہین +

(ہ)- زید اور عمر مالکان مشترک ایک جہاز کے ہین پس یہہ صورت اونکی شرکا ہونیکی نہین ہے +

دفعہ ۲۴۰ - جو قرضہ ایسی شخص کو جسنے کسی بیوپار یا کام کا معاہدہ کیا ہو یا کرنیکو ہو اوس
شخص کے ساتھہ یہہ معاہدہ کر کی دیا جائی کہ دائن م سود جسکی شرح منافع سی مختلف ہی لیگا یا
یہہ کہ ایک حصہ منافع کا وصول کریگا وہ برائی خود ایسا قرضہ نہین ہی کہ دائن شریک ہو یا اپنے
تئین بطور شریک کی ذمہ دار گردانے +

دفعہ ۲۴۱ - جو مال کہ شریک تارک شرکت یا قایم مقام شریک متوفی نے کاروبار مین مستعمل
ہونیکی لئی چھوڑا ہو وہ حسب معنی قرار دادہ دفعہ ملحقہ بالا کی قرضہ متصور ہوگا اِلّا اوسحالین کہ
کوئی معاہدہ خلاف اس مفہوم کے ہو +

دفعہ ۲۴۲ - جو شخص کہ کوئی بیوپار یا کام کرتا ہو اور وہ اپنی کسی ملازم یا کارندہ سی بابت
اوسکی حق الخدمت کی یہہ معاہدہ کری کہ اوس بیوپار یا کام کی منافع کا حصہ اوسکو دیا جائیگا تو
وہ معاہدہ برائی خود ایسا نہین ہی کہ اوسکی وجہ سی ملازم یا کارندہ بطور شریک کی مواخذہ دار ہو
یا اوسکو حقوق شراکت کی حاصل ہون +

دفعہ ۲۴۳ - وہ شخص جو کسی پیشہ ور یا شریک فوت شدہ کی زوجہ یا طفل ہو اور منجملہ اوس
منافع کی جو اوس پیشہ ور کو اپنی کاروبار سی پیدا ہو ایک حصہ بطور معاش سالانہ پاتا ہو صرف ایسا حصہ
پانے سی اوس پیشہ ور کا شریک نہ سمجھا جائیگا اور نہ کسی امر کی ذمہ داری جو پیشہ ور مذکور پر

عاید ہوئی ہو اوسی متعلق ہوگی +

دفعہ ۲۴۴- کوئی شخص جسکو کسی کاروبار کی منافع کا حصہ بطور معاش سالانہ یا بطور دیگر اس وجہ سی ملتا ہو کہ اوسنے کاروبار مذکور کی گوڈویل یعنی حق رضامندی اشخاص کو دوسری شخص کے ہاتھ بیع کردیا محض حصہ مذکور کے پانے سی اوس شخص کا شریک نہ سمجھا جائیگا جو کاروبار چلاتا ہو اور نہ اوسکی ذمہ داریان اوسی متعلق ہونگی +

دفعہ ۲۴۵- جس شخص نے الفاظ زبانی یا تحریری یا اپنے طریق عمل کے روسی دوسری کو یہ باور کرایا ہو کہ وہ شریک فلان کوٹھی شراکتی کا ہے تو وہ بطور شریک اوس کوٹھی شراکتی کے مواخذہ دار ہوگا +

دفعہ ۲۴۶- جو شخص اپنے تئین بطور شریک ظاہر کرنے دی وہ بطور شریک کی مواخذہ دار اون اشخاص غیر کا ہی جنہون نی باعتبار اوس اظہار کے اوسکی شراکت پر اعتبار کیا ہے +

دفعہ ۲۴۷- جو شخص کہ بموجب اوس آئین کی جسکا کہ وہ پابند ہی بعمر بلوغ نہ پہنچا ہو وہ داخل منافع شراکت ہو سکتا ہے لیکن اوسکی ذات پر مواخذہ کسی معاہدہ کا جو اوس کوٹھی شراکتی نے کیا ہو نہین پہنچ سکتا مگر اوس نابالغ کا حصہ منجملہ مال کوٹھی شراکتی کے مواخذہ دار معاہدات کوٹھی مذکور کا ہے +

دفعہ ۲۴۸- جو شخص کہ بعمر نابالغی شریک منافع کر لیا گیا ہو بروقت بلوغ ذمہ دار تمام معاہدات کا ہوتا ہی جو کہ اوسکی شریک کر لئے جانیکے وقت سی بکار شراکت عاید ہوئی ہون الا اوس حالین کہ وہ اطلاع عام عرصہ مناسبکے اندر اس امر کے دی کہ اوسکو شراکت سی انکار ہے +

دفعہ ۲۴۹- ہر شریک مواخذہ دار تمام دیون اور معاہدات کا ہی جو معمولی انصرام کاروبار کی حالت مین جبتک کہ وہ شریک ہی کوٹھی شراکتی نے عاید کئی ہون یا اوسکی طرف سی عاید ہوئے ہون لیکن جو شخص کہ ایک کوٹھی شراکتی موجودہ مین بطور شریک کے داخل کیا جائے وہ اس وجہ سے بابت کسی امر کے جو اوسکے داخل ہونیسے پہلے وقوع مین آیا ہو اوس کوٹھی کے دائنون کا

مواخذہ دار نہین ہوتا ہے +

دفعہ ۲۵۰ - ہرشریک مواخذہ دار اس بات کا ہے کہ اشخاص غیر کو بابت نقصان یاہرجہ کے جو کسی شریک کی غفلت یا فریب سے باہتمام کاروبار کوٹھی شراکتی کے سوا ہو معاوضہ ادا کرے +

دفعہ ۲۵۱ - ہرشریک جو واسطے کاروبار اوس شراکت کے جبکہ وہ شریک ہی کوئی ایسا فعل کرے جو کہ ضروری ہے یا اوس کاروبار کے اجراء مین معمولاً کیا جاتا ہے وہ اپنے شرکاء پر اوسیقدر ذمہ داری عاید کرتا ہے گویا کہ وہ اوس غرض کے لئے حسب ضابطہ اونکا کارندہ تہا +

مستثنیٰ - اگر فیما بین شرکاء یہہ قرار پایا ہو کہ اونمین سی کسی ایک کے اختیار کے واسطے کوئی قید مقرر کیجائیگی تو جو فعل کہ بخلاف اوس قرارداد کے عمل مین آیا ہو بہ نسبت اون اشخاص کے جنکو اوس قرارداد سی اطلاع ہو کوٹھی شراکتی پر موجب مواخذہ نہوگا +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر شراکت مین بیوپار کرتے تہے اور زید ساکن انگلستان اور عمر ساکن ہندوستان ہے زید نے ہنڈی اوس کوٹھی شراکتی کے نام لکھی عمر کو اوس ہنڈی کی کچھہ اطلاع نہ تہی اور نہ اوس معاملہ سے اوسکی کوئی غرض متعلق تہی پس بذریعہ اوس ہنڈی کے وہ کوٹھی شراکتی مواخذہ دار ہے بشرطیکہ قابض ہنڈی اون حالات سی جنمین کہ وہ ہنڈی لکھی گئی تہی آگاہ نہو +

(ب) - زید نے جو ایک شریک کوٹھی شراکتی اشخاص سولیسٹر اور مختاران کا تہا ایک ہنڈی بلا اجازت اوس کوٹھی کے نام لکھی پس دیگر شرکا مواخذہ دار بذریعہ اوس ہنڈی کے نہین ہین +

(ج) - زید اور عمر بطور کوٹھی وال کے باہم شراکت کاروبار کی رکہتے تہے کچھہ روپیہ زید نے کوٹھی کی طرف سے وصول کیا مگر عمر کو اوس وصول یابی سے اطلاع نہ دی اور مین بعد وہ

روپیہ اپنے تحت تصرف مین لایا پس کوٹھی شراکتی سواخذہ دار اوس روپیہ کی ہے +

(د) - زید اور عمر شریک تھے زید بارادہ فریب ہی عمر کے ایک دوکان پر گیا اور کوٹھی کی طرف سے وہ چیزین خریدکین جو کہ معمولی کاروبار شراکت مین مستعمل ہوتین مگر وہ اونکو اپنے خاص استعمال عداگانہ مین لایا اور کوئی سازش فیمابین اوسکے اور بایع کے نہتی پس بابت قیمت اوس مال کے کوٹھی شراکتی ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۵۲ - جس حال مین کہ شرکا نے از روئے اقرار نامہ اپنے حقوق اور معاہدہ کا بندوبست اور تعین فیمابین اپنے کرلیا ہو تو وہ معاہدہ صرف اون سب کی رضامندی سے منسوخ یا مبدل ہوسکتا ہے اور چاہیئے کہ وہ رضامندی صریحی ہو یا طریقہ کاروبار معمولی سے مستنبط ہوتی ہو +

تمثیل

زید اور عمر اور بکر نے بارادہ شراکت کی اقرار نامہ متضمن شرایط تحریری کی تکمیل کی اور اوسکے روسے یہہ قرار پایا کہ خالص منافع جو کاروبار شراکتی سے پیدا ہو بحساب مساوی فیمابین اونکے تقسیم کیا جائے بعد ازآن اونہون نے کاروبار شراکتی چند سال تک جاری رکہا اوس زید خالص منافع کا نصف پاتا رہا اور نصف دیگر بحساب مساوی فیمابین عمر اور بکر کے تقسیم ہوا کیا اس امر کو سب شرکا جانتے رہے اور اونہون نے خاموشی اختیار کی پس معاملہ کی اس طریقہ سے وہ شرط منجملہ شرایط کی جو دربابِ تقسیم منافع تھی منسوخ ہوگئی +

دفعہ ۲۵۳ - شرکا کے تعلقات باہمی قواعد مندرجہ ذیل کے روسے قرار پاتے ہین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اس مضمون کے نہو +

اول - تمام شرکا مالکان مشترک تمام مال کے ہین جو کہ سرمایہ شراکتی مین ابتداءً داخل کیا جائے یا زر نقد متعلقہ شراکت سے خرید یا کاروبار شراکتی کی غرض کے لیئے حاصل کیا جائے تمام ایسا مال مال شراکتی کہلاتا ہے اور حصہ ہر شریک کا مال شراکتی مین بقدر مالیت اوسکے اصلی حصہ کے

برابر ی یا کمی اوسکے حصہ منافع یا نقصان کے ہوتا ہے +

دوم - تمام شرکا مستحق ہوتے ہین کہ کاروبار شراکتی کے منافع مین حصہ مساوی پائین اور اونپر یہہ بہی لازم ہے کہ شراکت سے جو نقصان پیدا ہون اونکا بہی حصہ مساوی دین +

سوم - ہر شریک کا یہہ استحقاق ہے کہ کاروبار شراکتی کے انتظام مین دخیل ہو +

چہارم - ہر حصہ دار پر واجب ہے کہ کاروبار تجارتی کی طرف بسعی متوجہ رہے اور اوس کاروبار مین عمل کرنے کے لئے کسی اجرت کا مستحق نہین ہوتا ہے +

پنجم - جب کاروبار شراکتی کے متعلق معاملات معمولی کے باب مین منازعت پیدا ہو تو شرکاء کی کثرت رائے کے مطابق اوسکا فیصلہ ہوگا لیکن کاروبار شراکت کی نوعیت مین بغیر رضامندی تمام شرکاء کی کوئی تبدیلی نہین ہوسکتی ہے +

ششم - کوئی شخص بلا رضامندی جملہ شرکاء کے کوٹہی شراکتی مین نئے شریک کو نہین داخل کرسکتا ہے +

ہفتم - اگر بوجہ من الوجوہ کوئی شریک اپنی شراکت موقوف کرے تو فیما بین جملہ دیگر شرکاء کے شراکت فسخ ہوجاتی ہے +

ہشتم - اگر شراکت ایک مدت معین کے لئے نہ کی گئی ہو تو ہر شریک کو اختیار ہے کہ کسی وقت علیحدہ ہوجائے +

نہم - جس حال مین کہ شراکت ایک مدت معین کے واسطے ہو کوئی شریک اوس مدت کے اندر علیحدہ نہین ہوسکتا ہے بجز منظوری جملہ شرکاء کے اور نہ اوسی بوجہ من الوجوہ شرکا بجز حکم عدالت کے شراکت سے خارج کرسکتے ہین +

دہم - شراکت عام اس سے کہ مدت معین کے لئے ہو یا نہو ایک شریک کی وفات سے موقوف ہوجاتی ہے +

دفعہ ۲۵۴ - شریک کی نالش پر عدالت کو اختیار ہے کہ صورتہائے مفصلہ ذیل مین

شراکت کو فسخ کرے +

اول - جس حال مین کہ کوئی شریک فاتر العقل ہو جائے +

دوم - جبکہ کوئی شریک بجز اوسکے جسنے کہ نالش دائر کی ہو بموجب کسی قانون متعلقہ مدیونان مفلس کے مفلس قرار پایا ہو +

سوم - جس حالمین کہ کوئی شریک بجز اوسکے جسنے کہ نالش دائر کی ہو ایسا فعل کرے جسکے رو سے کل حقیت اوس شریک کی قانوناً ایک شخص غیر پر منتقل ہو جائے +

چہارم - جب کوئی شریک معاہدہ شراکت مین اپنے ذمہ کی کام کے انصرام کی لایق نہ رہے +

پنجم - جس صورت مین کہ کوئی شریک بجز اوسکے جسنے نالش دائر کی ہو قصوروار بدمعاملگی عظیم کا شراکت کے معاملات مین یا نسبت اپنے شرکا کے ہو +

ششم - جس حالمین کہ کاروبار شراکت محض نقصان کے ساتھ اجرا پاتا ہو +

دفعہ ۲۵۵ - شراکت جمیع صورتون مین قانون کی رو سے اوسکے کاروبار کے ناجائز ہونیسے فسخ ہو جاتی ہے +

دفعہ ۲۵۶ - اگر شراکت جو ایک مدت معین کے واسطے تہی بعد منقضی ہونے اوس مدت کے جاری رہے حقوق اور ذمہ داریان شرکا کے بجز اسکے کہ کوئی معاملہ بہ نہج دیگر ہوا ہو اوسی طرح پر قایم رہینگے جیسی کہ بروقت انقضائے مدت مذکور تہین مگر اوسی حد تک کہ وہ حقوق اور ذمہ داریان اوس شراکت سے متعلق ہوسکتی ہون جو کہ بمرضی کسی فریق کے قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۵۷ - شرکا پر لازم ہے کہ آپس کے انتفاع کثیر تر کے لئے کاروبار شراکت جاری کرین اور باہم براستی اور ایمانداری عمل کرین اور جمیع امور متعلقہ شراکت کا حساب راست راست اور اطلاع کامل ہر شریک یا اوسکے قایمقامان جایز کو دین +

دفعہ ۲۵۸ - ہر شریک کو چاہئے کہ جو منافع کسی معاملہ متعلقہ شراکت سے حاصل ہوا اوسکا

ب کوٹھی شراکتی کو سمجہا دے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر بیوپار مین شریک ہین بکر نے بلا اطلاع زید اور عمر کے محض اپنے منفعت کے لئے سرخط اوس مکان کا جسمین کاروبار شراکتی ہوا کرتا ہے حاصل کیا پس زید اور عمر اگر چاہین اوس سرخط کے منافع مین مستحق شریک ہونیکے ہین +

(ب) - زید اور عمر اور بکر بطور سوداگر کے باہم شراکت مین کاروبار کرتے ہین اور اونکا بیوپار بمبئی اور لنڈن مین رہتا ہے خالد لنڈن کے ایک سوداگر نے جس سے وہ اپنی آڑہت رکھتے ہین بکر کو ایک حصہ کمیشن کا دیا اور وہ حصہ اوسنے اوس آڑہت پر اس لئے وصول کیا کہ بکر اوسکے واسطے آڑہت بہم پہنچانے مین اپنے دباؤ کو کام مین لایا اس صورت مین بکر بابت اوس روپیہ کی جو اوسنے اس نہج پر وصول کیا کوٹھی شراکتی کو حساب دینے کا ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۵۹ - اگر کوئی شریک بلا علم و استرضاء دوسری شرکا کے کوئی کاروبار بمقابلہ ہمقسم نداز ہی کاروبار اوس کوٹھی شراکتی کے کرتا ہو تو اوسپر لازم ہوگا کہ بابت جملہ منافع شرکت اوس کاروبار سے ہو کوٹھی شراکتی کو حساب دے اور جو نقصان کہ اوس سبب سے اوس کوٹھی شراکتی کو ہوا اوسکا معاوضہ ادا کرے +

دفعہ ۲۶۰ - ضمانت مستمر جو کسی کوٹھی شراکتی کو یا کسی شخص غیر کو نسبت معاملات کسی کوٹھی شراکتی کے دی گئی ہو بوجہ کسی تبدیل اوس کوٹھی شراکتی کے جسکو یا جسکے معاملات کے بابت وہ ضمانت دی گئی ہو نسبت معاملات آیندہ کے منقطع ہو جاتی ہے مگر اوس صورت مین کہ قرارداد بہ نہج دیگر ہوا ہو +

دفعہ ۲۶۱ - شریک متوفی کی جائیداد بابت کسی معاہدہ کی جو اوسکی وفات کے بعد کوٹھی شراکتی نے کیا ہو مواخذہ دار نہین ہے الّا اوس حالت مین کہ کوئی قرارداد صریحی ہو +

دفعہ ۲۶۲ - جس حال مین کہ دیون مشترکہ کاروبار شراکتی سے یا فقط ...

دیون جداگانہ بہی کسی شریک سے یافتنی ہون تو جایداد شراکتی اولاً کوٹہی کے دیون کے
ادا کرنے مین صرف کی جائیگی اور اگر کچہہ فاضل رہے تو ہر شریک کا حصہ اوسکو دیا جائیگا
یا اوسکے دیون علیحدہ کے ادا کرنے مین صرف ہوگا اور ہر شریک کی جائیداد جداگانہ سے اولاً
اوسکے دیون جداگانہ ادا کیے جاینگے اور اگر کچہہ فاضل ہیگا تو وہ کوٹہی شراکتی کے دیون کے
ادا مین صرف ہوگا +

دفعہ ۲۶۳ - بعد فسخ شراکت کے حقوق اور ذمہ داریان شرکا کی تمام امور مین جو واسطے
بند کرنے کاروبار شراکت کے ضروری ہون قایم رہینگی +

دفعہ ۲۶۴ - جو اشخاص کہ کوٹہی شراکتی سے معاملہ رکہتے ہون اونکو کاروبار کے بند
ہوجانے سے جسکی اطلاع عام نہ دی گئی ہو ہرج واقع نہوگا اِلّا اوس حال مین کہ وہ خود
اطلاع اوس بند ہوجانیکی رکہتے ہون +

دفعہ ۲۶۵ - بعد ختم ہونے کسی شراکت کے ہر شریک یا اوسکے قایم مقامون کو حق پہنچتا ہے
کہ اوس کوٹہی شراکتی کے کاروبار کو بند کرنے اور اوسکے دیون کے ادائی تدبیر کرنے اور شرکا
کو اپنے اپنے حصہ کے موافق زر فاضل کے ملنے کی درخواست عدالت مین گذرانین مگر اوس حال
مین کہ کوئی معاہدہ کسی اور نہج پر نہوا ہو +

تشریح - اس دفعہ مین لفظ عدالت سے مراد وہ عدالت ہے جو اوس جج ضلع
سے رتبہ مین کم نہو جسکے علاقہ اختیار سماعت کی حدود کے اندر اوس کوٹہی کا مقام
کاروبار کا صدر مقام واقع ہو +

دفعہ ۲۶۶ - غیر معمولی شراکتون مثلاً شراکت ذمہ داری محدود اور شراکت
کارپوریشن اور جائینٹ اسٹاک کمپنی کی نسبت وہ قانون بجریہ وقت جو اون سے
متعلق ہو مرعی ہوگا +

ضمیمہ

قوانین منسوخہ

قوانین انگلستان

نمبر اور سنہ ایکٹ پارلیمنٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کس قدر منسوخ ہوا
ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۹ کا ۲ باب ۳ -	ایکٹ بغرض انسداد فریب اور حلف دروغی کے -	دفعات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۱۷ و ۴
ایضاً سنہ ۱۲ و ۱۳ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۲۱	متضمن اجتماع اور ترمیم قوانین متعلقہ مقروضان دیوالیہ ہند -	دفعہ ۲۴

ایکٹ

نمبر اور سنہ ایکٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کس قدر منسوخ ہوا
۰ سنہ ۱۸۴۲ء ... ۱	بعرض ترمیم قوانین متعلقہ کارخانہ داران درباب متعلق کرنے احکام ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۴ جلوس جارج چہارم باب ۷۳ کے جسکی تبدیل و ترمیم بذریعہ ایکٹ پارلیمنٹ سنہ ۶ جلوس جارج چہارم باب ۹۴ کے ہوئی ہی ممالک واقع قلمرو ایسٹ انڈیا کمپنی سے اون مقدمات مین جنمین قانون انگلشیہ کے بموجب عمل ہوتا ہے +	کل ایکٹ
...یٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۰ء	ایکٹ اس باب مین کہ ممالک تحت قلمرو ایسٹ انڈیا کمپنی سے اون مقدمات مین جنمین عمل ازروئے قانون انگلشیہ ہوتا ہے احکام ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۹ جلوس جارج چہارم باب ۱۴ کے بغرض قایم کرنے ضرورت تحریر دستاویز کے بعض اقرار ونامہ معاہدون کے جواز کے لئے متعلق کیے جاوین -	کل ایکٹ

نمبر اور سنہ ایکٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کسقدر منسوخ ہوا
ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۴ء	قانون بہ ترمیم قوانین درباب دیئے جانے زندگی براہ نیک نیتی اون کارندون کو جنکو مال سپرد کیا گیا ہو اور درباب متعلق کرنے اون قوانین کے ممالک محروسہ سرکار کمپنی بہادر سے اون مقدمات مین جن سے آئین انگلستان یعنے احکام ایکٹ سنہ ۵ و ۶۔ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ باب ۲۹ بسبب تبدیل محکوسہ ایکٹ ہذا علاقہ رکھتے ہین۔	کل ایکٹ
ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۸ء	ایکٹ واسطے باطل کرنے شرط بندی کے۔	کل ایکٹ
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۶ء	بغرض تقرر ضابطہ سراسری مقدمات بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات وغیرہ اور بغرض ترمیم بعض مراتب قوانین تجارت مرجوعہ برٹش انڈیا کے۔	دفعات ۹ و ۱۰
ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۶۶ء	بغرض ترمیم قوانین شرکت اندر ہند کے۔	کل ایکٹ
ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۶ء	ایکٹ بابت ترمیم قوانین متعلقہ گھوڑدوڑ واقع ہند کے۔	کل ایکٹ

(دستخط)۔ کننگہم

قایم مقام سیکرٹیری کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر واضع آئین وقوانین

فہرست کتب قانونی وغیرہ موجودہ کتب خانہ مطبع آفتاب پنجاب لاہور

نام کتاب	[illegible]	[illegible]
قوانین دیوانی		
مجموعہ ایکٹہائے من ابتدائے ۱۸۳۴ء لغایت ۱۸۷۰ء		
مؤلفہ مسٹر سمایتھ صاحب بہادر رجسٹرار		
چیف کورٹ پنجاب۔	عـه	ـے
منتخب فیصلجات چیف کورٹ پنجاب از ۱۸۶۶ء تا ۱۸۶۹ء		
مطابق پنجاب ریکارڈ مؤلفہ مولوی محمد شفیع صاحب	عـبر ۸ر	۲ر
منتخب فیصلجات چیف کورٹ از ۱۸۶۷ء تا ۱۸۷۱ء		
بموجب پنجاب ریکارڈ مؤلفہ منشی بھگونت کشور صاحب	۸ر	۱ر
اصول و نظائر شرع محمدی میکناٹن صاحب	للعہ	۲ر
شرع محمدی خورد۔	۸ر	۱ر
قانون معاہدہ میکفرسن صاحب۔	عما	۲ر
رہن نامجات میکفرسن صاحب۔	عما	۳ر
ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۲ء درباب شہادت۔	۱۰ر	۱ر
ہدایت نامہ رجسٹری پنجاب مرتبہ کرک صاحب بہادر	۱۲ر	۲ر
منتخب سرکلرات جوڈیشل از ۱۸۴۹ء تا ۱۸۷۰ء مرتبہ		
پنڈت بالکشن صاحب مہتمم دفتر کمشنری لاہور۔	عما ۴ر	۴ر
ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء معہ تشریحات و توضیحات و نظائر		
چیف کورٹ پنجاب و صدر کورٹ کلکتہ۔	عـه	۲ر

نام کتاب	[illegible]	[illegible]
حصہ اول اصول قانون دیوانی پنجاب۔	عـه	۲ر
ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء سماعت حد میعاد معہ تشریحات	۸ر	۱ر
اصول و نظائر دھرم شاستر میکناٹن صاحب دو حصہ	عـه ۱۲ر	۴ر
قاعدہ امتحان صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ۔	۳ر	۱ر
رسالہ شوہر و زوجہ بموجب دھرم شاستر	۴ر	۱ر
ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۵ء درباره وراثت۔	۸ر	۲ر
قانون انتظام قرضہ دیوالیہ	۲ر	۱ر
ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء دیوانی ترمیم ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء	۲ر	۱ر
ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء درباره اختیار عدالتہائے مطالبہ خفیفہ	۲ر	۱ر
ایکٹ ۴ ۱۸۶۶ء مشعر اصلاح انضباط چیف کورٹ	۴ر	۱ر
ایکٹ ۲ ۱۸۵۵ء درباب شہادت۔	۲ر	۱ر
خلاصہ قانون شہادت مؤلفہ مسٹر سمایتھ صاحب	۴ر	۱ر
رسالہ قانون شہادت کلاں۔	۸ر	۱ر
ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۵ء درباره اختیار عدالتہائے دیوانی و فوجداری	۲ر	۱ر
ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۵ء بابت مختار کاران۔	۲ر	۱ر
ایکٹ ۱ ۱۸۶۳ء بابت طلب پیادگان۔	۱ر	۱ر
ایکٹ ۱۲ ۱۸۶۶ء درباره قایم رکھنے خانگی کلون کے	۲ر	۱ر
سرکلر ۹ ۱۸۶۶ء مجاریہ چیف کورٹ پنجاب	۲ر	۱ر

نام کتاب	قیمت	محصول
کیفیت نظائر فیصلجات دیوانی ابتدائی ۱۸۶۱ء لغایت ۱۸۶۵ء۔	ے	۱۲/
ایکٹ ۴ ۱۸۷۱ء دربارہ تنسیخ بعض قوانین	۲/	۱/
دستور العمل تحصیلداران دیوانی۔	۴/	۱/
ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء درباب سماعت میعاد	۴/	۱/
ایکٹ ۵ ۱۸۶۶ء درباب ہنڈویات۔	۲/	۱/
ایکٹ ۸ ۱۸۷۱ء درباب رجسٹری۔	۴/	۱/
ایکٹ ۳ ۱۸۷۲ء بابت ازدواج۔	۲/	۱/
ایکٹ ۲ ۱۸۷۲ء بابت حلف۔	۱۰/	۱/
ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ء بابت معاہدہ۔	عصہ	۱/
قوانین فوجداری		
مجموعہ تعزیرات ہند مرتبہ منشی گوپال سنگھ صاحب سررشتہ دار امرتسر۔	ے	۳/
مجموعہ پاکٹ بک۔	عمہ	۱/
ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء باضافہ بعض مراتب مفیدہ و دیگر ایکٹہای مجریہ بعدہ معہ ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء	عصا	۳/
یادداشت نمبر ۱۰۱۹ ۱۸۶۹ء مجریہ محکمہ پولیس پنجاب	۴/	۱/
تسریع الفہم انتخاب ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ء و ۲۵ ۱۸۶۱ء	۱۰/	۱/
ایکٹ ۳ ۱۸۶۷ء درباب قماربازی۔	۱۰/	۱/
ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء مشعر ترمیم ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء	۱۲/	۲/

نام کتاب	قیمت	محصول
رسالہ قانون اسلحہ۔	عمہ ۴/	۱/
ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۰ء درباب ترمیم تعزیرات ہند۔	۲/	۱/
ایکٹ ۸ ۱۸۷۰ء بابت انسداد دخترکشی معہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۱ء بابت حصول اراضی۔	۲/	۱/
رسالہ تشریح الجرائم۔	۸/	۱/
ایکٹ ۲۵ بجز ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء۔	عمہ ۴/	۳/
تعزیرات ہند بحروف ناگری۔	عصا	۳/
ایکٹ ۵ فوجداری ۱۸۶۱ء۔	۲/	۱/
کتب متفرقہ		
گورو گرنتھ صاحب۔	عمہ	
تلسی رامائن گورمکھی۔	عصا	
سری بھاگوت بحروف فارسی۔	عصا	۵/
جنم ساکھی بحروف گورمکھی بر کاغذ دیسی۔	صہ	
ایضاً۔ بر کاغذ زرد	سے	
مختصر تواریخ ہندوستان	۱۰/	۱/
قصہ دلارام دلشوق۔	۲/	۱/
زلیخا عبد الحکیم۔	۳/	۱/
نقشہ پنجاب معہ پارچہ۔	۱۲/	۱/
جنتری ۱۸۷۲ء۔	۴/	۱/
جنتری ۱۸۷۲ء بحروف ناگری۔	۲/	۱/